

فالوس بن کے جس کی حفاظت ہوا کرے
وہ شمع کیا بجھے جسے روشن خدا کرے



مُرتَبَّةٌ

سید عالم

ناطِم نشر و اشاعت

جماعت اہلسنت

کراچی ڈویژن

ناشر

انجمان تاجدار حرم جبڑہ

کراچی پاکستان

۱۷۲ - دھید آباد - گل بہار - کراچی ۸۱

دو قومی نظریہ پر پہلا فتویٰ

فضل بر بلوی مولانا احمد رضا خان

۱۸۹۳ء

کل پاکستان سنسنی کانفرنس کا انعقاد کیوں ہے؟

- ۱۔ برصغیر میں دو قومی نظریہ کا پہلا فتویٰ ۱۸۹۳ء میں مولانا احمد رضا خان بر بلوی نے دیا
- ۲۔ ۱۸۹۴ء میں مسلم لیگ کو عوامی جماعت بناتے ہیں علمائے سوادِ عظیم مشائخ نلت اور عوام اہل سنت نے پہلی کی اور عظیم قربانیاں دیں۔

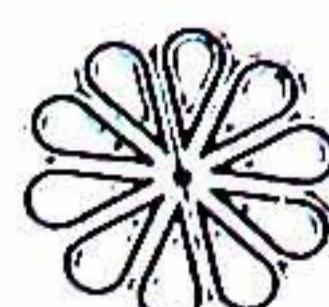
۳۔ ۱۸۹۵ء میں بھارت کے عام انتخابات کے موقع پر علماء سوادِ عظیم مشائخ اہلسنت اور عوام اہلسنت نے دوٹ اور نوٹ دے کر مسلم لیگ کو سوفیسید کا میاپ کرایا۔

۴۔ ماپر ۱۸۹۶ء بنارس میں آل انڈیا سنی کانفرنس منعقد ہوئی جن میں پورے ہندوستان سے پانچ ہزار سے زائد علماء کرام مشائخ عظام اور مدد و دین شریک ہوئے اور بنارس اجلاس میں حصوں پاکستان کے عہد کا اعادہ کیا گیا اور قرارداد کی توثیق کی گئی۔ تحیریک پاکستان کی کامیابی علماء سنت بر بلوی مشائخ طریقت اور سوادِ عظیم کی عظیم قربانیوں کا مظہر ہے۔ علماء دیوبند میں ددقابل ذکر علماء کو چھوڑ کر من حیث الجماعت تحیریک پاکستان کی مخالفت الکھنڈ بھارت کی حالت اور مسجدہ قومیت کے ثبوت میں ابڑی چونی ٹکا زور لگا دیا۔ ۱۸۹۷ء کے بعد ۱۸۹۸ء میں علماء اور سوادِ عظیم پھر عزم نوکے ساتھ پاکستان کے تحفظ اور نظامِ مصطفیٰ کے نفاذ کے لئے میدان میں آ رہے ہیں۔

نام کتاب ——————"سُنْتِی کانفرنس"
 مرتبہ ————— سید عالم - ناظم نشر و اشاعت
 جماعت اہلسنت کراچی ڈویژن
 ناشر ————— انجمن تاجدار حرم رحبر ڈ کراچی
 سائز ————— 23×36
 صفحات ————— ۱۰۳
 کتابت ————— منشی محمد رفیق - بہادر شاہ مارکیٹ
 ۷۔ پہلی منزل - کراچی
 ٹائپل ڈرائن ————— پروفیسر غازی
 گھٹہ پال بلڈنگ صدر کراچی -
 ۸۔ پال بیلی

قیمت
پانچ روپے

(آئیڈیل بیکری چیز کراچی مل)



عنوانات کتاب

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱	عرض ناشر	۶
۲	پیش لفظ	۷
۳	نامور علماء کرام، مشائخ نظام	۹
۴	پٹنہ سنی کائفنس	۱۴
۵	بنارس سنی کائفنس	۱۹
۶	اجمیر سنی کائفنس	۲۵
۷	کراچی سنی کائفنس	۲۸
۸	دارالسلام سنی کائفنس	۲۹
۹	کراچی سنی کائفنس	۳۰
۱۰	بلستان سنی کائفنس	۴۱
۱۱	انجمن تاجدار حرم	۷۱
۱۲	مبلغ اسلام کی دعا	۷۲
۱۳	بُشکریہ	۱۰۳



عرضِ ناشر

قارئین کرام اس عنوان پر برصغیر میں یہ پہلی کتاب ہے۔ حالانکہ یہ کام بہت پہلے ہونا چاہیے تھا۔ بہر حال یہ سعادتِ انجمن تاجدار حرم کراچی کو حاصل ہوئی کہ اس نے برصغیر کے آکا بر علماء کرام اور مشائخ عظام کی عنوان سے متعلق کاوشوں کو پہلی مرتبہ ایک کتابی شکل میں ملتان سنی کانفرنس کے مبارک موقع پر سوادِ عظم کے سامنے پیش کیا۔

اس کتاب کو مرتب کرنے میں جناب سید عالم ناظم نشر و اشاعت جماعت اہلسنت کراچی ڈویژن نے بڑی محنت کی۔ جو قابل مبارک بارہے لیکن بڑی جستجو کرنے کے بعد بھی بعض کانفنسوں سے متعلق ضروری موارد حاصل نہ ہو سکا۔ جس پر ادارہ مندرجہ ذکر نہ خواہ ہے۔ اُمید ہے کہ قارئین کرام کتاب کو پڑھنے کے بعد ادائے سے موارد کی حصول یا بھی کی شکل میں تعاون کریں گے۔ تاکہ ادارہ دوسرا ایڈیشن شائع کرتے وقت اس خامی کو دور کر سکے۔

فقط والسلام
آپ کے تعاون کا مہمنی
همتاز علی خاں
پبلک سٹی سکریٹری
انجمن تاجدار حرم جسٹس کراچی

پیش لفظ

برصیر پاک دیند کی سیاسی تاریخ اس بات پر تابد ہے کہ جب بھی سنی کافرنز کے عنوان سے اہل حنفی مجمع ہوتے اور کسی فیصلے پر ہنچے، اس فیصلے نے تاریخ کے رخ کو مودودیا جامداری اور تنگ نظری کسی مورخ کے قلم کوزنگ آلو کردے تو وہ الگ بات ہے لیکن جو تاریخ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ افراد کے سینوں میں محفوظ ہوتی چلی جاتی ہے اس کا ایک ایک ورق پکار پکار کر گواہی دے رہا ہے کہ ان سنی کافرنزوں نے تاریخ کے صفات پر انہی نقشوں چھوڑے ہیں۔

۱۸۹۶ء میں پٹنہ میں سنی کافرنز ہوئی، امام اہلسنت اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ نے دو قومی تظیریہ پیش کیا۔ اس وقت اس آٹاز کی اہمیت کا اہل خرد نہ سمجھ سکے لیکن برصیر کی تقییم نے سنی کافرنز پٹنہ کو حیات جاوید کی۔ اس کے بعد مراد آباد، اجمیر اور دیگر علاقوں کی سنی کافرنزوں نے دو قومی تظیریہ کی بنیاد پر قیام پاکستان کے لئے راہ ہموار کی اور بالآخر ۱۹۷۴ء میں بنارس میں جو آل انڈیا سنی کافرنز منعقد ہوئی اس نے تقییم برصیر کا فیصلہ کر دیا۔ برصیر کے ۵ ہزار سے زائد علماء و مذاخن اور لاکھوں عوام اہلسنت نے فیصلہ دیدیا کہ پاکستان بنکر رہے گا اور اگر قاتمہ اعظم اس تحریک سے دست بردار ہوئے تو علماء و مذاخن اس کی پاگ ڈور سنبھال کر تحریک کو منزل تک پہنچائیں گے۔

قیام پاکستان کے بعد کراچی، سکھر اور مختلف مقامات پر سنی کافرنزوں کا سلسہ مندا مواقع و محل کے لحاظ سے جاری رہا۔ جب ۱۹۷۷ء میں عبدالجبار بھاشانی نے ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع فیصل آباد میں سوشنلزم کے نام پر ٹیکی کی اور ٹوبہ ٹیک سنگھ کو اٹالن گراڈ کے نام تعییر کیا تو یہ مذاخن و علماء اہلسنت نے آگے بڑھ کر اس چیلنج کو قبول کیا اور جون ۱۹۷۷ء کو ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ہزاروں علماء و مذاخن کا اجتماع ہوا۔ اس سنی کافرنز میں لاکھوں افراد کے سامنے سوشنلزم کے مقابلہ میں نظام مصطفیٰ کے نفاذ اور مقام مصطفیٰ کے تحفظ کا پروگرام پیش

کیا گیا، گواں کے بعد امک مخصوص انجیتی فرقے کی جانب سے نظامِ مصطفیٰ کے اصطلاح کے خلاف تحریری طور پر ہرزہ رسانی کی گئی بلکن یہ سنی کانفرنس کا اعجاز ہے کہ اس کے فیصلے نے بالآخر تاریخ کے دھارے کو موڑ دیا۔ اور وہ لوگ کہ جن کے حلق سے نیچے نظامِ مصطفیٰ کی اصطلاح نہیں اترتی تھی خود اس کی گردان لگانے پر مجبور ہو گئے۔

افسوس کہ ان سنی کانفرنسوں کے خطبات اور فیصلے کتابی شکل میں جمع نہ ہو سکے اب جبکہ اس کی صز درت اور اہمیت کو محسوس کرنے کی کوشش کی گئی تو بہت سارے امور جمع کرنا مشکل ہو گیا۔

بہر حال تمام ترمذکلات کے بعد کتاب اندا کے مرتب جا ب سید عالم صاحب جو کچھ جمع کر سکے وہ آپ کی خدمت میں حاضر ہے۔ اگر ہمارے کوئی محسن اس کتاب کے پڑھنے کے ہمیں کوئی ایسی چیز فراہم کر سکیں جو اس کتاب میں شامل ہمیں ہو سکی تو مرتب اسے دوسرے ایڈیشن میں شائع کر کے خوشی محسوس کریں گے۔ بھر حال میں مرتب کو ان کی گوششوں پر میا رکباد پیش کرنا ہوں۔

فقط داللام

مخلص

محمد حذیفہ طیبے

کراچی

۶۱۹۷۸ء، اکتوبر

کالفرسوں سے متعلق نامور علماء کرام و مشائخ عظام کے اسمائے گرامی

۱ پہنچنی کالفرنس ۱۸۹۷ء

- ۱۔ امام اہلسنت علیٰ حضرت علامہ احمد رضا صاحب فاضل بریلوی
- ۲۔ حضرت علامہ عبد القیوم صاحب شہید۔

۲ مراد آباد سنی کالفرنس ۳۹ نومبر ۱۹۳۹ء

- ۱۔ حضرت علامہ حابد رضا خاں صاحب بریلوی
- ۲۔ حضرت علامہ سید فتح علی شاہ قادری کھروٹہ سیداں سیالکوٹ

۳ بناس سنی کالفرنس ۲۷ اپریل ۱۹۴۶ء

- ۱۔ امیر ملت حضرت سید جماعت علی شاہ صاحب علی پور شریف
- ۲۔ صدر الفاضل حضرت علامہ نعیم الدین صاحب مراد آبادی
- ۳۔ حضرت مفتی محمد عمر نعیمی
- ۴۔ حضرت علامہ عبد العالیم صدیقی میرٹھی
- ۵۔ صدر الشریعتہ حضرت علامہ حکیم محمد امجد علی صاحب عظی
- ۶۔ حضرت خواجہ حافظ ضیاء الدین صاحب تونسی

- ۷ - حضرت خواجہ فرالدین صاحب سیاولی
- ۸ - حضرت خواجہ پیر غلام مجی الدین صاحب گولڈوی
- ۹ - حضرت امین الحنات پیر آف مانک شریف
- ۱۰ - حضرت علامہ عبد القفور صاحب ہزاروی
- ۱۱ - حضرت علامہ عبدالحامد صاحب بدالوی
- ۱۲ - حضرت علامہ طفر الدین صاحب بہاری
- ۱۳ - حضرت علامہ ابوالحنات محمد احمد صاحب قادر
- ۱۴ - حضرت علامہ ابوالبرکات سید احمد صاحب لاہوری
- ۱۵ - حضرت علامہ سید احمد سعید صاحب کاظمی
- ۱۶ - حضرت علامہ ابوالنور محمد بشیر صاحب سیالکوٹی
- ۱۷ - حضرت علامہ محمد ابراہیم علی چشتی
- ۱۸ - حضرت علامہ سید ابوالحامد سید محمد محمدث اعظم کچھوچھوی
- ۱۹ - حضرت علامہ مفتی اعظم ہند مولانا شاہ مصطفیٰ رضا خاں صاحب
- ۲۰ - حضرت علامہ سید شاہ دیوان آل رسول علی خاں صاحب الجمیری
- ۲۱ - حضرت پیر سید شاہ عبد الرحمن بھرچونڈی شریف
- ۲۲ - خاں بہادر حاجی بخش مصطفیٰ علی مدرس -
- ۲۳ - حضرت مفتی طفر علی نعیانی صاحب
- ۲۴ - حضرت علامہ مفتی احمد یار خاں صاحب
- ۲۵ - حضرت پیر عبد الرحیم بھرچونڈی
- ۲۶ - حضرت علام غلام معین الدین نعیمی -
- ۲۷ - حضرت مولانا ابو یوسف محمد شریف
- ۲۸ - حضرت علامہ مرتضیٰ احمد خاں میکش
- ۲۹ - حضرت مولانا حافظ سید محفوظ القادری -

۳۔ حضرت علامہ فتح علی شاہ صاحب قادری۔

۴۔ اجمیر سنی کانفرنس ۱۹۳۶ء

- ۱۔ حضرت علامہ سید محمد محدث پچھوپھوی۔
- ۲۔ حضرت علامہ صدر الشریفیہ محمد احمد علی صاحب

۵۔ دارالسلام (لوہہ) سنی کانفرنس ۱۹۷۰ء ۱۳ اگسٹ ۱۹۷۰ء

- ۱۔ حضرت خواجہ تم الدین صاحب سیالوی۔ سرگودھا۔
- ۲۔ حضرت پیر محمد قاسم صاحب مشوری۔ لاڑکانہ
- ۳۔ حضرت پیر عبد القادر صاحب (سفیر عراق)
- ۴۔ حضرت علامہ فضل الرحمن صاحب (مدیہہ منورہ)
- ۵۔ حضرت عبدالمصطفی الانزہری۔ کراچی۔
- ۶۔ حضرت علامہ شاہ احمد صدیقی نورانی۔ کراچی۔
- ۷۔ حضرت علامہ سید محمود احمد رضوی۔ لاہور۔
- ۸۔ حضرت علامہ مفتی ظفر علی نعیانی۔ کراچی۔
- ۹۔ علامہ مفتی محمد حسین قادری۔ سکھر
- ۱۰۔ علامہ مفتی محمد حسین نعیمی۔ لاہور۔
- ۱۱۔ حضرت سید احمد سعید کاظمی۔
- ۱۲۔ علامہ مفتی مختار احمد صدیقی گجرات
- ۱۳۔ علامہ خلیل احمد قادری۔ لاہور۔
- ۱۴۔ علامہ سید سعادت علی قادری۔ کراچی۔
- ۱۵۔ علامہ عارف الشری صاحب قادری۔ راولپنڈی۔

- ۱۶- علامہ غلام قادر اشتری - لالہ موسیٰ
- ۱۷- صاحبزادہ سید حفاظ الحق شاہ
- ۱۸- صاحبزادہ فیض الحسن گوہر انوالہ
- ۱۹- مولانا افتخار الحق قادری
- ۲۰- علامہ محمد شفیع صاحب اوکاڑوی - کراچی
- ۲۱- علامہ محمد شریف نوری - لاہور
- ۲۲- مولانا جمیل احمد نعیمی - کراچی
- ۲۳- حضرت علامہ ابوالبرکات لاہور
- ۲۴- مولانا غلام الدین لاہور
- ۲۵- حضرت علامہ مفتی اعجاز دلی لاہور
- ۲۶- حضرت مفتی سید مسعود علی ملتان
- ۲۷- علامہ محمد شریف ملتانی
- ۲۸- حضرت علامہ غلام علی اوکاڑوی
- ۲۹- صاحبزادہ فضل رسول - لائل پور
- ۳۰- علامہ معین الدین لائل پور
- ۳۱- علامہ غلام علی ہر - بھاولنگر
- ۳۲- علامہ سید خورش محمد شاہ جیلانی - سندھ
- ۳۳- علامہ سراج احمد قادری - رحیم یارخان
- ۳۴- علامہ محمد صادق - گوہر انوالہ
- ۳۵- مولانا محمد سعید - گوہر انوالہ
- ۳۶- حضرت علامہ عبد الغفور ہزاروی وزیر آباد
- ۳۷- صاحبزادہ سید برکات احمد - جہلم
- ۳۸- مولانا محمود احمد ہزاروی - جہلم

- ۳۹- مولانا طیب الرحمن۔ ہری پور ہزارہ
- ۴۰- علامہ محمد حسن حقانی صاحب۔ کراچی
- ۴۱- مولانا عبدالحکم مانسہرہ۔
- ۴۲- مولانا عبد القادر خانیوال
- ۴۳- سید النور شاہ۔ پتوکی۔ چھانگامانگا
- ۴۴- مولانا محمد اسحاق صدیقی " "
- ۴۵- صاحبزادہ حسین شاہ " "
- ۴۶- علامہ محمد عالم۔ سیالکوٹ
- ۴۷- علامہ مفتی عبدالحکیم۔ آزاد کشمیر
- ۴۸- صاحبزادہ نذر دیوان۔ کیمپلپور
- ۴۹- صاحبزادہ میاں غلام۔ شخو پورہ
- ۵۰- صاحبزادہ نور سلطان۔ میاں توالی۔
- ۵۱- علامہ سید امیر شاہ۔ پشاور
- ۵۲- علامہ شاہ شتہ گل۔ مردان
- ۵۳- مولانا غلام جہانیاں۔ ڈیرہ غازی خاں
- ۵۴- علامہ محمد ہاشم۔ کوئٹہ
- ۵۵- صدر المذاخن پیر فضل عثمان صاحب
- ۵۶- صاحبزادہ محمد عثمان علی شاہ
- پسروں صاحب و ولیوں شریعت
- ۵۷- حضرت خواجہ خان محمد تونسی
- ۵۸- قاری علام رسول۔
- ۵۹- حضرت علامہ مفتی جبیب احمد۔

کراچی سنی کانفرنس ۱۹۷۰ء ۹ اگست ۱۹۷۸ء ۶

- ۱ - حضرت خواجہ قمر الدین سیالوی۔ سرگودھا
- ۲ - حضرت علامہ عبد المصطفیٰ الا زہری۔ کراچی
- ۳ - علامہ سید سعادت علی قادری۔ کراچی
- ۴ - حضرت علامہ عارف اللہ شاہ قادری راولپنڈی
- ۵ - علامہ سید محمود احمد رضوی لاہور
- ۶ - علامہ محمد شریف ملتان
- ۷ - حضرت علامہ شاہ احمد صدیقی نورانی کراچی
- ۸ - حضرت علامہ محمد شفیع اوکاڑوی۔ کراچی
- ۹ - علامہ جمیل احمد نعیمی۔ کراچی
- ۱۰ - حضرت پیر محمد قاسم مشوری سندھ
- ۱۱ - علامہ سید غوث محمد شاہ جیلانی۔ سندھ
- ۱۲ - علامہ ضیاء الحامدی
- ۱۳ - علامہ محمد سلیم
- ۱۴ - حضرت علامہ مفتی سید شجاعت علی قادری کراچی۔
- ۱۵ - مولانا محمد صحبت خاں۔ جیکب آباد
- ۱۶ - پیر طریقت حضرت محمد فاروق رحمانی کراچی
- ۱۷ - پیر طریقت حضرت ابو محمد سعید احمد شاہ اشرفی جیلانی۔ کراچی
- ۱۸ - حضرت غلام علی اوکاڑوی۔ اوکاڑہ
- ۱۹ - مولانا شبیر احمد انطہری۔ کراچی
- ۲۰ - حضرت علامہ مفتی محمد حسین قادری۔ سکھر
- ۲۱ - مولانا محمد ابراہیم

- ۲۲- مولانا محمد انوارا المصطفی قادری کراچی -
- ۲۳- علامہ محمد حسن حقانی - کراچی
- ۲۴- مولانا محمد منظور الحق - کراچی
- ۲۵- علامہ قادری مصالح الدین - کراچی
- ۲۶- حضرت پیر طریقت علامہ جمیل احمد شریف پوری
- ۲۷- حضرت پیر طریقت عبدالرحیم بھرچونڈی مشریف
- ۲۸- خلیل احمد برکاتی - حیدر آباد -
- ۲۹- حضرت علامہ مفتی ظفر علی نعماں - کراچی
- ۳۰- علامہ شاہ شراب الحق قادری - کراچی



سوادا عظیم کا محبوب ترجمان

مَاهنَامَةٌ تَرْجَمَانٌ اِلْسَنْتُ

فون نگری ۲۲۲۷ بر

۳، مُحَمَّدِی میشن مارٹن روڈ، کراچی



۱۹
ہر نفس ڈرتا ہوں اس امت کی بیداری سے میں
ہے حقیقت جس کے دین کی احتساب کائنات



ناشر
مُرتبہ
سید عالم
نااظم نشر داشاعت
جماعت اہلنت
کراچی ڈریٹن
اجمن اجدار حرم رجسٹرڈ
کراچی پاکستان
۱۷۲-A وحید آباد۔ گلبہار کراچی ۱۵

پلنہ سی کانفرنس

۱۸۹۶ء

بر صغیر پاک و ہند میں اسلامی سلطنت کا قیام اکابرین اہلسنت کی مساعی جمیلہ سے ہوا۔ محمد بن قاسم سے بہادر نشاد ظفر تک حکمرانوں کی غالب اکثریت اہلسنت تھی۔ ۱۸۵۶ء کو آخری حکمران کو معزول کر کے ہم پر برطانوی سامراج مسلط ہو گیا۔ اس نے اپنے اقتدار کو دیر تک فائم رکھنے کیلئے مسلمانوں کو کچلنے کا منظم پروگرام بنایا۔ اور ہر سمت سے مسلمانوں پر وار کرنا شروع کر دیتے۔ یہ دور سوارِ عظیم کے لئے بڑا خطرناک تھا۔ ہندو سامراج انگریزوں کی سرپرستی میں کمی تحریکیں چل رہا تھا، اور تاثر یورپیا جا رہا تھا کہ ہندوستان میں صرف ایک قوم ہے۔ یعنی مسلمانوں کے وجود ہی کی نقی ہو رہی تھی ایسے نازک موقع پر اللہ نے ہمارے اوپر انعام کیا کہ ہمیں اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مولانا شاہ احمد رضا خاں قادری بریلوی کی تیار تھیب فرمائی۔ اُپنے ایک قومی نظریہ کے چیلنج کو قبول کیا اور پورے ہندوستان کے علماء و مشائخ کو پٹنہ (بہار) میں جمع کیا۔ یعنی پٹنہ سی کانفرنس متعقدہ ۱۸۹۶ء میں تقریباً تین سو حیدر عالم اور پرانے طریقہت جمع ہوتے۔ تاکہ حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے عوامی وہیوں کو تیار کیا جاسکے۔ اور ساتھ ہی ساتھ برطانوی اور ہندو سامراج کو یہ پار کرا یا جا سکے کہ ہندوستان میں ایک قوم نہیں بلکہ دو قومیں ہیں۔

اعلیٰ حضرت کے اسی دو قومی نظریہ کی بنیاد پر ۱۹۲۳ء کو مملکت پاکستان برصغیر وجود میں آئی۔ اعلیٰ حضرت نے پٹنہ سی کانفرنس کے اجلاس سے خطاب فرماتے

ہوتے نام نہاد مسلمانوں کو اس طرح بے تقاب کیا۔

”وہ تم نے دیکھا یہ حالت ہے کہ ان لیڈر
غنتے والوں کے چند بات کی کہ کیسے شریعت کو
بدلتے۔ مسئلہ پاؤں کے تیچے کچلنے اور خیر خواہ
سلام بن کر مسلمانوں کو چھیلئے“ ہیں موالات
مشترکین ایک۔ معابرہ مشترکین دو۔ استفاقت
مشترکین تین۔ مسجد میں آعلا۔ مشترکین چار۔
ان سب میں پہلا مبالغہ یقیناً قطعاً لیڈر دوں
نے خنزیر کو دتبے کی کھال پہنچا کر حلال کیا ہے“

نوٹ:- پہنچ سنی کا انفران کا موارج حاصل ہو سکا وہ اس میں شامل کر دیا
گیا ہے۔ بقیہ دوسرے کے ایڈریشن کے موقع پر شامل کر دیا جائیگا
الشَّاَهِ اللَّهُ



کی ہے کہ ۱۶ اکتوبر کو ملتان
میں ہوتے والی کل پاکستان سُنی
کانفرنس کو کامیاب بنانے کے
ہر ممکن کوشش کریں۔

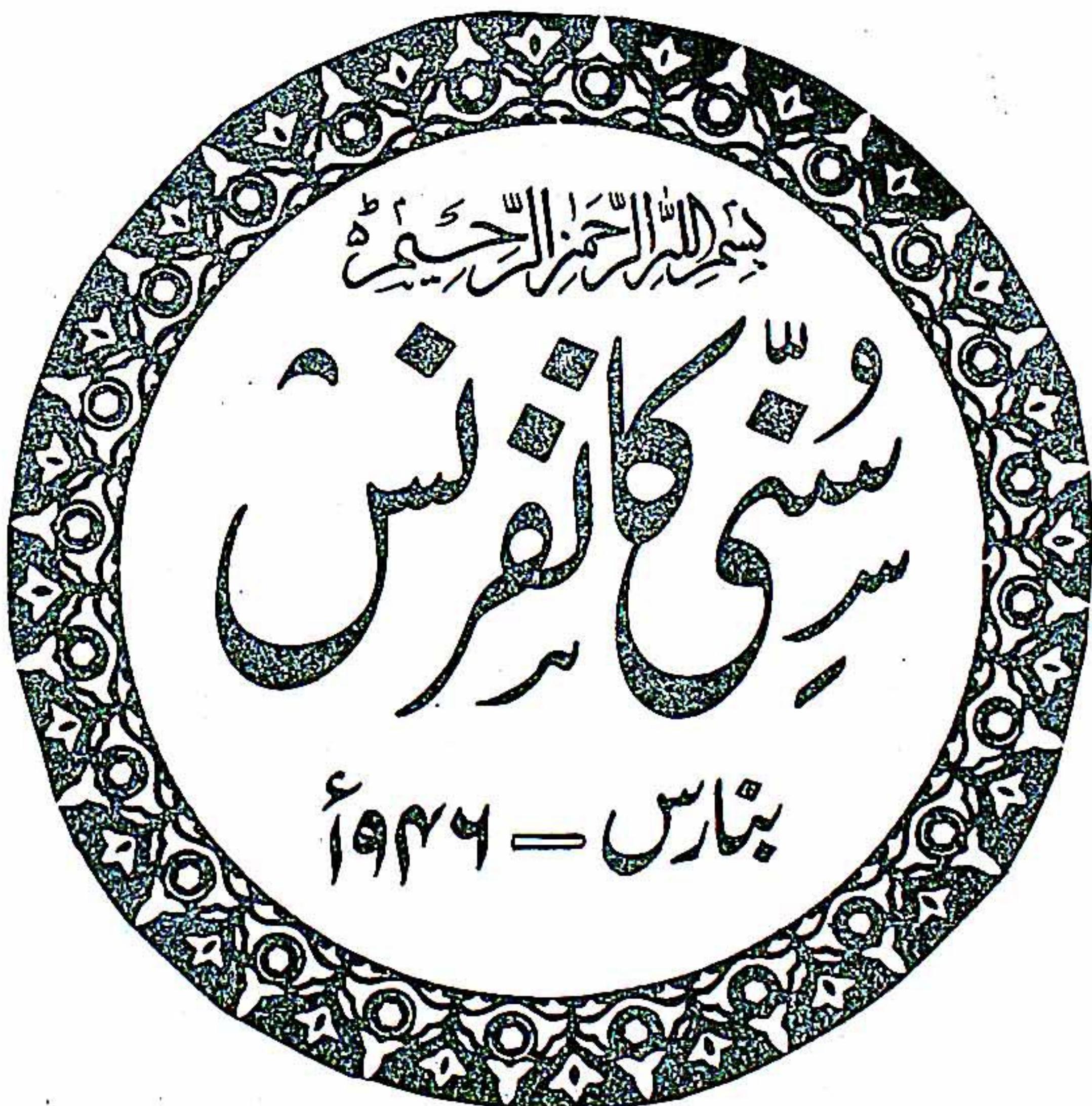
روزنامہ جنگ کراچی



**سنی کانفرنس کو کامیاب
بنانے کی اپیل**

کراچی، راکتور (پر) ممتاز
عالم دین علامہ وقار الدین۔ علامہ
محمد رمضان صدر جماعت اہلسنت
کراچی ڈدیش نے عوام سے اپیل

کھول آنکھز میں دیکھ فلک دیکھ فضا دیکھ
مشرق سے ابھرتے ہوئے سورج کی ضیا ر دیکھ



ناشر

مُتَّبِعٌ

سید عالم

ناظم نشر و اشاعت

جماعت اہلنت

کراچی ڈویژن

کراچی پاکستان

۱۷۲ - A دھید آباد - گلباہار کراچی

پنارس سنتی کا انفرنس

۱۹۲۶ء

۲۴ اپریل ۱۹۲۶ء بنا رس میں آں انڈیا سنتی کا انفرنس کا انعقاد ہوا۔ اس کا انفرنس میں برصغیر کے تقریباً دو ہزار علماء و متأخّح اور لاکھوں اہلسنت احباب نے شرکت فرمائی۔

اس کا انفرنس میں درج ذیل فرارداد پس پاس ہوئیں۔

۱۔ آں انڈیا سنتی کا انفرنس کا یہ اجلاس مطابق پاکستان کی پر نور حمایت کرتا ہے۔ اور اعلان کرتا ہے کہ علماء و متأخّح اہلسنت، اسلامی حکومت کے قیام کی تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے ہر امکانی تربانی کے لئے تیار ہے اور یہ اپنا فرض سمجھتے ہیں کہ ایک ایسی حکومت نامم کریں جو قرآن و حدیث نبوی کی رشته میں فقہی اصولوں کے مطابق ہو۔

۲۔ یہ اجلاس تجویز کرتا ہے کہ اسلامی حکومت کے لئے مکمل لائحة عمل مرتب کرنے کے لئے خوبی علماء رام کی ایک کمیٹی بنائی جاتی ہے (اس سلسلے میں مقتدر ترین تیرہ علماء پر مشتمل ایک کمیٹی بنائی گئی)

۳۔ علاوہ ازیں فیصلہ کیا گیا کہ اس تحریک کو ہر حال میں جاری رکھا جائے گا۔ اگرچہ قائد اعظم اس کو ترک بھی کر دیں اور اس سنی کا انفرنس کے دو لاکھ سے زائد حاضرین نے پررونق عدوں کی گونج میں نایرو حمایت کا اعلان کیا۔

اسلمے گرامی ارکین کمیٹی

- ۱۔ حضرت مولانا شاہ سید ابوالحامد سید محمد محدث اعظم کچھوچھوی۔
- ۲۔ حضرت صیدالا فاضل استاد العلامہ مولانا محمد نعیم الدین مرادی پادی۔
- ۳۔ حضرت مفتی اعظم بندر مولانا مولوی شاہ مصطفیٰ رضا خاں۔

- ۴۔ حضرت صدر الشریعت مولانا محمد احمد علی۔
- ۵۔ مبلغ اعظم مولانا علامہ شاہ عبدالعلیم صدیقی میرٹھی۔
- ۶۔ حضرت مولانا عبد الحامد پارالیوی۔
- ۷۔ حضرت مولانا سید شاہ دیوان آں رسول علی خال سجادہ نشین اجمیر شریف۔
- ۸۔ حضرت مولانا ابوالبرکات سید احمد قادری لاہور۔
- ۹۔ حضرت مولانا شاہ قمر الدین سجادہ نشین سیال شریف۔
- ۱۰۔ حضرت پیر سید شاہ عبد الرحمن بھر جونڈی شریف۔
- ۱۱۔ حضرت مولانا شاہ سید زین المحتات مانگی شریف سرحد۔
- ۱۲۔ خان بہادر حاجی بخش مصطفیٰ علی مدرس
- ۱۳۔ حضرت مولانا ابوالمحنات سید محمد احمد لاہور۔

مولانا سید محمد محدث کچھو چھوئی رحمۃ اللہ علیہ کا تاریخی خطیب

مولانا سید محمد تکچھو چھوئی نے صدارتی خطبہ میں رسمی الفاظ اور مختلف موضوعات پر تقریر کے بعد کہا۔

”بیرے دینی رہنماؤ! میں تے عرض داشت میں ابھی ابھی پاکستان کا لفظ استعمال کیا ہے اور پہلے بھی کئی جگہ پاکستان کا لفظ آچکا ہے۔ ملک میں اس لفظ کا استعمال روزمرہ بن گیا ہے درودیوار پر، پاکستان زندہ باد، تجادیز کی زبان میں، پاکستان ہمارا حق ہے، ”تعدیں کی گوئیجی میں، پاکستان لے کے رہیں گے“ مسجدوں میں، خانقاہوں میں، بازاروں میں، دہرانوں میں لفظ پاکستان ہمارا ہے اس لفظ کو پنجاب کا یونیورسٹی بیڈر بھی استعمال کرتا ہے اور ملک بھر میں ہر لیگی بھی بولتا ہے اور ہم سنیوں کا بھی یہی محاورہ ہے..... یونیورسٹ کا پاکستان وہ ہو گا جس کی مشینری سردار جو گند رنگ کے ہاتھ میں ہوگی۔، جن سنیوں نے لیگ کے اس پیغام کو قبول کیا ہے اندھیں یقین پر اس مسئلہ میں لیگ کی تائید کرنے پھر نے میں وہ فڑ اسقدر ہے کہ ہندوستان کے اس حصہ پر اسلام کی، قرآن کی آناد حکومت ہو جس میں غیر مسلم

ذمیوں کے جان و مال، عزت و آبرو کو حسب حکم شرع امن دیجائے۔ ان کو ان کے معاملات کو ان کے دین پر حضور دیا جائے وہ جائیں ان کا کام جانے..... اور بجاۓ جگ و جدل کے صلح و امن کا اعلان کر دیا جائے ”..... اگر سنیوں کی اس سمجھی یعنی تعریف کے سوا المیگ تے کوئی در بر اراستہ اختیار کیا تو کوئی ستی قبول نہیں کرے گا“ وہ صرف اتنا سمجھ کر قرآنی حکومت اسلامی اقتدار لیگ کا مقصد ہے اس کے ساتھ ہو گئے ہیں۔ اور ان کو حضور کر لیگ باقی ہی نہیں رہتی۔ اس کے دستور اسلامی کا کیا مطلب ہے وہی تجواد یزیر متفقہ بھی ہیں لیگ ان کے لئے کوئی نیا دین نہیں جس کو سوچ سمجھ کر ملحوظ سجا کر فیصل کیا جائے بلکہ لیگ ان کے خوبیات کی حضور نہ ہے جس کو ہر عرض سے زیادہ خود سمجھ رہے ہیں ”..... آل انڈیا منی کانفرنس کا“ پاکستان ”ایک الیسو خود مختار آزاد حکومت ہے جن میں نظریت اسلامیہ کے مطابق نقی اصول پر کسی قوم کی نہیں بلکہ اسلام کی حکومت ہو جس کو مختصر روی کہے کہ خلافت راشدہ کا نمونہ ہو۔ ہماری آزادی ہے کہ اسوق ساری زمین پاکستان پوچائے مسلم لیگ کا پروگرام عارضی ہے جو صرف پاکستان پر ختم ہو جاتا ہے اور آل انڈیا منی کانفرنس کا پروگرام رعایتی ہے۔

ستی کیسا پاکستان بنایں گے اس میں کسی بحث کی گنجائش نہیں بعہر صدقی کو دیکھو بیا جائے۔ دو فاروقی کی پیروی کر لی جائے عثمانی ننانے کو نظر کے سامنے لا پاچائے خلافت علویہ کا دیدار کر لیا جائے۔ اس نامہ کا پاکستان بنایں گے۔

ہم نے مانا انگریز اب ہندوستان پر حکومت کرنے سے تنک گیا ہے اور مسافع کے سوخط روں الگ نہیں چاہتا ہے اور وہ کوئی حکومت ہندوستان کو دے ڈالتا ہی چاہتا ہے اسی ناکہ بے دیکھ کر ہندوستان کی اکثریت کے منہ میں پانی بھرا ہے اور وہ بلا منکرت غیرے اس حق کو حاصل کرنا چاہتا ہے۔

ہم سے لیگ کو استقدامید رکھنا چاہیئے کہ اس کا جو قدم سنیوں کے سمجھے ہوئے پاکستان کے حقوق میں ہو گا اور اسکے جس پیغام میں اسلام اور مسلمین کا نفع ہو گا اُل انڈیا منی کانفرنس کی تائید اس کو یہ دریغہ حاصل ہو گی۔

مزید فرمایا۔ ! ہر کوڑی میں ہر کوڑھے ہو تو حکومت ایسا چائے ان کو نہیں سے پہلے ذمہ داری دیجائے۔ کہ نہیں سے پہلے قی کس دس نہیں تو ایک غیر مسلم کو مسلم کرنے ہے۔ ان کو تعلیم دین سے آلاتہ کر کے ان کے علم کو ان کے اخلاق کو پاک کرنا ہے تاکہ جہاں وہ قدم رکھیں پاک ہو جائیں۔

امپریلٹ سید جماعت علی شاہ علی پور شریف

۱۹۷۶ء میں ہی بناں میں آں انڈیا اسٹی کانفرنس (جو بر صغیر کی تاریخ میں ایک مشاہدہ کانفرنس بھی) آپ کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ آپ نے خطبہ صدارت میں پاکستان کی حمایت کا اعلان کیا، اور پھر تحریک پاکستان کی حمایت میں ملک گیر دورے کے نئے آپ ہرگز دو ران تقریر فرماتے:-

”مسلمانو! یہاں دو جھنڈے ہیں ایک اسلام کا دوسرا کفر کا انتباہ
کس جھنڈے کے تیچے جانا چاہتے ہو۔؟“

دیگر کہتے:-

”اسلام کے جھنڈے کے تیچے، چنانچہ لاکھوں مسلمانوں نے آپ کی
پدایت پر پاکستان کے حق میں ووٹ دیا۔

سید محمد عجم الدین هزادا اپادی

”آں انڈیا اسٹی کانفرنس کا یہ اجلاس مطالیہ پاکستان کی پرواز حمایت کرتا ہے اور اعلان کرتا ہے کہ علماء و متأنح ایلسٹن اسلامی حکومت کے قیام کی تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے
ہر امکانی قربانی کے واسطے تیار ہیں اور یہ اپنا فرض سمجھتے ہیں کہ ایک ایسی حکومت قائم کریں
جو قرآن کریم اور احادیث نبوی کی روشنی میں فقہی اصول کے مطابق ہو۔“

اس کانفرنس کے بعد اس کی غرض و غایبت کو عملی جامہ پہنانے کے لئے اونٹریو پاکستان کی اہمیت واضح کرنے کے لئے آپ نے صوبہ جات مدراس، گجرات، کامبیاوار، جوناگڑھ، راجپوتانہ، دہلی، بورپی، پنجاب، بہار، کلکتہ، سیکھی، چوبیس پرگنا، ڈھاک، کتنافلی، چاگانگ اور سلہٹ کے مسلسل درے کر کے قیام پاکستان کی راہ ہموار کی۔ تحریک پاکستان سے آپ کو عشق کی حدائق لگاؤ تھا، چنانچہ مولانا ابوالحسنات قادری کے نام ایک خط میں لکھتے ہیں۔

”پاکستان کی تجویز سے جمہوریت اسلامیہ آں انڈیا اسٹی کانفرنس کا

دوسرا نام، کوئی طرح دستبردار ہونا منتظر نہیں، خود جماعت اس کے حامی
رہیں یا نہ رہیں۔ ”

سید محمد امین الحسنات مانگی شریف

” میں نے قائدِ عظم سے وعدہ یا ہے کہ اگر انھوں نے مسلمانوں کو دھوکا دیا یا اسلام
کے خلاف کوئی نظام چاری کرتے کی کوشش کی تو آج جس طرح ہم آپ کو دعوت دے
رہے ہیں اور آپ کی قیادت کو مان رہے ہیں کل اسی طرح اس کے برعکس ہو گا۔ ”
آل انڈیا سنسنی کالفنز کے خصوصی اجلاس میں نظریہ پاکستان کی توثیق ذاتیہ
میں نہایت سرگرمی سے فرادر داد پاس کرانی اور پھر تمام مذکور میں اس کی حمایت میں
دورے کئے اور عوام کو آمادہ کیا کہ وہ تحریک پاکستان کو بہر صورت کامیاب بنائیں۔



اَبْحَمْنَ تَاجِدَارِ حَرَمَ كُو
مُبَارَكَ بَادَ
اَبْحَمْنَ غَلامَانَ مَصْطَفَى اَكَ
صَدِّرْمَحْمَدِ رَفِيقَ صَدِّيقَي اَدَرْجَزْلَ
سَكَرِ طَرِيْمَحْمَدِ عَلَادَ الدِّينَ نَلَپَنَهَ
مَشْتِرِيْكَ بَيَانَ مَيِّنَ مَلَتَانَ مَيِّنَ
مَنْعَقَدَ مُونَهَ دَالِيْ سَنَتِيْ كَالْفَنْزَ

دی -

★

کے انعقاد پر علماء اہلسنت کو
مبارک باد پیش کی۔ نیز کالفنز
کے موقع پر ابھمن تاجدار حرم
کو سنی کالفنز سے متعلق سے
کتاب شائع کرنے بر مبارک باد
دی۔

نہ تو زمیں کے لئے ہے نہ آسمان کے لئے
جہاں ہے تیرے لئے تو نہیں جہاں کیلئے



ناشر

احمدیہ چدار حرم رجسٹرڈ
کراچی پاکستان

۱۷۲ - A وحید آہار گلہبہار کراچی مڈل

مُرتَبَہ

سینڈ عالم

ناظم نشر داشاعت
جماعت اہلسنت

کراچی ڈویژن

اجمیعیتی کا فہرست

جع ۱۹۷۶

حضرت سید محمد محدث کچھو چھور حجۃ اللہ علیہ نے صدارتی خطبہ میں کہا کہ «زمانہ بیس روشنی کے نام پر الحاد کی تاریک آندھیاں چلیں۔ دین فرشتوں نے دین کے نام کو پیٹ کا رہندا نہیا۔ کھلے بازار میں ملت فرشتی کی جاہی ہے۔ ضمیر فرشتی، قوم فرشتی کا بلیک ماکیٹ قالون کی ندی سے بھی آزاد ہے۔ نام دار العلوم رکھا اور کام مندر کایا۔ نام پوچھ تو اصرار نہیں اور کام دیکھو تو غلاموں کی غلامی پر اتنا ہیں (غلاموں سے مرد ہندو ہے) یا رسول اللہ سن کر گھبرا ہیں۔ اور پرے ماتزم کا گانا گائیں، لغڑہ تکبیر سے الجھیں اور اپنے پالپکی جے مانا ہیں۔» آگے چل کر فرمایا۔

«اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ نشکر ہے کہ ہمارا مقصد بھی نہایت بلند پایا ہے۔ آج ہمارا احمدیہ میں وہی مقصد ہے جو چشت کے راجہ کو صدیوں پہلے لاچکا ہے جس نے جیلان والے غوث کو بندرا دہنچا یا ہے جس کے لئے اللہ کا حبیب مکہ سے مدینہ اور پھر مدینہ سے فاتحانہ شان و شوکت کے ساتھ کہ دہنچا۔ جس کا مقصد مختصر اور صاف ہے خدا کے دین اور اس کے دیندار کی آزادی ہے۔ ذرہ ذرہ کو مسلم بنانا اور اسلام کے پرچم کو آزاد رکھنا ہے، انسان کو پاک رکھنا ہے اور انسانی آبادی کو پاکستان بنانا ہے۔»

خطبہ کے دروان حضرت محدث کچھو چھوئی نے فرمایا۔

«تعلیم و تربیت کی یکساںیت پیدا کرنی ہے۔ دارالقضا اور دارالاوقا۔ سب کو مرکزی شان سے چلانا ہے۔ خالقا ہوں کو آراستہ کرنا ہے اور ان میں تبلیغ و تعلیم کی روح سپھونکنی ہے، المشائخ ہندو ہم کنفس واحد تھا کر کے رکھا ہے۔ ان پاکوں کا پاک عزم یہ ہے کہ زندگی زندگانی، ہندوستان کو پاکستان بناد کھا دینا ہے۔»

مزید فرمایا کہ!

”اے سنی بجا یو! اے مصطفیٰ کے شکر یو! اے خواجہ کے مستیو! اب تم کیوں جھوکہ سوچنے والے ہر بان آگئے۔ اور تم کیوں رکو کہ چلانے والی طاقت خود بخود آگئی۔ اب بحث کی لفت چھوڑ، اب غفلت کے جرم سے آؤ، اٹھ پڑو۔ چلے چلو، ایک منت بھی نہ رکو، پاکستان بناؤ تو جا کر دم لو، کہ یہ کام اے سنیوں لو کہ صرف تمہارا ہے۔“

حضرات!

میں نے بار بار پاکستان کا نام بیاہے اور آخر میں صاف کہدیا ہے کہ پاکستان بنانا صرف سنیوں کا کام ہے۔ پاکستان کا نام بار بار لینا جس قدر ناپاکوں کی چڑھاتے ہے اسی قدر پاکوں کا روظیفہ کون سوتے جائے اسختے بیٹھتے کھاتے پیتے پورا نہیں کرتا۔“

”ادل تو مسلم لیگ کے سوا کوئی ٹولی نہیں جو پاکستان کے نقطی موافق ت بھی رکھتی ہو۔ الکفر ملتہ واحد لا سارے ناپاکوں نے اپنے اندر بے شمار اختلافات رکھتے ہوئے پاکستان کے خلاف صفت آرائی کر لی ہے اور مسلم لیگ میں پاکستان کا پیغام کس نے پہنچایا اور لوگوں نے مسلم لیگ کا عقیدہ ہس کو بنایا۔؟ اگر تاریخی طور پر دیکھا جاتے تو وہ صرف سنی ہیں پاکستان کے معنی اسلامی قرآنی آزاد حکومت ہے۔ مسلم لیگ سے ہمارے سنی کائفنس کی محابس عاملہ کے رکن حضرت سعید زین الحسنات سجادہ نشین مانگی شریف (سرحد) نے لکھ دیا ہے۔

اگر ایک دم سارے سنی مسلم لیگ سے نکل جائیں تو کوئی مجھے بتا دے کہ مسلم لیگ کس کو کہا جائے گا۔؟ اس کا رفتر کہاں رہے گا۔ اور اس کا جھنڈا سارے ملک میں کون اٹھائے گا۔



کراچی سنسی کا نفلس

۱۲ اکتوبر ۱۹۷۶ء

مولانا ظہور الحسن درس

۱۲ اکتوبر ۱۹۷۶ء کو بزم سنبھل صوبہ سندھ جس کے آپ جنل سیکرٹری تھے کے زیر استھام مقام عبیدگاہ بندروں کراچی، ایک عظیم الشان آل انڈیا سنسی کا نفلس منعقد ہوئی جس میں مبلغ اسلام حضرت مولانا عبد العالیم میر سعیؒ (والدِ ماجد مولانا شاہ احمد نورانی مذکولہ) مجاهد ملت مولانا عبد الحامد بلیونی دریگری مقتدر علماء اہلسنت نے شرکت کی، اس موقع پر آپ نے بحثیت جنل سیکرٹری آل انڈیا سنسی کا نفلس، ایک حقیقت اور خطبہ ارشاد فرمایا، اس کا ایک اقتباس ملا خطہ ہو۔

۱۔ پاکستان کے حامی میں لیکن آپ سینیں اور غور سے سینیں، دل کے کاؤں سے سین، ہم وہ پاکستان چاہتے ہیں جہاں قرآن حکیم کے احکام نافذ ہوں، ہم وہ پاکستان چاہتے ہیں جہاں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی واجب العمل ہوا و شریعت مقدسہ کے مطابق فصیلے ہوں، ہم وہ پاکستان چاہتے ہیں جہاں پاک لوگ سین، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ ارکان اسلام کی توہین نہ ہو۔ ہم وہ پاکستان چاہتے ہیں جہاں مقابر و مساجد کی حرمت کو ملحوظ رکھا جائے۔ ہم وہ پاکستان کو جاصل کرنے کے لئے اگر جان تک بھی کام آتے گی تو ہم دریغ نہیں کریں گے اور انشا اللہ العزیز پر لے کر رہیں گے۔

لب پہ ساقی کے ہے جاری نام پاکستان پاک

اب کوئی دم میں ملے گا جام پاکستان پاک

میں نے پاکستان کی وہ رٹ لگائی ہے طہور

لوگ کہتے ہیں مجھے بدنام پاکستان پاک

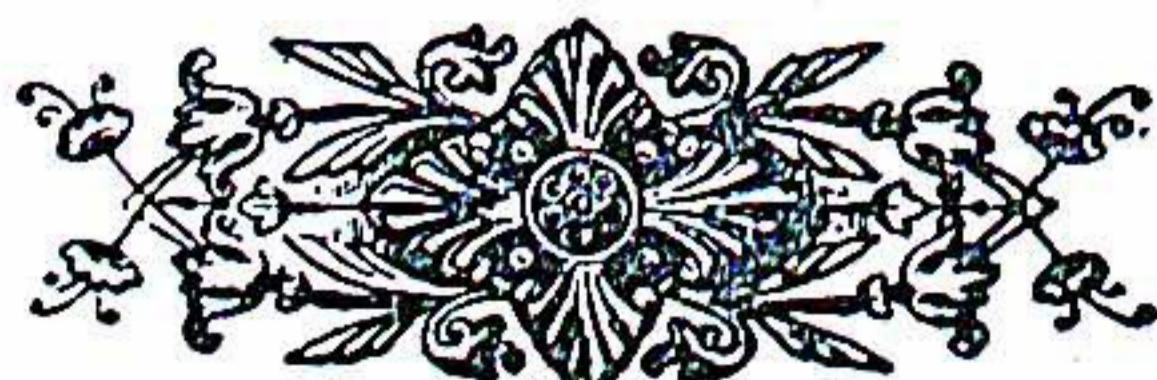
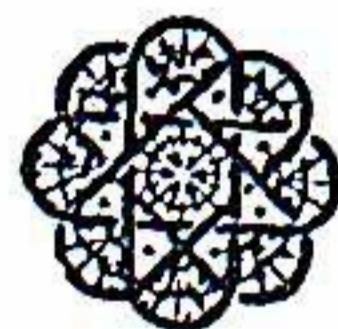
پوچھیں گے جب فرشتے تو کیا جواب دے گا
اس وقت دست حسرت افسوس سے ملے گا



مُتّبِع
سید عالم
ناشر
انجمن تاجدار حرم رجسٹرڈ
کراچی پاکستان
کراچی روئین
جماعت الہمنت
ناظم نشر و اشاعت
172-A دھیدا آباد، بگلہہار کراچی ۵۶

پروگرام

- ۱۔ مورخہ ۳ ارجنون بروز ہفتہ اجلاس اول سے بچے بعد دو پہر تا چھوٹے شام اجلاس دوم بعد نماز عشاء تا ۱ بچے رات
- ۲۔ مورخہ ۴ ارجنون بروز اتوار صبح ۶ بچے تا ۹ بچے علماء و مشائخ کا خصوصی اجلاس ہوگا جس میں اہل سنت کی تعمیر و تنظیم اور ملکی حالات پر غور و فکر ہوگا اور پاکستان میں اسلامی نظام کے قیام اور لاوینوں کے مقابلے کے لئے ٹھوس اور پروقار لائجہ عمل تجویز کیا جائیگا۔
مورخہ ۵ ارجنون بروز اتوار اجلاس عام تو بچے صبح سے دو بیچے تک ہوگا۔



کانفرنس کے اہم پھرموں

۱۔ اس کانفرنس میں پاکستان بھر کے سنتی علماء و مشائخ حمالک اسلامیہ، سعودی عرب، مصر، اردن، فلسطین کے جیئد علمائے کرام، سفراء، نظام کو دعوت شرکت دی گئی ہے۔ مدینیہ طیبیہ سے اہلسنت کے نمایاں دینی رہنماء فضیلۃ الشیخ محمد افضل الرحمن القادری کی شرکت کی قوی توقع ہے۔

۲۔ اس کانفرنس کا مقصد وحدت پاکستان میں اسلامی نظام کا قیام، اسلامی اقدار کی حفاظت ج حقوق اہلسنت کا تحفظ اور حضور سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ والتساہم کے اسوہ حسنہ اور خلافتے راشدین کے دور سعید کی رہنمائی میں عدل و انصاف پر بنی معاشرہ کے قیام کی عملی کوشش کرنا ہے اور کسانوں، مزدوروں اور محنت کش طبقہ کے حقوق کے تحفظ کے لئے عملی قدم اٹھانا ہے۔

۳۔ یہ کانفرنس وسیع تر تماںندگی کے لئے ملکی پیمانے پر سہر ہی ہے تاکہ بلی سطح پر اہلسنت کے تاریخی کردار کو رہرا پایا جاسکے جو تحریک پاکستان کے وقت سنتی علماء و مشائخ نے ادا کیا تھا اثنا اللہ العزیز یہ کانفرنس اہلسنت کی تاریخ میں ایک نئے باب کا اضافہ کرے گی۔

۴۔ اس کانفرنس میں لا اینہوں پریہ و اصلاح کیا جائے گا کہ پاکستان صرف اسلام کیلئے ہے۔ اور اس خطہ پاک میں اسلام کے سوا کسی اور نظام کو کسی قیمت پر بھی برداشت نہیں کیا جاتے گا۔

۵۔ سنتی علماء و مشائخ اور پاکستان کے عوام و خواص موجودہ دور میں دین اور لا رینیت کی کش مکش میں دین اسلام کا پرجمپہنگوں نہ ہونے دیں گے اور سالمیت پاکستان کا علم ایمانی جرأت کے ساتھ پلندر کھینچیں گے۔

کانفرنس میں شرکیہ ہونے والے فاقہلوں کی تفصیل

نمبر شمار	مقام	فیادت	تعداد
-۱	لاہور	مولانا ابوالبرکات میاں غلام قادر	۲ نہار
-۲	ملٹان	مولانا غلام الدین مفتی اعجاز ولی	" ۲
-۳	سیپول	مفتی سید سعود علی، مولانا محمد شریف	" ۱۰
-۴	کراچی	مولانا محمد نور اللہ، مولانا غلام علی	" ۵۰
-۵	لائپور	صاحبزادہ فاضن فضل رسول، مولانا میعن الدین	" ۵۰
-۶	راولپنڈی	مولانا عارف اللہ سید حسین الدین	" ۳
		مولانا مطیع الرحمن	
-۷	بہاولنگر	مولانا غلام ناصر علی	" ۵
-۸	سندرھ	سید غوث محمد شاہ گیلانی، سید محمد قاسم مشوری	" ۳۰
-۹	رجیم یار خاں	مولانا سراج احمد قادری، دلیر حسین	" ۳
-۱۰	بیجاوپور	علامہ مولانا سید احمد سعید شاہ کاظمی	" ۲
-۱۱	گوجرانوالہ	صاحبزادہ سید فیض الرحمن، مولانا محمد صادق	" ۵
		مولانا محمد سعید	
-۱۲	دنیار آباد	مولانا پیر عبدالغفور بہاروی	" ۲
-۱۳	گجرات	حکیم الدین، مولانا مفتی احمد یار خاں	" ۲
-۱۴	چہلم	صاحبزادہ سید برکات احمد	" ۱
		مولانا محمود احمد بہاروی	
-۱۵	بہری پور بہارہ	مولانا طیب الرحمن	۵ سو
-۱۶	مانسہرہ	مولانا عبد المالک	" ۱
-۱۷	خاتیوال	صوفی عبد الحق، مولانا عبد القادر	۵ نہار
-۱۸	پتوکی چھانگانگا	سید اور شاہ، مولانا محمد اسحاق صدیقی	" ۱

نمبر شمار	مقام	قیادت	تعداد
۱۹	سیالکوٹ	مولانا محمد عالم، مفتی مختار احمد	۱ ہزار
۲۰	بوریوالہ-دہاری	سید محمد حفاظ الحق، مولانا علی محمد نوری	۱ "
۲۱	سرگودھا	شیخ الاسلام خواجہ قمر الدین سیالوی	۱ "
۲۲	آزاد کشمیر	مولانا مفتی عبدالحکیم	۵ "
۲۳	کیمپور	صاحبزادہ نذر دیوان	۵ سو
۲۴	شخروپورہ	صاحبزادہ میاں غلام احمد، میاں جمیل احمد	۲ ہزار
۲۵	میانوالی	صاحبزادہ نور سلطان، مولانا اللہ بخش	۵ سو
۲۶	سکھر	مولانا مفتی محمد حسین قادری	۵ "
۲۷	پشاور	مولانا سید امیر شاہ	۵ "
۲۸	مردان	مولانا شاہستہ گل	۵ "
۲۹	ڈیرہ غازی خان	خواجہ خان محمد، مولانا غلام جہانیاں	۵ "
۳۰	کوئٹہ تلاں	مولانا محمد پاشم	۱ "

کافر میں علماء کرام کی تقریبیں

مفتی محمد حسین قادری

گزشتہ شب ایک بہت بڑے دفتر کے ساتھ سنی کافر میں بیان شرکت کے لئے سکھر سے عازم ٹوپی ڈیک سکھ ہوتے ہوئے مولانا محمد حسین قادری رضوی نے کہا کہ یہ کافر میں ملک بھر کے مسلمانوں کی امیگوں کا منتظر ثابت ہو گی جس میں اسلام دہن طائفوں کے خلاف متحده محاذ قائم کرنے کے علاوہ سو شلزم، کمپونزم، یہودیانہ نظام، سرمایہ داری اور دوسرے

فتزوں کا مقابلہ کرنے کے لئے ایک موزل لائجہ عمل تیار کیا جائیگا۔ انھوں نے کہا یہ ملک اسلام کے نام پر حاصل کیا گیا۔ لیکن تیس سال گزرنے والے کے باوجود یہاں محرومیت، شراب خوری پد کاری، سورہ سٹہ بازی وغیرہ کو ختم کرنے کے لئے کوئی موتراقم نہیں اٹھایا گیا۔ اس کانفرنس میں ان تمام براہیوں پر قابو پانے کے لئے ٹھوس تدبیر اختیار کرنے کا فیصلہ کیا جائے گا اور وہ وقت دور نہیں جب پاکستان دنیا بھر کے مسلمانوں کے لئے ایک مثالی مملکت بن جائیگا۔ اس سے قبل جامعہ عوثیہ رضویہ سکھر میں ایک عظیم اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ ملک بھر کے اہل سنت حضرات نے کل پاکستان سی کانفرنس طلب کرنے کے فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ توجہ انہوں میں بڑھتی ہوئی بلے راہ روی، نحاشی اور دہشت گزیدہ عناصر کی ملک وہیں سرگرمیوں، گھیراؤ اور جلاو کے فتنے تحریکی کارروائیوں اور گوریلا جنگ کی دھمکیوں کے پیش نظر یہ ضروری ہو گیا ہے کہ سردار عظم کو بیدار کر کے ایک مرکز پر لا یا جائے۔ انھوں نے مزید کہا کہ پاکستان کے مسلمانوں کو اسلام اور نظریہ پاکستان کے تحفظ کے لئے کسی قربانی سے بھی دریغ نہیں کرنا چاہیے۔

علاءالحمدہ سپیکر محمد محمود احمد رضوی

انہوں نے کہا کہ ہم اس کانفرنس کے ذریعہ ظاہر کرنا چاہتے ہیں کہ ملک میں غیر اسلامی نظام راجح نہیں ہو سکتا۔ انھوں نے افسوس کا اظہار کہ بعض سابق کانگریسی علماء پیروں اور اقتصادی اور سیاسی نظاموں کے حق میں پرچار کر رہے ہیں، ٹوبہ ٹیک سٹکھ میں کانفرنس بلا نے کا ایک اہم مقصد یہ بھی ہے کہ اس تاثر کو غلط قرار دیا جائے کہ پیشہ صرف سو شصتوں کا اڑہ ہے انھوں نے گھیراؤ جلاو تحریک کی نددت کرتے ہوئے کہا کہ ایک طرف یہ لوگ جمہوریت کا راگ الائپتے ہیں دوسری طرف جمہوریت اور انتخابات کا راستہ روک رہے ہیں۔

جمعیت اعلما پاکستان کے کنونینر مولانا محمود احمد رضوی نے اپنی جماعت کے منتشر کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ جمیعت قومی اور صریاحی اسمبلیوں کی تمام نشستوں پر انتخاب رکھے گی اور پاکستان کو حقیقی معنوں میں اسلامی مملکت بنانے کی کوشش کرے گی۔ آئین و قوانین میں

قرآن و سنت کی مکمل پاپندری کی جائے گی۔ بسود، قمار بازی اور رد سکر غیر اسلامی اقتصادی طریقے منزوع قرار دیتے جائیں گے۔ دولت کو چند ہاتھوں میں سمجھنے سے روکا جاتے گا اور نیپاری صنعتوں کو قومی ملکیت میں لے لیا جاتے گا۔

علّامہ سید سعادت علی قادری

نے اپنی تقریر میں یاد رکھا کہ گذشتہ مارچ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں جلا و آور گھیراؤ کی ایک فتنہ انگریز سازش تیار کی گئی تھی چنانچہ مسلمانوں کو اس کے مقابلے کے لئے منظم ہونا پڑا ہے آج مسلمانوں کی کثیر تعداد اسی غرض سے ٹوبہ ٹیک سنگھ میں جمع ہوتی ہے اور آئندہ یہ قصبه دارالسلام کے نام سے پکارا جائے گا۔

مولانا خلیل احمد قادری

مسجد وزیر خاں لاہور کے خطیب مولانا خلیل احمد تاری نے کہا لا إله إلا الله
کے نعرے پر قائم کردہ ملک میں سو شلزم اور کپیونزم کے نعرے اصل میں سامراج کے گماشتوں
کی جانبے بلند کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جو شخص آج اسلامی مساوات کا نام لیتا ہے
اس سے جب کلمہ ستانے کو کہا گیا تھا تو وہ خاموش ہو گیا تھا۔ وہ دراصل اس قسم کے دلفریب
نعرے کے ذریعہ سو شلزم ناقذ کرنا چاہتا ہے۔ مولانا نے واشگاٹ الفاظ میں کہا، پاکستان میں
اشتراكیت اور سرمایہ داری دونوں کو قدم جمانے کی اجازت نہیں دی جائیگی۔

علیٰ ہم عارف اللہ شاہ قادری

راولپنڈی کے مولانا عارف اللہ نے خبردار کیا کہ پرانے کانگریسی مولوی آج پھر پاکستان کو تباہ کرنے کے لئے میدان بین سکل آئے ہیں۔ اس موقع پر ہر مسلم سے تعلق رکھنے والے مسلمانوں کو نظر پر پاکستان کی حفاظت کیلئے متح مہرجانا چاہیے۔ کانفرنس کے اس اجلاس سے دوسرے کئی علماء بھی خطاب کیا اور صدارت کے فرائض مد نیہہ منورہ کے مولانا فضل الرحمن نے ادا کئے۔

صاحبزادہ فیض الحسن نے گھبیراؤ اور جلاؤ کی تحریکیں چلانے والوں کو چینچ کیا کہ دہجمیت کے مقابلے میں انتخاب طاکر دیکھیں۔ انھوں نے اسلامی نظام کے متعلق جماعت اسلامی کے موقف پر نکتہ چینی کی اور سوال کیا کہ مقامِ مصطفیٰ کو نہ سمجھنے والے نظامِ مصطفیٰ کو کیسے سمجھ سکتے ہیں۔ انھوں نے کہا ملک کی ۹ کروڑ آبادی اب سنت جمیعت سے تعلق رکھتی ہے صرف یہی جمیعت صحیح قسم کا اسلامی نظام نافذ کر سکتی ہے۔ صاحبزادہ فیض الحسن نے انتخابات کے لئے چندہ کی اپیل کی اس پر حلبہ میں ہزاروں روپے چندہ جمع ہو گیا۔

مفتوحی مختار احمد صدیقی نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ علماء مشائخ نے پاکستان کی تحریک بیس اہم کردار ادا کیا انتخاب وہ اس کی سالمیت اور تحفظ کے لئے اہم کردار ادا کریں گے انھوں نے کہا کہ ہم داییں یا پاییں بازو کے تائل نہیں بلکہ صرف اللہ کی راہ پر چلیں گے اور صرف اس آئین اور نظام کو قبول کریں گے جو اللہ اور اس کے رسول کو خوش کر سکے۔ انھوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ ریڈیلو اور ٹیلی ویژن کے ادارے جمیعت المشائخ اور جمیعت اہلسنت والجماعت کی خبروں کا پائیکاٹ کرتے ہیں۔

اس سے قبل کانفرنس کے کنونیہ علامہ سید محمد رضا صنوی نے عادلانہ اور منصفانہ اسلامی نظام حیات کی تربیج و فردغہ پر زور دیا۔ مولانا عارف اللہ شاہ قادری نے دکھ کا اظہار کیا کہ سابق حکومتوں کے طرزِ عمل کی وجہ سے ملک میں دین اسلام خطرے میں پڑ گیا ہے۔ کراچی کے مولانا سعادت علی نے عوام پر زور دیا کہ غیر اسلامی تعلیمات کا پر چار کرنے والی قوتیں کے خلاف کام کریں۔ اس کے علاوہ مولانا غلام قادر، مولانا خلیل احمد قادری، مولانا محمد یعقوب قادری اور صاحبزادہ سید حضرت المحتشم شاہ بھی کانفرنس سے خطاب کیا۔

مولانا محمد قاسم مشوری

جماعت تاسیہ اہل سنت والجماعت کے سربراہ مولانا محمد قاسم مشوری نے کہا۔ ہم نے سو شلزم کے خلاف جہاڑ کرنے کا فیصلہ کر دیا ہے۔ یہ قتنہ سب سے پہلے سندھ میں لاڑکانہ کی سیزیں سے ابھر رہے اور وہیں اس کا کام بھی تمام کیا جائے گا۔ انھوں نے اس بات پر مدت کا اظہار کیا کہ ملک

ولت کے دشمنوں نے مختلف فتنے کھڑے کر کے سوا عظیم کو بیدار اور منظم ہونے پر مجبور کر دیا۔ کل پاکستان سنی کائفی عظیم کامیابی نے ثابت کر دیا ہے کہ پاکستان کے عوام کی غالب اکثریت اس ملک میں کسی ازم اور اسلام کے نام پر کھڑے کئے ہوئے فتنے کو برداشت نہیں کریں گے اور اس مفہوم عظیم کو فوت نہیں ہونے دیا جائے گا جس کے لئے دبیل کے شہیدوں نے انپام قدس خون بہایا تھا۔

مولانا محمد قاسم مشوری گذشتہ روزیہاں پاکستان سنی کائفی عظیم اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سرزین سندھ کو مجاہد اسلام غازی محمد بن قاسم حجۃ اللہ علیہ کی نسبت سے جو عظمت حاصل ہے اسے برقرار رکھنے کے لئے کسی قربانی سے بھی دریغ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ سندھ کو باب اسلام ہونے کا شرف حاصل ہے لیکن بعض عناصر اسلام دشمن نظاموں کے لئے چور دروازے کے طور پر استعمال کرنا چاہتے ہیں۔

اسلام دشمن بگولوں کو ٹھکانے لگانے والا طوفان پیدا ہو گیا

پاکستان میں اسلام کے خلاف سراہٹھاتے والے بگولوں کو سمجھیشہ کے لئے مکھنڈ اکرنے کیلئے سوا عظیم کو ایک مرکز پر جمع کر کے ایک الیے طوفان کی صورت دینا ضروری ہو گیا تھا۔ کل پاکستان سنی کائفی عظیم نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ وہ طوفان پیدا ہو چکا ہے جس کے سبھی گیراثرات ملک کے گوشے گوشے بیک پھیلے ہوتے ہیں۔ دارالسلام کے تاریخی اجتماع اور اس اجتماع میں شرکیہ ہوئے والے افراد کے والہانہ جذبات کو دیکھ کر ایسا محسوس ہونے لگا کہ گھر کے اصل مالک بیدار ہو چکے ہیں اور اب کوئی خیانت پسند نہیں کر سکے گا۔ اس اجتماع کو دیکھ کر یہ راز بھی سمجھ میں آنے لگا کہ یہ سہ پلانی ہوئی دیوار کی تباہ کہاں سے اور کن اجزاء سے استوار کی جاسکتی ہے اور اتحاد ملت کے ایوان میں اجالات قائم رکھنے والا جذبہ کہاں کا قرار ہوتا ہے۔ آج براز بھی سمجھ میں آیا کہ ایوب خان کے دور آمریت میں اسلام کے نام پر مبنید ہوتے والی ہر تدریاز آذ کو دیانے کی مہم کیوں چلائی گئی تھی۔ اور خانقاہوں کے بیوں پر نالے لگانے کا سلسلہ کیوں تسریع کیا گیا تھا۔ امریت کو سہارا دینے

دانے ستونوں کو اسی سپلائب کا خطرہ تھا جسے روکنے کیلئے مختلف پیشے تعمیر کرائے گئے تھے۔

ستی کانفرنس کی قراردادیں

کل پاکستان سنی کانفرنس نے حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ سو شلزم اور کمپوزم
کو خلاف قانون قرار دے کر اسلام اور نظریہ پاکستان کی مخالف جماعتیں پر پابندی لگائی جائے۔
کانفرنس نے آج اپنے آخری اجلاس میں منفرد قراردادیں منظور کیں جن میں اسلام کے تقدیس کے
لئے ہر قسم کی قربانی دینے کے عزم کا اعلان کیا گیا۔ بھارتی مسلمانوں کے قتل عام کے سلسلے میں ایک قرار دادی
میں مطالبہ کیا گیا کہ بھارت سے سفارتی تعلقات متقطع کئے جائیں۔ مظلوم بھارتی مسلمانوں کے لئے
سرحدیں کھول دی جائیں۔ اولاد کی آباد کاری کیلئے بھارت سے مطالبہ کیا جائے کہ مشرقی پنجاب،
مغربی بنگال اور آسام کے علاقے پاکستان کے حوالے کر دے۔

سو شلزم کے خلاف قرارداد میں کانفرنس نے مطالبہ کیا کہ پرہنی امداد حاصل کرنے والی جماعت
کے خلاف تحقیقات کی جاتے۔ اس قرارداد میں اس عزم کا اعلان کیا گیا کہ پاکستانی عوام اسلام
اور نظریہ پاکستان کے خلاف کوئی تحریک برداشت نہیں کریں گے اس معاملے میں کسی قربانی سے
دریغ نہیں کریں گے۔ آج کی قراردادیں جمیعت علماء پاکستان کی مجلس عمل نے مرتب کی سفین اور
عام اجلاس میں متفقہ طور پر منظور کیا گیا۔ ایک قرارداد مشرقی پاکستان میں گھبراڈ اور جلاڈ کی نہیں
میں منظور کی گئی اور ان کا روایتوں کی ذمہ دار عنصر کے خلاف سخت قدم کا مطالبہ کیا گیا۔ قرارداد
میں کہا گیا ہے کہ جمیعت ملک میں ان کے تحفظ کے لئے رضا کارانہ تبلیغ نامہ کریں گے۔ عوام سے اپیل کی گئی
کہ لا رہنی تحریکیں کچلنے میں علماء کے ہاتھ مصبوط کریں۔ ایک اور قرارداد میں بھارتی مسلمانوں
کے قتل نام پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت پاکستان پر رفتہ دیا گیا کہ بھارت کو مسلم
کشمکش نادات بند کرانے پر محصور کرے اور اگر بھارتی حکومت اس مطالبہ کو منظور نہ کرے تو اس سے
سفارتی تعلقات تڑپ لئے جائیں۔ اس کے ساتھ ساتھ بھارت مظلوم مسلمانوں کیلئے پاکستان کی سرحد
کھول دی جائیں اولاد کی آباد کاری کی بھارت سے مطالبہ کیا جائے کہ مشرقی پنجاب، مغربی بنگال اور آسام
کے علاقے پاکستان کے حوالے کرے۔

شہر نامہ کے

سُنی کانفرنس میں شرکت کیلئے علما اہلسنت ۱۲ جون کو چیاں ایکسپریس

کروانہ ہموں کے

کراچی ۸ رج菊ن سید عالم ناظم جماعت اہلسنت حلقہ وجہہ آباد گولیمار نے آج اپنے ایک بیان میں اعلان کیا ہے کہ علما اہلسنت کی قیادت میں اپنے ممبران کے ہمراہ ۱۲ رج菊ن کو نذریعہ چاپ ایکسپریس پر بھی شام مٹی اسٹیشن سے سُنی کانفرنس میں شرکت کیلئے ٹوبیٹیک سنگھڑوانہ ہور رہے ہیں انہوں نے گولیمار کے عوام سے اپیل کی کہ وہ وقار کو الوداع کہنے کیلئے پہنچ کر کل پاکستان سُنی کانفرنس سے اپنی عقیدت کا اٹھار کریں۔ (دروز نامہ حریت کراچی ۷ رج菊ن ۱۴۱۹ھ)

پاکستان سُنی کانفرنس کیلئے دعا

کراچی ۸ رج菊ن سید عالم ناظم جماعت اہلسنت علاقہ گولیمار نے ایک بیان میں ٹوبیٹیک سنگھ میں مجوزہ پاکستان سُنی کانفرنس منعقدہ ۳۰ رج菊ن کی کامیابی کیلئے دعا کی ہے۔ (دروز نامہ آغاز کراچی ۹ رج菊ن ۱۴۱۹ھ)

سُنی کانفرنس ملت اسلامیہ کیلئے نیک فال ثابت ہوگی

کراچی ۸ رج菊ن جماعت اہلسنت حلقہ گولیمار کے ظہم سید عالم نے ایک بیان میں کل سُنی کانفرنس کا خیر مقدم کرنے ہوئے توقع طاہر کی کہ یہ کانفرنس ملت اسلامیہ کیلئے نیک فال ثابت ہوگی اور نظر پاکستان کے مختلف رہنماؤں کو واپس کر دے گی۔

(دروز نامہ ہنگ کراچی ۹ رج菊ن ۱۴۱۹ھ)

اُنھو میری دُنیا کے غریبیوں کو جگادو
کاخ اُمرار کے درود لیوار ہلا دو



ناشر

مُتَّبِعٰ

امجمون تا جدار حرم حسین طرد

سید عالم

کراچی پاکستان

ناظم نشر و اشاعت

جماعت اہلسنت

کراچی ڈویژن

172-A دھید آباد گلباہر کراچی



کراچی سُنی کانفرنس

۹۰۸۔ اگست ۱۹۷۶ نشتر پارک کراچی میں کل پاکستان سُنی کانفرنس ہوئی جس میں پورے ملک سے ہزاروں علماء و مشائخ اور لاکھوں افراد نے شرکت کی تلاوت کلام پاک کے بعد مولانا سید سعادت علی قادری نے خطبہ پڑھا۔ خطبے کے بعد درجہ ذیل علماء کرام نے تقدیریں فرمائیں۔

علامہ عبد المصطفیٰ الأزہری صاحب

صدر مرکزی جماعت اہل سنت پاکستان جنہوں نے نعروں کی گونج میں اپنے خطاب کایوں آغاز فرمایا کہ آج کی یہ سُنی کانفرنس اس ملک کے عظیم عوام اہل سنت کی یادگار تاریخی کانفرنس ہے آج کا یہ عظیم جماعتیں کی تاریخ میں ایک عظیم باب کے اضافہ کا موجب ہوا ہے۔ اہل سنت عوام کی کوئی باقاعدہ تنظیم ہونے کی وجہ سے پر آگندہ اور منتشر رہتے۔ مگر ۱۹۷۶ میں جماعت اہل سنت کے قیام نے ان کے دل میں مسترت کی ہر دوڑادی اور دیکھتے ہی دیکھتے یہ تنظیم عوام اہل سنت کے دل کی آواز بن گئی۔ اور آج اس عظیم اجتماع میں بے شمار عوام اور ہزاروں علماء و مشائخ نے جمع ہو کر اس پر ہر تصدیق ثابت فرمادی کہ

ذرائعہ ہو تو یہ مٹی برڈی زرخیز ہے ساقی

آپ نے مزید فرمایا کہ ہمارے اتحاد و تنظیم کو دیکھ کر بعض جماعتوں نے بھلا گئیں اور ہم پر فرقہ واریت کا الزام عائد کرنے لگیں۔ حالانکہ قیام پاکستان کے سلسلہ میں بتارس کی آل انڈیا سٹی کا نفرنس (۱۹۴۷ء) میں جب ملک کے علماء اور مشائخ اہل سنت نے جمیع ہموکرپاکستان کا نعرہ لگایا تھا تو کسی نے بھی ایسی بآ نہیں کہی۔ لہذا جس طرح قیام پاکستان کے لئے علماء اہل سنت نے کا نفرنس کر کے پاکستان کے قیام میں برٹھ چڑھ کر حصہ لیا اسی طرح آج بھی جیکہ بقائے پاکستان کا معاملہ آگیا ہے، ہم نے کا نفرنس میں نظر یہ پاکستان یعنی اسلام کی حفاظت کے لئے کا نفرنس کی توبہ الزام کتنا بخود غلط ہے کہ ہم فرقہ واریت پیدا کر رہے ہیں۔ حالانکہ اسی ملک میں گذشتہ دس بیس سال سے بعض نے پولیٹیکل فرنٹ اور بعض نے جمیعت اہل حدیث کے نام سے مختلف تنظیمیں قائم کیں اور ان کے تحت کا نفرنسیں، احلاس، جلسے وغیرہ کئے تو اس وقت اپنے لئے فرقہ واریت کا شہیر نظر نہیں آیا۔ آپ نے آگے چل کر فرمایا کہ ہم اس ملک کی عظیم اکثریت اہل سنت کو منظم کر رہے ہیں اور ہم کو اس کا پورا حق پر طرح حاصل ہے۔

آپ نے فرمایا کہ ہندوستان کے مسلمانوں نے جو جانی اور مالی قربانیاں دی تھیں وہ صرف روٹی، کپڑا اور مکان کے لئے نہ تھیں بلکہ اس ملک پاکستان کو اسلام کا محافظ اور حصار سمجھتے تھے اور انہیں یقین تھا کہ ہم اسلام کی عظیم الشان روایتوں کو اجاگر کریں گے۔ مگر افسوس کہ ان سیاسی بازی گروں نے پاکستان کے معماروں کو جھونپڑیوں اور جھیگیوں میں دھکیل کر خود مسند اقتدار سے چپٹ گئے اور عالی شان محلات میں دادعیش دیتے رہے، اسلام کو پس پست ڈالا اور اپنی تبحیریوں کو بھرتے رہے۔ غریبوں کا خون چوستے رہے، شرایبیں اڑاتے رہے، عوام کو اسلام کا نام لیکر وھوکہ دیتے رہے اور نہ صرف خود بلکہ اس ملک ہی کو لا دینی نظریات کا اڈہ بنانے کی فکر کرتے رہے۔ ملک کو معاشی اعتبار سے دیوالیہ بنانا کرنا پتا ہے میں بڑھاتے رہے لیکن اب

ان سیاسی شعبدہ بازوں کو ہوشیار ہو جانا چاہئے کہ محبان اسلام عوام، ان داغدار کردار کے حامل یمڈروں سے جواب طلب کریں گے اور ان کو پچھلی تمام کارگزاریوں کی روئیداد عوام کی عدالت میں پیش کرنا ہوگی۔

آج کے سیاستدان بوسیدہ عمارت اور کھنڈر ہیں۔ ان پر اس ملک کو نہیں چھوڑا جاسکتا جیس فتنہ سو شلز م نے ان کے مظالم کی وجہ سے سراٹھایا ہے اب وہ فتنہ چکلنے والے رہیں اور نہ وہ فتنہ۔ اس اسلامی حملکت میں باقی رکھا جائے گا۔ بلکہ جہاں سے آیا ہے وہیں "یک یعنی دو گوش" برآمد کر دیا جائے گا۔

آپ نے آخر پیش فرمایا کہ ہم سب میلان میں نکل آتے ہیں تاکہ اس ملک میں اسلامی قانون کے نفاذ کے لئے مل کر جدوجہد کریں اور اس وقت تک خاموش نہ ہیں جب تک اسلامی نظام کا خواب مشرمندہ تعبیر نہ ہو یہ کافرنس اس سلسلہ کی کڑی ہے کہ ہم عوام کے سامنے اپنا منشور اور پروگرام رکھیں تاکہ اس ملک کی عظیم اکثریت اہل سنت اپنی پسند کے دیندار علماء و مشائخ کو کتاب و سنت کے مطابق قانون و ایمن مرتب کرنے کے لئے منتخب کرے۔ ہماری یہ عظیم اکثریت اگرچہ غربیوں اور ناداروں پر مشتمل ہے مگر اللہ کی ذات پر بھروسہ ہے کہ وہ اس امتحان میں کامیاب فرمائے گا۔

سب سے آخر میں آپ نے فرمایا کہ خدا کا شکر ہے کہ اس عظیم الشان کافرنس کے لئے کسی سرمایہ دار کے دروازے پر دستک نہیں دی ہے بلکہ ہمارے معاون بھی غریب عوام ہیں جنہوں نے ایک ایک روپیہ چندہ دیکھا اس کافرنس کو کامیاب بنایا ہے اور انشاء اللہ ہمارے سئی عوام پاکستان اور نظریہ پاکستان کے تحفظ میں کسی قربانی سے دربغ نہ کریں گے۔

آپ نے فرمایا کہ ہماری فلاج نہ سو شلزم میں ہے اور نہ سرمایہ دار نہ نظام میں بلکہ ہماری فلاج دُنیوی و اُخروی صرف اور صرف اسلامی نظام میں ہے۔

اور وہی نظام یہاں جاری ہو گا جو ملک کی عظیم اکثریت چاہے گی۔ نعروں کی گورنمنٹ میں صدر جماعت اہل سنت پاکستان کی تقرر رختم ہوئی۔

مولانا غوث محمد شاہ صاحب جیلانی

صدر جمیعتہ العلماء (پاکستان) حیدر آباد ڈوڑھن ایک شعلہ بیان مقرر، پچھے تلے الفاظ کے استعمال فرمائے والے، اور الفاظ کے ذریعہ دلوں میں گھر کرنے والے ماںک پر تشریف لائے جنہوں نے اپنی شعلہ نوائی کے ذریعہ یہ ثابت کیا کہ جمیعتہ العلماء پاکستان اگرچہ بہت دیر سے میدان عمل میں آئی مگر اتنی مختصر سی مدت میں اتنی عظیم الشان کامیابی کیوں حاصل کی اس لئے کہ ایک طرف تو اس کے ہاتھ میں دامنِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے، تو دوسری طرف عوام اہل سنت کی عظیم اکثریت اس کی حاجی ہے۔

علماء و مشائخ کامیدان میں آنا، مدارس اور خانقاہوں کو چھوڑ کر سیاست کے خارج میں قدم رکھنا اس لئے ضروری ہوا کہ ناموسِ مصطفیٰ دین اسلام کی نیزخ کنی کرنے کے لئے لا دینوں نے اس ملک کو داؤں پر لگایا تھا۔ ان کا ارادہ تھا کہ اس ملک میں لا دینی اور کیوں نہ مجبی لادینی تحریکات کے ذریعہ اس کو کیوں نسلوں اور سو شلسٹوں کا اڈہ بنایا جائے۔ لہذا علماء میدان میں آگئے اور پاکستان اور نظریہ پاکستان کی حفاظت کے لئے سر دھر طکی بازی لگانے کا عزم کر لیا۔ انہوں نے فرمایا کہ علماء و مشائخ کسی اقتدار کے طالب نہیں نہ اپنے اقتدار کے خواہاں ہیں بلکہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے اقتدار اور بالادستی کے خواہاں ہیں۔ یہ کافر تھا اسی لئے منعقد کی گئی ہے کہ سو شلسٹوں کیوں نسلوں اور سرمایہ داروں کو بتا دیا جائے کہ اس ملک کی عظیم اکثریت باطل نظاموں کو اپنی ٹھوکروں سے روند دے گی۔

علماء و مشائخ دینِ مصطفیٰ کی حفاظت اور اسلامی آئین کے مرتب کرنے

کے لئے اسمبلیوں میں جائیں گے تاکہ ان باغداد صاحب اور مقدس ہستیوں کے ذریعہ اسلام کا پر امن ماحول اس پورے ملک پر حاوی ہو۔

آپ نے فرمایا کہ آج تک کسی سرمایہ دار نے اور شوشاںم کا درد رکھنے والے کسی لیدر نے غریبوں اور ناداروں کے مسائل حل نہیں کئے۔ یہ اسلام ہی ہے جس کی گود میں غریب نادار امن و سلامتی کی زندگی گذار سکتے ہیں۔ ہمارے علماء و مشائخ نے ہمیشہ غریبوں، تیموں کے سر پر ماکھہ رکھا ہے، ان کو تعلیم و تربیت کے بعد معاشرہ میں اچھا مقام عطا فرمایا ہے، انشاء اللہ اس ملک میں شریعت محمدی کا نقاذ ہو کر رہے گا، اور ہمارے سنتی بھائی اس امتحان میں کامیابی سے گزر جائیں گے، جس طرح قیام پاکستان میں دلیرانہ اور جرأت مندانہ اقدام کر کے اپنے سے تین گناہوں سے اپنی بات متوالی اللہ تعالیٰ ہم کو اس مقصد میں کامیابی عطا فرمائے۔

مولانا محمد شفیع او کاڑوی

نائب صدر مرکزی جماعت اہل سنت نے اشعار کے ذریعہ اسلام کی خوبی اور شوشاںم کی مذمت فرمائی۔ آپ کی نظم اتنی پر جوش اور ولہ انگریز تھی کہ دیر تک سارا پنڈاں نعروں سے گونجتا رہا۔

مولانا محمد شریف صاحب

شیخ الحدیث دارالعلوم مظہر العلوم ملتان اور رکن مجلس عاملہ مرکزی جمیعتہ العلماء پاکستان نے اسی شیخ کو زینت بخشی اور ہمایت یاد قار انداز میں مسلمانان پاکستان کو خبردار کیا کہ ہندوستان میں بعض نامہ مہار علمائے کائیگریں کی حمایت کی اور گاندھی کی دھوٹی سے چکے رہے اور مسلمانوں کے مقصد کو تقصیان پہنچاتے رہے۔ تفرقہ یازی کرتے رہے اور

پاکستان کے خلاف زہر اگلتے رہے۔ انگریزوں کے ماتحت مصیوب طور پر تھے رہے، ان نام نہاد مفتیوں نے فتویٰ دیا تھا کہ مسلم لیگ والوں کی لڑکی سے نکاح ناجائز ہے اور انہی علمائے سورنے یہ بھی کہا تھا کہ مہندو اور مسلمان ایک قوم ہیں۔ مگر قائدِ اعظم نے ان کے دعوے کو غلط تاریخ دیا اور بتایا کہ مسلمان ایک عیحدہ قوم ہیں اور مہندو ایک عیحدہ قوم ہیں۔ مہندو کی تہذیب اور ہے مسلمان کی اور مہندو کا تہذین اور ہے اور مسلمان کا اور، ان کا نہیں اور ہے اور مسلمان کا نہیں اور مگر جب پاکستان بن گیا تو اپنا پرانا البادہ آتا کر مسلمانوں کی صفت میں شامل ہو گئے اور طرح طرح سے مسلمانوں کے خلاف زہر اگلتے رہے، اکبھی وہابیت کا پرچار کر کے عظیم اکثریت کو دائرةِ اسلام سے خارج کرتے رہے اور کبھی کسی دوسرے رد پیس میں آئے، یہاں تک کہ سو شلزم کے فتنہ نے جب سُرائٹھا یا تو یہی علمائے سورہ سو شلزم کا البادہ اور حکم غریبوں اور مفاسد کے ہمدردین کو پھر ایک مرتبہ اپنے پرلے تے طرائقوں سے مسلمانوں کو تباہی اور بربادی کے گردھے میں گرانے لگے یہ دہی لوگ ہیں جن کو پاکستان اور نظریہ پاکستان دونوں سے چڑھتی مگر خدا سمجھا کرے ہماسے علماء دم شائح کا کہ انہوں نے ان کے سحر باطل کو تورٹ کر رکھ دیا۔ جمیعتہ العلماء پاکستان نے اسلامی نظریہ حیات کے لئے میدان میں اک برپا ایسا باطل کے کیمپوں میں صفتِ امامت بچھادی ہے۔ پاکستان کی عظیم اکثریت میں ایسا نے جمیعتہ العلماء پاکستان کے پیٹ فارم سے آئینِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے جو آواز بلند کی انسان اللہ اس میں کامیابی ہوگی اور یہ ملک اپنے نظریہ کے مطابق اسلامی حکومت کا گھوارہ بننے لگا۔ انہوں نے مزید فرمایا کہ لوگ کبھی سو شلزم کا نعرہ لگاتے ہیں۔ جب گرفت بولتی ہے تو اسلامی سو شلزم کی طرف بہکتے ہیں اور جب ان کو اس پر کبھی شرمندہ کیا جاتا ہے تو اس کی تبعیر اسلامی مساعدات اور محمدی مساعدات کی غلط تاویلات سے مسلمانوں کو بہکلتے ہیں حالانکہ صحیح بات یہ ہے کہ ہم کو اسلامی عدل درکار

ہے۔ انہوں نے مزید فرمایا کہ انگریزوں نے ہمارے اوپر ایسا نظام تعلیم مُسلط کیا، جس کی وجہ سے مسلمان ذہنی طور پر انگریزوں کے غلام بن گئے۔

علامہ مولانا شاہ احمد نوری میاں صدیقی

نائب صدر مرکزی جماعت اہل سنت پاکستان نے اپنے مخصوص انداز بیان میں بڑی بڑی لمحپ باتیں بیان فرمائیں۔ اپنی دلوں انگریز اور معلومات تقریر میں حضرت نے فرمایا، علماء کے میدان میں آنے سے پرانے سیاسی بانی گروں کے کمپاؤ میں تہلکہ مج گیا ہے۔ کھیانی بلی کھیانوچ کے مصدق وہ ادھے مہھیاروں پر اتر آئے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ علماء مساجد میں نماز پڑھاتے ہیں وہ ملک کے دستور کے متعلق ناولد ہیں اور چونکہ یہ انگریزی نہیں جانتے اس لئے یہ دستور نہیں بناسکتے، ان سے پڑھا جاسکتا ہے کہ بازاں و سیاست کے بازی گرد! کیا دستور انگریزی ہو گا یا امریکی؟ یا روس اور چین سے درآمد کیا جائے گا اگر ہاں تو خوب عنز سے سن لیں کہ اس ملک کا آئین نہ انگریزی ہو گا اور نہ امریکہ سے درآمد کیا جائے گا، نہ روس اور چین کے اصول پر مرتب ہو گا، بلکہ وہ آئین اس ملک میں نافذ ہو گا جس کا سلسلہ مدینہ منورہ کی سر زمین ہوگی۔ مولانا نے فرمایا کہ سیاسی شعیدہ باز اس ملک میں ۲۴ سال تک دندن لئے رہے ہیں۔ ہم مخاب و منبر سے شراب کی بندش کی قراردادیں پاس کرتے رہے اور اس بیان میں دندنانے والے شراب کے لائنس جاری کرتے رہے، ۱۹۷۵ سے ۱۹۸۵ تک ان سیاسی لیڈروں نے ملک کو خوب لوٹاتا آنکہ ماڑش لارتے نافذ ہو کر ان سیاسی لیڈروں کو نکال باہر کیا گیا مگر یہ چوری کرنے والے عوام کے حقوق پر ڈاک ڈالنے والے دمترے راستے سے ایوب صاحب کی آمربیت کے دردابے کی چول بنتے رہے۔ وہ ایوب خاں جنہوں نے آرڈی نسوان کے ذریعہ حکومت کی، جنہوں نے آرڈی نس کے ذریعے اپنی حفاظت کا تو سامان

کیا مگر مذہب اسلام کی حفاظت کے لئے کوئی آرڈی ننس جاری نہیں کیا اس دور
آمدیت میں سو شلزم، کیپلیزم، نیشنلزم کے سانپوں نے اپنے پھن نکالے اور
ندہب اسلام کو ڈسنے کے لئے بالکل تیار تھے کہ دہی علماء و مشائخ اور مسلمانان پاکستان
میدان میں آگئے جنہوں نے پاکستان کے لئے جانی و نالی قربانیاں دی تھیں۔ علماء
مسجد کے ممبر سے نکل کر میدان عمل میں آگئے تاکہ جس اسلامی نظام کے قیام کے لئے
محراب و منبر سے آواز بلند کرتے رہے۔ اب اسلامی نظام کو اسمبلیوں میں ہوت
و طاقت سے بردے کار لایں گے۔ گذشتہ ۲۴ سال سے ہمارے لیڈر بار بار اسلام
کا نام لے کر عوام کو دھوکہ دیتے رہے اور ہوٹلوں میں دادعیش دیتے رہے۔ کلبوں
میں ناچتے رہے۔ اپنے دورِ وزارت میں لائنس اور پرستھ حاصل کرتے رہے بجٹ
میں تمام منصوبوں اور خاندانی منصوبہ بندی کے لئے رقم منظور کرتے رہے مگر اسلام
کی تبلیغ کے لئے مسجد کی تعمیر کے لئے مدارس میں دینی تعلیم اور قرآن پاک کی تعلیم کے
لئے ایک چھوٹی کوڑی بھی بجٹ میں نہیں رکھی۔ مولانا نے مزید فرمایا کہ جب
ہم نے دیکھا کہ پانی سر سے اور پر جا رہا ہے اور ہمارے یہ سیاسی شعبدہ بازہ اپنی
حرکتوں کی وجہ سے اس ملک کو لارینی نظریات کی کھینچ چڑھا رہے ہیں تو علماء
و مشائخ، مملکت پاکستان کی حفاظت کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے میدان عمل
میں آگئے۔ اس ملک میں سو شلزم کے نعرے لگائے جا رہے ہیں اور وہ لیڈر بھی
اس کے سر برآ بنے نظر آتے ہیں۔ جو خود پکے سرما یہ دار غریبوں پر ظلم و ستم کرتے
رہے ہیں۔ جن کے کتنے گوشت کھاتے ہیں مگر ان کے لذکر اور ملازم اس لغت
سے محروم ہیں ہوٹلوں میں شراب کے طکر مختتم کرنے والے عوام کے حمایتی بن کر
سامنے آگئے، یہ وہ ہیں جو تاشقند کے راز کو ٹال لئتے رہے۔ یہاں تک کہ آخر میں
ڈھٹائی سے کہا کہ ایک افسر کے حکم کی وجہ سے تاشقت کے راز کو افشا نہیں کیا
جا سکتا۔ ذرا ملا حظہ فرمائیے اس لیڈر کی جرأت کو کہ وہ لذکر شاہی کا احترام
کرتا ہے کہ اگر ایسا لیڈر زمامِ دُنیا پھر دربارہ بر اجمن ہو تو کس طرح بلا جھگ

حق بات کہ سکتا ہے، ایسے لیدروں کے دھوکے میں آکر جو لوگ سو شلزم کو اپنی مشکلات کا حل سمجھتے ہیں وہ سیدھے سادے ہیں ان کو ایسے فریب کاروں سے بچنا چاہلے ہیئے۔

مولانا نورانی میاں نے مزید فرمایا کہ اس ملک میں دینِ مصطفیٰ کا پرچم لہرا کر رہے گا اور اس ملک میں اسلامی آئین بن کر رہے گا۔ نعروں کی گونج میں شاہ احمد نورانی میاں نے اعلان کیا کہ جمیعۃ العلماء پاکستان انشا اللہ دینِ مصطفیٰ، صلی اللہ علیہ وسلم کے پرچم کو بلند رکھنے کے لئے انتخاب میں حصہ لے گی اور امیدواروں کا اعلان مناسب وقت پر کیا جائے گا۔

حضرت مولانا غلام علی صاحب اوکاڑوی

رکن مجلس عاملہ مرکزی جمیعۃ العلماء پاکستان نے بڑے ہی پر حوش انداز میں دلائل دبرا ہیں کی روشنی میں اسلام کے دین کامل ہونے پر خطاب فرمایا مولانا نے فرمایا کہ جب اسلام کامل دین ہے تو ہیر اس میں کسی پیوند کاری کی ضرورت نہیں رہی۔ دین اسلام کا جس طرح اطلاق اللہ تعالیٰ کی طرف ہوتا ہے اسی طرح دین کا اطلاق دین محمدی پر ہو سکتا ہے۔ لہذا جو جماعتوں اور جماعت کے سربراہ "دین محمدی" کو کہنے کو غلط کہتے ہیں وہ گویا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دین کا پیشوآن ہیں لنتے۔ ایسے سربراہ جماعت کو زیب نہیں تیکا کہ وہ کچھ اسلام، اسلام کی رٹ لگاتے ہیں مولانا نے فرمایا کہ ہم کو جس طرح سو شلزم جیسے کھلے دشمن کا مقابلہ کرنے ہے اس طرح ہم کو ایسے چھپے ہوئے دشمن کا مقابلہ کرنے ہے جو اسلام کا نام لیئے میں خلص نہیں معلوم ہوتے۔ میں ایسے نام نہاد اسلام والوں سے کوئی تعلق نہیں ہے جو دین محمدی کی اصطلاح کو خلاف اسلام قرار دیتے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہم کو ہر فتنے سے بچائے۔ انہوں نے فرمایا کہ اگر اسلام کو سو شلزم سے خطرہ ہے تو اسی بعض نام نہاد اسلامی جماعتوں سے اہل سنت کو خطرہ ہے۔ ہم کو دونوں محاذوں

پر لڑکر دین مصطفیٰ اصلے اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کرنا ہے۔

بعض جماعیتیں اسلام پسند کی اصطلاح استعمال کرتی ہیں، ان سے پوچھا جائے کہ اس اصطلاح کا کیا مفہوم ہے۔ میرے نزدیک اسلام پسند نہیں بلکہ اسلام پابند کی ضرورت ہے، جہاں ایک طرف ایسے کم علم لوگ اسلام کا نام لے کر ناجائز فائدہ اٹھاتے ہیں وہاں بدکردار شرابی، عیاش اور دین سے بالکل نادائقف لیڈر اسلامی مسادات کا نعرہ لگا رہے ہیں؛ یہ وہ لوگ ہیں جن سے پوچھا جائے کہ کلمہ طیبہ پڑھو تو درد پڑھتے ہیں، اور درد پڑھنے کو کہا جائے تو کلمہ پڑھتے ہیں، ان کو تو کلمہ طیبہ تک نہیں معلوم، وہ کس طرح یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم محمدی نظام قائم کریں گے۔ یہ وہ دھوکہ باز لوگ ہیں جو اسلام کا نام لے کر عوام کو دھوکہ میں مبتلا کر کے اپنا الوسیدہ کرنا چاہتے ہیں بلکہ دراصل یہ لوگ دبریت پسندانہ نظریہ سو شلزم اور کمیونزم کو ہم پر مسلط کر کے ہمارے متاعِ اسلام پر ڈاکہ ڈال رہے ہیں ایسے فریب کاردل سے ضرور بچتا چاہیے۔

جمعیۃ العلاماء پاکستان نے دین مصطفیٰ اصلے اللہ علیہ وسلم کی سربراہی کے لئے انتخاب میں حصہ لینے کا تھیہ کر لیا ہے اور انشا اللہ اس ملک سے سو شلزم اور سرمایہ داری کے ساتھ ساتھ ان لوگوں کا بھی جنازہ لکا لاجائے گا جو ملک پر زبردستی قابل ہو کر اپنی مرضی کا دین ناذکر ناجاہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو تمام فتنوں سے بچائے۔ نعمان کی گونج میں مولانا غلام علی صاحب اور کاظمی نے اپنی تقریر کو ختم فرمایا۔

حضرت علامہ مولانا شاہ عارف اللہ صاحب قادری

رکن مجلس عاملہ مرکزی جمیعتہ العلماء پاکستان نے سخنیک آزادی ہند کے عظیم سنتی رہنماؤں کی سخنیک حریت پر بصیرت افراد تقریر فرماتے ہوئے خطاب کیا کہ یہ تابعیت کی کتنی ستم ظریفی ہے اور تعصّب کا کتنا عظیم ظالم ہے کہ اہل سنت علماء و

مشاٹ کی ان عظیم تحریکات کو پس منظر میں ڈال دیا گیا ہے۔ مولانا فضل حق خیر آبادی مولانا عنایت احمد کا کور دی وغیرہ ان عظیم اہلسنت مجاہدین تحریک آزادی سے ہی جنہوں نے انگریزوں کے خلاف فتویٰ دیا اور یہ چرائی کی کہ اس فتوے پر گرفتاری ہوئی اور مرطابیہ کیا گیا کہ فتویٰ دا پس لینے پر رہائی ہو سکتی ہے، مگر آہ مولانا فضل حق خیر آبادی کہ آپ نے جیل کو منظور کر لیا۔ حبس و قید کو گلے سے لگا لیا مگر آپ کے قلم سے جاری کردہ فتویٰ دا پس نہ ہوا۔ اور جب بہ ہزار دقت مولانا فضل کے صاحبزادے مولانا عبد الحق نے پردازہ رہائی حاصل کر کے جزیرہ نماں میں قدم رکھا تو معلم ہوا کہ اس سے پہلے ہی رہائی پا گئے ہیں گویا انگریز کے پردازہ رہائی کے بھی احسان مند نہ رہے۔ ادھر جنازہ اکٹھ رہا ہے ادھر مولانا کے صاحبزادے پوچھر رہے ہیں کہ کس کا جنازہ ہے تو کہا جاتا ہے کہ عاشق کا جنازہ ہے بڑی دھوم سے ابھٹے۔

مولانا شاہ قادری صاحب نے ذرا یا کہ یہ ہیں ہمارے رہنماء جنہوں نے انگریز کا مقابلہ اس وقت کیا جبکہ اس کے اقتدار کا سورج نصف النہار پر تھا۔ پھر فرمایا کہ اس کے بعد ۱۹۴۷ء میں پیشہ میں اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی سرکردگی میں سنی کائفنس میں ایک اسلامی حکومت کا تصور پیش کیا۔ پھر درود در آیا جبکہ آل انڈیا سنی کائفنس بیارس نے ۱۹۴۶ء میں دنیام پاکستان کی جدوجہد کو تیز کرنے کے لئے ہزاروں علماء مسٹر مشائخ اہل سنت نے مجمعیت برپا کریک آغاز پاکستان کے حق میں رائے دی اور عملی طور پر قیام پاکستان میں اہم کردار انجام دیا اور آج جبکہ پاکستان کی بقا کا مسئلہ اس کے نظریات کے تحفظ کا مرحلہ آیا ہے تو پھر ان علمائے حق نے میدان جنگ میں قدم رکھا ہے اور اشتار اللہ جبکہ پہلے کامیاب ہوتے رہے ہیں، اسی طرح اب بھی علماء و مشائخ کی یہ مقدس جماعت عوام اہل سنت کے تعاون سے اس ملک میں اسلام کا وعدالتی اقتداری معماشی اور تجارتی نظام برپا کر کے رہے گی۔

آپ نے مزید فرمایا کہ آج اسلام کے مقابلہ میں لاریٰ اقتصادی نظام کی باتیں کی جا رہی ہیں۔ یہ کتنی ستم ظرفی ہے کہ بعض نام نہاد مفتی حضرات بھی اس روڈ میں بہہ کر بہکی بہکی باتیں کر رہے ہیں جبکہ یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ اگر کوئی نظام مکمل ہو سکتا ہے تو وہ خدا ہے وہ داداً لائشریک کا دیا ہوا دادہ نظام ہی مکمل ہو سکتا ہے جس کو آقا نے نامدار مدنی تاجدار حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پیش کیا ہے اور وہ ہے اسلامی نظام جو نہ صرف اس زندگی بلکہ آخر دی زندگی کے تمام شعبوں پر کامل رہنمائی فرماتا ہے۔

آخر میں مولانا عارف اللہ صاحب قادری نے فرمایا کہ علماء اہلسنت اور مشائخ تخطیم کے ساتھ مل کر عوام اہل سنت سے سہر پور تعاون فرمائے ہوئے جمیعتہ العلماء پاکستان کو مضبوط بنایا جائے۔

مولانا سیلمؒ اللہ صاحب ار لاہور

نے فرمایا کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ اسلام کو کوئی خطرہ نہیں ہے لیکن میں بتاتا ہوں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مردھڑ کی بازی لگادی سختی؟ کس کے لئے اسلام کے لئے اس کے بعد حضرت ابو یکر صدیقؓ حضرت عمرؓ نے کس نے جہاد کیا تھا۔ حضرت امام حسینؑ نے کس مقصد کے لئے اتنی عظیم قربانی دی سختی؟ وہ صرف اسلام اور اسلام کی سر بلندی کے لئے سختی۔ باب الاسلام سندھ پر محمد بن قاسم نے حملہ کر کے اسلام کی سر بلندی اور حدود اسلامی کو سندھ تک دیکھ کر دیا۔ ہمارے علماء اور صوفیاء کرام نے انہی تعلیمات کو برداشت کار لاتے ہوئے اسلام کے سچر کی آبیاری کی اور حب بھی اسلام کو کسی قربانی کی ضرورت ہوئی تو انشا اللہ علماء و مشائخ سنت شیری کو زندہ رکھنے کے لئے میدان جہاد میں کو رپڑیں گے چنانچہ آج حب سو شریم اور مکیونزم کی بلا میں اور فتنہ سامانیاں زدردیں پر ہیں تو اسلام کے شیدائی پھر یہ یہ توں کا مقابلہ کرنے کے لئے میدان جہاد میں آگئے ہیں۔ یہ

خانقاہوں میں زندگی گذارنے والے مشائخ اپنی گدلوں کو حچھوڑ کر اس لئے باہر آئے ہیں کہ انہوں نے اس خطرہ کو پہچان لیا ہے جس کو سو شلزم یا اسلامی سو شلزم کے نام سے اس تک پاکستان میں درآمد کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انشا راللہ پشاور سے کراچی تک کے تمام امینت عوام اور علماء نے بیداری کی لہر دڑا کر ہم سب کو اس فتنہ کا مقابلہ میں بڑی مدد فرمائی ہے۔

اے اہل کراچی! میں تم کو مبارک باد دیتا ہوں کہ تم نے بڑی جرأۃ و بہادری کا مظاہرہ کیا ہے۔ اس کا لفڑیں کی شان عظمت اسلام کی عظمت کی عنازی کر رہی ہے۔ خدا تعالیٰ اہم سب کو جمعیتہ کے پرچم تلتے اپنے دینی مقاصد میں کامیابی عطا فرمائے آئیں۔

حضرت مولانا جمیل احمد صاحب لعیمی

نااظم نشر داشت جماعت اہل سنت پاکستان نے سنی کالفنیس سے خطاب کرتے ہوئے علماء و مشائخ اور مقررین کا تعارف فرماتے ہوئے بتایا کہ آج یہ علماء مدارس و مساجد سے اور یہ مشائخ اپنی خانقاہوں سے نکل کر میدان جہاد میں آگئے ہیں اور یہ کوئی پہلی مرتبہ نہیں آئے ہیں بلکہ جب بھی انتہائی نازک وقت آیا اور قوم کو ان کی رہنمائی کی شدید ضرورت ہوئی انہوں نے اس جہاد میں بھرپور حصہ لیا ہے اگر وقت کے سورخ تعصیب کی عینک اپنی زگاہوں سے اتار دیں تو ان کو ماضی میں بہت سے الیے و اتعات دستاویزی ثبوت کے طور پر مل جائیں گے کہ علماء و مشائخ امینت نے اپنی بساط کے مطابق باطل کا ہر دور میں مقابلہ کیا ہے اور اس کو زیر کر کے دم لیا ہے۔

مولانا نے فرمایا کہ مولانا نفضل حق خیر آبادی اور ویکر علمائے اہل سنت نے اس برصغیر میں انگریزوں کے خلاف وہ زبردست علم جہاد یا ندیکیا کہ انگریز کے یوان حکومت میں زلزلہ آگیا۔

پھر پیشہ کی سنت کا فرنس جو ۱۸۹۷ء میں اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی قیادت میں ہوئی اس میں بھی انگریزوں اور مندوں کے مظالم کے خلاف زبرد جہاد کیا گیا، اور سچ پوچھئے تو پیشہ کی سنت کا فرنس نے پاکستان کے قیام کی بنیاد کھڑی کر دی تھی، چنانچہ ۱۹۴۷ء میں سنت کا فرنس بدارس نے اپنے اسلام کے نقشِ قدم پر چل کر پاکستان کے حق میں نیصلہ صادر کر کے برصغیر کی عظیم اکثریت اہل سنت کو مسلم لیگ کے پرچم تلے جمع کر دیا، اور اس طرح اس عظیم اکثریت کے دلوں نے پاکستان کے قیام میں سب سے اہم اور بڑا حصہ لیا۔

مولانا نعیمی صاحب نے زور دے کر فرمایا کہ آج کی یہ عظیم سنت کا فرنس بھی پاکستان کو بچانے اور اس کے نظریہ اسلام کی بقیہ کے لئے ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ چنانچہ ہمارے یہ مشائخ حضرت شیخ الاسلام حواجہ قمر الدین صاحب سیالوی دامت برکاتہم العالیہ صدر مرکزی جمیعتہ العلماء پاکستان اور حضرت قدۃ الاسلام شیخ طریقت حضرت پیر محمد قاسم صاحب مشوری صدر جمیعتہ العلماء پاکستان صوبہ سندھ، اور یہ مقتدر علمائے اہل سنت جو اس سنت کا فرنس کے دونوں اجلاس سے خطاب فرماتے والے ہیں انہوں نے عوام اہلسنت کو بیدار کر کے اس ملک کو سو شلزم، مکیونزم اور سرمایہ دارانہ نظام کی تباہ کاریوں سے بچانے میں بہت بڑا جہاد کیا ہے۔

آخر میں مولانا نے صدر جماعت اہل سنت پاکستان علامہ ازہری صاحب نائب صدر جماعت اہلسنت، مولانا علامہ محمد شیفع صاحب اور کاظمی ہمولانا علامہ شاہ احمد نورانی، اور مولانا شاہ عارف اللہ قادری، مولانا سید محمود احمد رضوی ناظم اعلیٰ جمیعتہ العلماء پاکستان، مولانا محمد شرف صاحب، شیخ الحدیث ملتان اور دیگر علماء کا تعارف فرلاتے ہوئے رپنی تقریب کو ختم کیا۔ حضرت شیخ المشائخ قبلہ حواجہ قمر الدین صاحب سیالوی مدظلہ صدر مرکزی جمیعتہ العلماء پاکستان نے پہلے اجلاس کی صدارتی تقریب میں فرمایا کہ،

آج کے اجلاس میں خطاب فرمائے والے مقررین نے جو کچھ فرمایا ہے وہ میرے دل کی آداز ہے۔ ہم لوگ اسلام کی سریلنگی کے لئے میدان میں نکل آئے ہیں اور انشا اللہ ضرور کامیاب ہوں گے۔

آپ نے انتہائی عالمانہ انداز میں "الیوم اکملت لكم دنیکم انہیں" کی تفسیر و تشریح فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ

اسلام ایک ایسا کامل، جامع اور سبھریں نظام حیات ہے جو زندگی کے ہر شعبے میں رہنمائی کرتا ہے اور یہ دین اسلام خدا کا پسندیدہ دین ہے ایسی قانون اسلام انفرادی اور اجتماعی زندگی کے لئے بے حد مفید، کار آمد اور قابل عمل ہے، دین اسلام اپنی جامیعت کی بنار پر کسی قسم کی پیوند کاری یا کسی دہرے نظام کی ضرورت نہیں رکھتا، اسلام اپنے تمام ماننے والوں کے لئے یکساں رہتا ہے۔ اس دین کے بعد کوئی دین قابل قبول نہیں، اس لئے کا آئین اور دنور سوانی کتاب و سنت کی ہدایت کے درمیان سلط نہیں کیا جاسکتا۔ ہم کو اسلام کے سوا کوئی قانون درکار نہیں جحضرت خواجہ صاحب قبلہ نے آخر میں الاستفت کی کامیابی اور مسلمانان عالم کی فلاح و بہبود کے حق میں دعا کرتے ہوئے کانفرنس کے تنظیمیں کو مبارک باد پیش کی۔

سنی کانفرنس کے پہلے اجلاس میں علامہ سید محمود احمد صاحب رضوی ناظم اعلیٰ مرکزی جمیعتہ العلماء پاکستان نے منشور کی وصاحت میں ایک مقالہ پڑھا۔

علامہ محمد شفیق صاحب اوکارڈی

نائب صدر اول جماعت اہل سنت پاکستان نے اجلاس سے خطاب فرماتے ہوئے انتہائی شاندار الفاظ میں اسلامی مسادات کی وصاحت فرمائی آپ نے فرمایا کہ مسادات کا مطلب سب انسانوں کو ایک جیسا کردیانا نہیں ہے، اور یہ

باست خلات قانون قدرت ہے کہ خدا نے انسان کی پانچ انگلیوں کو یکسان نہیں بنایا ہے، ہم جس اسلامی مسادات کے قائل ہیں اور نہ سرخ سامراج میں ہے نہ کالے ہیں، بلکہ ہمارا تعلق گنبد خضرا سے ہے اور اسی تعلق کو نظاہر کرنے کے لئے، ہمارے جھنڈے پر گنبد خضرا کا نقشہ ہے، جو ہمارے فکری انداز، ہمارے معتقدات اور ہمارے دینی اور مدنی رجحانات کا عکاس ہے اور اس مملکت میں پیارے آقا کے دین کا ڈنکا بجا میں گے۔ ہم یقیناً کامیاب ہوں گے، کیونکہ ہم پر خدا رسول صاحب اہل بیت، صوفیا اور علماء سب کا سایہ ہے۔

آپ نے فرمایا کہ مسلمانو! آؤ ہم سب مل کر اس علم کو بلند کریں اور بلند رکھیں جس کو حضرت امام حسینؑ نے حضرت ابام ابوحنینؑ نے حضرت مجدد الف ثانیؑ نے حضرت عزوثؓ بنداد نے اور حضرت خواجہ غزیبؒ نواز نے بلند کیا تھا۔ فتح الشاریث ہماری ہوگی۔ ملک کی عظیم اکثریت اہل سنت جاگ اٹھی ہے وہ صحیح معنی میں نظامِ مصطفیٰ اصلی اللہ علیہ وسلم قائم کرے گی۔

آخر میں آپ نے اسلام کی سر بلندی اور بتیخ کے لئے عوام سے مالی تعاون کی اپیل بہت ہی موثر انداز میں کی۔ جس پر عوام نے لیک کہتے ہوئے مبلغ دس ہزار روپے کے تریب جماعت اہلسنت کو عطیات فرما کرے، ما شاء اللہ

مولانا ضیا الرحمنی صاحب (رملتان)

نے اپنی تقریر میں اسلام کی خوبی اور اس کی عالمگیر شدید ہدایت پر منحصرے وقت میں اچھی روشنی ڈالی۔

آپ نے مسلمانوں کے درمیان اتحاد و اتفاق حقيقة کی ضرورت اور اس کی اہمیت کو اچھاگر تئے ہوئے فرمایا کہ ملک کے دونوں بارداروں کے درمیان اتحاد و اتفاق کا ذریعہ صرف اسلام ہی ہے۔

اس کے بعد مولانا محمد صحبت خاں صاحب صدر جمعیۃ العلماء پاکستان (جیکب آباد)

نے مسلمانوں کی فکری اور ذہنی حریت اور آزادی پر تقریر فرماتے ہوئے بتایا:

بطل حریت اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی - علامہ اقبال مولانا محمد علی جوہر اور مسلمانوں کے غنیمہ سیاسی قائد محمد علی جناح نے مسلمانان بر صغیر کے اندر جہاد کا جذبہ اور آزادی کا جوش پیدا کرنے میں بیش بہا خدمات انجام دی ہیں۔ ان بزرگوں اور عوام دین قوم کی وجہ سے ہم آج اس ملکت کو پاکستان کی شکل میں دیکھ رہے ہیں، یہ تمام حضرات زعماء اس لاک کو اسلام کا گھوارہ بنانا چاہتے ہیں۔ لہذا یہیں ان کی روح کو تکین دینے کے لئے اس لاک میں وہی نظام نافذ کرنا چاہیے، جس کے لئے یہ لاک معرض و جود میں آیا، یعنی اسلام۔ اپنے آخر میں مسلمانان پاکستان کی دینی حیثیت کو خوش آئند قرار دیا۔

حضرت مولانا مفتی سید شجاعت علی صاحب قادری مفتی دارالعلوم مجددیہ درکن مجلس عاملہ جماعت اہل سنت نے عوام سے خطاب فرماتے ہوئے اسلام کے اقتصادی اور معاشی نظام پر انتہائی موثر انداز میں تقریر فرمائی۔

آپ نے فرمایا کہ جو مقام محنت کش طبقہ کو اسلام میں حاصل ہے اس کی نظر کسی اور دوسرے نظام میں نہیں ملتی۔ آپ نے حدیث سے استدلال کرتے ہوئے فرمایا، جناب بنی کرام صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدور اور محنت کش طبقہ کے افراد کے ہاتھوں کو بوسہ دینے ہوئے فرمایا تھا کہ یہ ہاتھ بہت اچھے ہیں جو محنت کرتے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں امیر دغزیب سب برابر ہیں اسی لئے اسلام کے پرچم تلے جو معاشرہ برپا ہو گا وہ کائنات کا بہترین معاشرہ ہو گا۔ یہیں چاہیے کہ آپ نے مصائب و مشکلات کا حل اسلام کے ذریعہ حاصل کریں۔ کوئی دوسرے نظام محنت کش اور مزدور طبقہ کو وہ سہولیتیں اور آسانیاں مہیا نہیں کر سکتا جو اسلام نے عطا فرمائی ہیں۔

آخر میں آپ نے ایک فرارداد بھی سرمایہ داروں کے مظالم کے خلاف اور محنت کش طبقہ کی زبون حالی کو درکرنے کے لئے پیش کی۔

رد میرے اجلاس میں صدر حضرت علامہ پیر طریقہت پیر محمد قاسم صاحب
مشوری شریف صدر جمیعتہ العلماء پاکستان صوبہ سندھ نے اپنی صدارتی تقریبہ
میں سنی کالفلنس کی کامیابی پر علماء و مشائخ کو مبارک باد پیش کی اور سب کو
با ہم متحد ہو کر لا دینی فتنوں کا مقابلہ کرنے کی تلقین کی، آخر میں آپ نے فرمایا
کہ سب مسلمانوں کو مل کر اسلامی قوانین کے لفاذ کے لئے اپنی کوششوں کو
تیرز ترکرنے کا مشورہ اور ہدایت کی، اور یوں کراچی کی سڑک میں پر یہ سنی کالفلنس
صلوٰۃ و سلام پر ختم ہوئی اور اپنے امنٹ نقوش تاریخ پاکستان میں ثبت
کر گئی۔ اللہ تعالیٰ ہماری کوششوں کو کامیاب فرمائے آمین سُم آمین
بِحَمْدِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ -

سُنْحِی کا انفرانس میں صرف پندرہ منٹ

میں دس ہزار روپے کے عطیات جمع ہو گئے

جن کے بیچ لگے ہوئے ہیں آپ تک پہنچنے لگے
اور آپ جتنی بھی آپ کی استطاعت
ہو تبلیغ اسلام فنڈ کے لئے عطیہ دیں۔
مولانہ کے اس اعلان کے ساتھی تقریباً
پچاس سالہ رضا کار عطیات کی کتابیں
اور حجولیاں لے کر سامعین کے درمیان
پہنچ کرے اور پندرہ منٹ کے قلیل عرصے
میں تقریباً دس ہزار روپے کی رقم جمع
کر لی گئی۔ اس پندرہ منٹ کے دوران
مولانا شفیع ادکاڑی لاڈڈی پیکرے سے
بڑی بڑی رقومات کا اعلان بھی کرتے
ہے، لوگوں کو عطیات دیئے کی رغیب
بھی دلاتے رہے۔ اس موقع پر انہوں نے
علماء اور مشائخ کو بھی شجشا اور ان سے
کہا کہ باہر دا لے (سامعین) دے رہے
ہیں اندر دا لے (مشائخ اور علماء) بھی
اپنے اپنے عطیات کا اعلان کریں۔

کراچی ۱۹ اگست راٹان روپرٹ
دورہ سندھ سنی کائفنس کے دوسرے روز
جمعیت العلماء پاکستان کی اپیل پر شرکت
حلیہ نے جس نے سامعین اعلما اور مشائخ
بھی شامل تھے تبلیغ اسلام فنڈ میں تقریباً
دس ہزار روپے کے عطیات دیئے عطیہ کی
اپیل مولانا شفیع ادکاڑی نے کی۔ انہوں
نے کہا کہ جمعیت کا سرخ سفید سیاہ کی
سامراج سے کوئی تعلق نہیں ہے، اس کا
صرف سبز گنبد کے مکین سے تعلق ہے،
یہی وجہ ہے کہ علماء اور مشائخ مسجدیں
خانقا ہیں اور مدرسے چھپڑ کر میدان میں
نکل آئے ہیں یا چنانچہ اب الہست عوام کا
یہ فرض ہے کہ وہ ان کی بہر محکم مالی امداد
کریں تاکہ پاکستان میں اسلامی نظام کے
لفاظ کی جدوجہد تیز کر لاسکے مولانا شفیع
ادکاڑی نے مزید کہا کہ جمعیت کے رضا کار
جن کے پاس عطیات کی کتابیں ہیں یا

کانفرنس کی خاصیاتیں

- ۱- کراچی میں سیاسی جلسوں کی تاریخ میں کانفرنس کے لئے سب سے بڑا ایٹج بنایا گیا تھا۔ جس پر تین سو علماء و مشائخ اور معززین کی نشتوں کا انتظام تھا۔
- ۲- ایٹج کی پشت پر کئی گز لمبا چوڑا جمیعت علماء پاکستان کا پرچم لگا ہوا تھا۔
- ۳- ایٹج پر ایک جانب "یا اللہ" اور دسری جانب "یا محمد" کا بورڈ لگا ہوا تھا۔
- ۴- کانفرنس کے انتظام کے لئے اسکا دل اور رضاکار جماعت اہلسنت کے بیچ لگائے ہوئے تھے۔
- ۵- مرکزی جماعت اہلسنت کے نائب صدر مولانا محمد شفیع ادکاری نے کانفرنس کے سلسلے میں ایک نظم پڑھی۔
- ۶- دروازوں پر بڑے بڑے بیڑے ہوئے تھے۔ جس پر تحریر تھا "ہمارا مطالبہ اسلامی آئین"۔
- ۷- کانفرنس میں کراچی سے ۲۱۰ اور باہر سے ۲۰۰ ہزار علماء و مشائخ شرکیے تھے۔
- ۸- ایک بار تالی بھی جس پر ایٹج سے مانعست کر دی گئی۔

جس کھیت سے دہقاں کو میرنہ ہور دزی
اس کھیت کے ہر خوش رگت دم کو جلا دو



مُرتَبَہ
ناشر
سید عالم انجمن تاجدار حرم جسٹرڈ
کراچی پاکستان
ناظم نشر و اشاعت
جماعت اہلسنت
کراچی ڈویژن
A-172، وحید آباد، گلہبہار کراچی ۱۵

عظمیم الشان نظام مصطفیٰ کالفرنس کے اتعقاد کیلئے کمیٹی کا قیام

جگہ حکمت اہلسنت پنجاب کے اجلاس میں نظام مصطفیٰ کے نفاذ کا مطالبہ
جماعت اہلسنت پاکستان، صوبہ پنجاب کے ایک اجلاس میں جریخ الحدیث عبد المصطفیٰ
ازہری کی صدارت میں گذشتہ دنوں جامعہ رضویہ جھنگ بازار فیصل آباد میں ہوا۔ متفقہ طور پر طے
کیا گیا ہے کہ جلدی عظیم الشان پیمانے پر کل پاکستان نظام مصطفیٰ کالفرنس کا اتعقاد کیا جائے گا اجلاس
میں پنجاب بھر کے درود راز علاقوں سے آئے ہوئے مجلس عاملہ کے اراکین نے شرکت کی جبکہ خصوصی
دعوت پر کراچی سے شیخ الحدیث علامہ عبد المصطفیٰ
ازہری اجلاس میں شرکیپ، ہوئے اجلاس نے
اس امر کی منظوری دیدی کہ جماعت اہلسنت
پاکستان، صوبہ سندھ کے دستور اور فشور کو صورہ
پنجاب پر لاگو کیا جائے گا۔ اجلاس میں صوبہ پنجاب
کے ۱۹ اضلاع کے مندوبین نے اپنی اپنی روپی
پیش کیں اور جماعت اہلسنت کی تنظیمی امور سے
اجلاس کو آگاہ کیا۔ اجلاس نے نظام مصطفیٰ کالفرنس

ملتان سیکھی کالفرنس کے تاریخی اجتماع کی تیاریاں شروع ہوئیں

پہ کالفرنس پاکستان میں نئے دور کا آغاز ثابت ہوگی۔ علامہ کاظمی
کالفرنس کے انتظامات کے لئے متعدد کمیٹیاں قائم کر دی گئیں
نے ملک کے سواد عظم سے اپیل کی ہے
مرکزی جماعت اہلسنت پاکستان
کے چھریں علامہ سید احمد سعیدی کاظمی
کو ۱۶ اور ۱۷ اکتوبر کو ملتان میں عظیم الشان

ایڈھاک کمیٹی

مالیانِ کمیٹی کے سربراہ علامہ کاظمی صاحب خود
ہی اور اس میں چوہڑی محمد سعید فان محمد راچہ
درکاری خواجہ محمد سعید اور خواجہ محمد شیرینان حاجی
عبدالجید فیصل آباد اور حاجی محمد دین صاحب لاہور
شامل ہیں اس سلسلے میں ایک رابطہ کمیٹی بھی نیکی و نی
گئی جیسی چاروں صوبوں کے ناظم اعلیٰ شامل ہیں ہر کمزی
جماعت اہلسنت کی ایڈھاک کمیٹی نے اس امر پر
اطینان کا اظہار کیا کہ مرکزی جماعت اہلسنت کی
تفصیل کا کام اطینان سخن ہے اور اب تک ۲۵ اضلاع
میں جماعت کی تفصیل ہو چکی ہے اپنی یا کمیٹی نے تمام
صوبائی شاخوں کو پہنچایا اور سواد عکم میں سلام
گاؤں کی سطح تک پہنچا دیا جائے اور سواد عکم میں سلام
کی تبلیغ اور اپنے نہ بھی حقوق کے تحفظ کیلئے نکالا تھا
اور یہ کمیٹی کی اہمیت کا احساس دلایا جائے
ایڈھاک کمیٹی کے اجلاس میں شیخ طریقہ مولانا
حامد علی خاں مولانا غلام رسول صاحب صد جملت
المہنت پنجاب مولانا منظور احمد صاحب ناظم اعلیٰ اجاعت اہلسنت
پنجاب عبدالعزیزم صاحب ہزاروی صاحبزادہ حاجی فضل کرم
مولانا محمد شریف صاحب مولانا مفتی بدیت الدین صاحب
اور مولانا محمد طفیل کے علاوہ مولانا فدا بخش اظہر ممتاز

۱۶۔ اور ۷ اکتوبر کو ملتان میں دو روزہ آل پاکستان سمنی کا انفرانس منعقد ہو گی جس میں ملک بھر کے اہلسنت علماء اور مشائخ نشست کریں گے۔ اس کا فیصلہ جماعت اہلسنت کی مرکزی ایڈھاک کمیٹی نے غزالی دوران علامہ سید احمد سعید کاظمی کی صدارت میں کیا ہے کا انفرانس کو پوری طرح زیادہ سے زیادہ نمائندہ اور کامیاب بنانے کے لئے فوری طور پر تیاریاں مشروع کر دی گئی ہیں۔ اور علامہ سید احمد سعید کاظمی نے ان تمام علماء اور مشائخ سے جو فرض حج ادا کر چکے ہیں اور اس سال نفلی حج پر جانے کی تیاریاں کر رہے ہیں سے اپنی کی ہے کہ وہ اس سلسلے میں جمع رفیق سمنی کا انفرانس کے فنڈ میں جمع کر دیں۔ اور کا انفرانس کو مثالی یاد فارکامیاب نمائندہ اور مہتر بنانے کے لئے تمام علماء اور مشائخ بلا تخصیص اپنی بھروسہ مسلمانوں میں صرف کر دیں۔ ایڈھاک کمیٹی کے اجلاس میں علامہ سید احمد سعید کاظمی کو صدر مولانا محمد طفیل کو سیکرٹری صاحبزادہ محمد اقبال اظہری اور مولانا محمد حفیظ اللہ حشمتی کو ناظمین برائے رابطہ منتخب کیا

تعادن کریں تاکہ اس ملک کو حقیقی معنوں
میں نظامِ مصطفیٰؐ کا گھوارہ بنایا جانے کے۔
اس سے قبل مرکزی ایڈیشن کمیٹی
کے اجلاس میں سنتی کانفرنس کے انتظامات
کو آخری شکل دینے کے لئے مختلف کمیٹیاں
تیکیل دی گئیں، رالجٹھ کمیٹی میں علامہ سید
احمد سعید شاہ کاظمی، علامہ خدا بخش اظہر
شجاع آباد، شیخ الحدیث مولانا غلام رسول
فیصل آباد، مولانا محمد منظور احمد شاہ،
سامدیوال، علامہ عطاء محمد بندیوالوی سرگودھا
انتسابی کمیٹی میں شیخ الحدیث مولانا غلام
رسول فیصل آباد، چودہری محمد حسین کراچی
کشیر کمیٹی میں محمد اقبال اظہری، شجاع آباد
عزیز اجمیں ملتان، مولانا حفیظ اللہ نقشبندی
ملتان، صوفی فتحار علی مظہری ملتان اور قاری
اشتیان علی ملتان کے اسمائے گرامی شامل ہیں۔

طباعت کمیٹی

- ۱ - مولانا خدا بخش اظہر ر شجاع آباد
- ۲ - مولانا شمس الزماں ر لاہور
- ۳ - مولانا نووا الاسلام ر لاہور
- ۴ - مولانا مظفر اقبال ر لاہور

کل پاکستان سنتی کانفرنس میں جو حقیقتی
شرکت کر کے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
سے اپنی قلبی وابستگی کا ثبوت دیں علامہ
کاظمی نے جماعت الہیت کی مرکزی ایڈیشن
کمیٹی کے اجلاس کے بعد اخباری نہائی دن سے
بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ یہ کانفرنس تاریخ
پاکستان میں ایک نئے در کا آغاز ثابت
ہوگی انہوں نے کہا کہ سوادِ عظم کو منتظر کرنے
قرآن پاک اور سنت نبوی کی تعلیمات کو
ذریغ دینے چند بیان کو پرداز چڑھانے
اور باطل قوتون کے خلاف موثر طور پر
نمٹنے کے لئے کل پاکستان سنتی کانفرنس کا
انعقاد صدری سرگیا ہے۔ انہوں نے توقع
ظاہر کی کہ عامۃ المسلمين اس عظیم الشان
کانفرنس میں شرکت کر کے قیام پاکستان کے
مقصد کے حصول کے لئے ایک پلیٹ فارم
جمع سو جائیں گے، انہوں نے کہا کہ سوادِ عظم
کو مرکزی جماعت الہیت کے پلیٹ فارم
پر صحیح کرتا وقت کا اہم تقاضا ہے اور سنتی
کانفرنس اس سلسلے کی اہم کڑی ثابت ہوگی
انہوں نے صفائیوں سے اولیٰ کی کہ دہ اس
اگر بھی کانفرنس کی کارروائی کو موثر انداز
ہیں شائع کر کے سنتی کانفرنس کے ساتھ کمل

۱۲۔ مولانا محمد حیات قادری رملان

اسٹج سیکر سٹری

جبکہ طعام کھیٹی اور اہم جلسے
کھیٹی میں جماعت اہانت صلح ملتان کے
ارکان ہوں گے۔ اجلاس میں "ناظین
برائے رابطہ مولانا حفیظ اللہ نقشبندی
رمتان، محمد قبائل اظہری آئم۔ اے
ملتان کو نامزد کیا گیا۔

محلس استقبالیہ

- ۱۔ علامہ سید احمد سعید کاظمی
- ۲۔ مولانا سید عبد اللہ شاہ رملان
- ۳۔ ڈاکٹر محمد بدر قریشی (رمتان)
- ۴۔ امجد علی حشمتی (رکامونی)
- ۵۔ مولانا علی بخش (رکراچی)
- ۶۔ مولانا احمد میاں یرکاتی (حیدر آباد)
- ۷۔ مولانا ایrar احمد رحمانی (رکراچی)
- ۸۔ خواجہ افسخار احمد (سرحد)
- ۹۔ مولانا وزیر علی قادری (بلوجچان)
- ۱۰۔ مولانا حبیب اللہ (رکوستہ)
- ۱۱۔ مولانا منظور احمد فیضی راحمد پور شرقی



قوم مذہب سے ہے مذہب جو نہیں تم بھی نہیں

جنہیں باہم جو نہیں محفل انجام بھی نہیں

سنی علماء، مشائخ اور عوام کے نام

علامہ سید محمد سعید کاظمی کا پیغمبر
حضرات علماء کرام و مشائخ غظام دامت برکاتہم العالیہ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ درکارا تہ :

ملتان میں ۱۶، اکتوبر ۱۹۸۸ء کو "آل پاکستان سنی کالفنز" منعقد ہو رہی ہے۔ اس کالفنز کے انعقاد کا واحد مقصد "مقام مصطفیٰ" اور "نظام مصطفیٰ" کی عظمت و اہمیت کا منظاہرہ اور ملک کی سوارغظام جماعت اہل سنت کے مذہب و مسلک کا تحفظ و تحکام ہے تاکہ تظریہ پاکستان کو لقویت حاصل ہو اور دشمنان پاکستان کے ناپاک عوام خاک میں مل جائیں۔

ملک دللت کی اس خدمت کی عظیم ذمہ داری حضرات علماء و مشائخ اہلسنت پر عالمہ ہوئی ہے اس لئے نہایت ادبے استدعا ہے کہ اس کالفنز میں صندوق شرکت فرمائیں اور اپنے مریدین معتقدین اور جملہ احباب کو بھی کالفنز میں شرکت اور اس کی مالی امداد و اہانت کا حکم صادر فرمائیں اور کالفنز کی حمایت میں اخبارات میں بیان شائع کرائیں۔
 سشکریہ!

سکریٹریٹ
کالفنز

شائع کردہ ہرگزی جماعت اہلسنت پاکستان

مُلْتَانِ سُنْنی کا نُفْرَس کا خبرنامہ

تیار ہیں۔ مولانا نے کہا کہ اہل سنت کے حقوق پامال کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے اور محکمہ اوقاف میں ایک مخصوص مکتبہ نکر کو اہمیت دی جا رہی ہے۔

(ردِ نامہ مشرق ۸-۹۔ ۲۱-۹)

کل پاکستانِ سنی کا نُفْرَس

کراچی ۱۶ ستمبر پر، مرکزی جماعت اہلسنت پاکستان صوبہ سندھ کے ناظم نشرداشت مولانا ابرار احمد حماں کے اعلامیہ کے مطابق ۱۶ اکتوبر ۸ء کو ملتان شہر میں "کل پاکستان سنی کا نُفْرَس" ہو رہی ہے۔ کا نُفْرَس میں ملک کے چاروں صوبوں سے علماء کرام صوفیاء عظام شرکت کریں گے۔ (ردِ نامہ جنگ کراچی ۵ ستمبر ۸، ۱۹۶۷)

مُلْتَانِ سُنْنی کا نُفْرَس کے لئے اُرکنی کمیٹی کا اعلان

کراچی ۲۱ ستمبر، مرکزی جماعت اہلسنت

مُلْتَانِ سُنْنی کا نُفْرَس منعقد کی جائیگے

کراچی ۰۶ ستمبر راستان پلوڈر جماعت اہلسنت پاکستان کراچی ٹاؤن شپ کے ناظم اعلیٰ مولانا محمد منظور الحق نے کہا ہے کہ سوادِ عظم کی ایک نمائندگانی کا نُفْرَس ۱۶ اکتوبر ۸ء کو ملتان میں ہو گی جس میں ملک کے کوئے کرنے سے سنی نمائندے شرکت کریں گے یہ بات انہوں نے یہاں ایک پریس کا نُفْرَس سے خطاب کرتے ہوئے بتائی۔ مولانا نے کہا کہ یہ کا نُفْرَس اپنی ذعیت کے لحاظ سے کوئی نئی بات نہیں ہو گی۔ تحریک پاکستان سے لے کر تحریک نظامِ مصطفیٰ ایک تمام شہید ہونے والوں میں نبڑا شہدار کا تعلق اہلسنت سے تھا۔ ایک سوال کے جواب میں مولانا نے بتایا کہ اس کا نُفْرَس کے اخراجات اہلسنت حضرات خود برداشت کریں گے۔ مولانا نے کہا کہ موجودہ حکومت اگر نظامِ مصطفیٰ کا فوری نفاذ کرے تو ہم اس سے بھر پور تعادن کرنے کو تیار

۲۳ ستمبر بعد عشا بمقام دفتر جمیعت
علماء پاکستان حلقة گلبہار (گولیخاڑ) پر
ہو گا -

اسماے گرامی اراکین مکیٹی

فاروق آباد

نگینہ محلہ

شاہ جہاں آباد

کشیری محلہ

سوکوار ٹرنہ

لیافت چوک

نشتر کالونی

علامہ اقبال کالونی

چار سوکوار ٹرنہ

محمد آباد

محمد آباد

برسائی شید

عید گاہ کالونی

بنارسی محلہ

وحید آباد

دودھا دیج یعنی عثمانیہ کالونی

جهان گیر آباد

پاکستان کراچی ڈویژن کے ناظم نشر دائمیت
سید عالم نے علاقہ گلبہار کے لئے، ارکنی مکیٹی
کا اعلان کیا۔ یہ مکیٹی علاقے میں سنی کافلن
کی تشویہ، دند کی تشكیل اور دیگر مدد
کو انجام دے گی۔ اس مکیٹی کا اجلاس

۱۔ حاجی مسیح احمد خاں

۲۔ احمد حسین

۳۔ محمد وزیر خاں

۴۔ کرامت حسین چوہاں

۵۔ حاجی مشکور احمد خاں

۶۔ سید انور علی

۷۔ علی حسین

۸۔ سید نثار علی

۹۔ سید برکت علی

۱۰۔ حاجی مرزا اسلام بیگ

۱۱۔ ممتاز علی خاں

۱۲۔ عبدالرشید قادری

۱۳۔ محمد وزیر خاں

۱۴۔ اسلام الدین

۱۵۔ محمد مبین بیگ

۱۶۔ عبد الغفار کھتری

۱۷۔ محمد رفیق صدیقی

یونٹ گلیہار کے ناظم اسلام الدین
قتلیشی نے کہا کہ جماعت اہلسنت
کے زیر اتهام ملتان میں ہوتے
والی سنی کائفنس وقت اہم ترین
 تقاضہ ہے اور یہ جماعت کا بڑا
 اچھا قدم ہے اسلام الدین نے
 جماعت اہلسنت کو مبارک باد
 پیش کی۔

سنی کائفنس کے لئے خصوصی ڈرین چلے گی

کراچی، راکتوبر ربیع الاول
 جماعت اہلسنت کراچی کے ناظر اعلیٰ
 مولانا مولانا منظور الحق نے اعلان
 کیا کہ ملتان میں سنی کائفنس کے لئے
 خصوصی ڈرین کی منظوری مل گئی ہے
 اور یہ ڈرین ۵ دسمبر کو ۱۲ بجے
 درہ پر کراچی سے روانہ ہوگی،
 اور صبح پانچ بجے ملتان
 پہنچے گی۔

روزنامہ چنگ کراچی
 ۶ ربیع الاول ۱۴۹۸

ملتان سنی کائفنس کیلئے فیصلہ باد
 سے سبیں اور کراچی سے خصوصی ڈرین پی
 یکم اکتوبر ۱۴۹۸ء
 افق رپورٹ : آں پاکستان سنی کائفنس
 ملتان کی تیاریوں کے سلسلے میں فیصل آباد
 سب سے زیادہ بازی لے گیا۔ تازہ ترین
 اطلاع کے مطابق فیصل آباد میں اب تک
 ۱۰۰ بسیں بک کی جا چکی ہیں۔ جبکہ مزید
 بسوں کے لئے مسافروں کا دباؤ بڑھ رہا
 ہے۔ راولپنڈی شہر سے ۲۵ بسوں کا
 انتظام کیا گیا ہے۔ جبکہ کراچی سے خصوصی
 ڈرین کی منظوری حاصل کر لگئی ہے۔ مرکزی
 جماعت اہلسنت کراچی کے شہریوں سے
 اپیل کی ہے کہ وہ ملتان کے لئے اپنی شیشیں
 اور اکتوبر بوقت ۱۳ بجے تک بک کرالیں
 اس سلسلے میں فی کس سور و پلے جمع کرانا
 ہوں گے۔

ہفت روزہ افق یکم اکتوبر ۱۴۹۸ء

جماعت اہلسنت کو مبارک باد کراچی، انجمن طلباء اسلام

ملحق کر را نظر کنید ہرگز ایم

ج) ۲۷۔ رایست ایم پڑھی کاریکٹر عالمیہ ایم ایڈس ایڈیشن ایم کا حصہ
غیر ای زمان علیحدہ پیدا کر سعید کانٹی ای صدارت میں مدد و معاون ای المعلوم
پس پتو۔ جس پیس پیازوں صوروں کے خلاف یونیون ناشر ملت ای۔ ۱۱۰
درج ذیل ہرگز ایم کو تضری نظر دیں وہی ایقان -

پیدا ایڈس :- ۱۶۔ رکنو بہ نیم غاز نظیر

زیر صدور :- پیغمبر ایقتت سرینہ خادم علی خان رضا
مجہان خاص :- پیغمبر ایقتت فاسیم صاحب مشاور
خطبہ استقبالیہ :- علیہ ایم سعید کانٹی دیا

دوسراء ایڈس :- ۱۶۔ رکنو بہ بعد غاز عذت

زیر صدور :- سرینہ علیم رسول شیخ الحدیث جام رضویہ فہریز
مجہان خاص :- پیغمبر ایقتت فوجہ خواریں دستہ میز اور

خطبہ ایڈس :- ۱۶۔ رکنو بہ صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک

پیدا ایڈس :- ۱۶۔ رکنو بہ بعد غاز نظیر

زیر صدور :- پیغمبر ایقتت کاہر علاء الدین بلوہستان

ہزار ایڈس :- پیغمبر ایقتت شریف مرد

چھوٹا ایڈس :- ۱۶۔ رکنو بہ نیم غاز عذت

زیر صدور :- دشمنوں پر مغل ایقتت جو ۲۷۔ رایست پندرہ

پیس ایڈس :- پیغمبر ایقتت مکملہ شان ایک دماغیں فراز

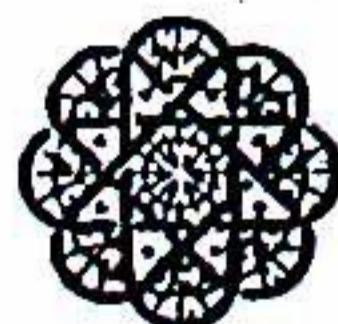
اُٹھ کے اب بزم جہاں کا اور ہی انداز ہے
مشرق و مغرب میں تیرے دور کا آغاز ہے

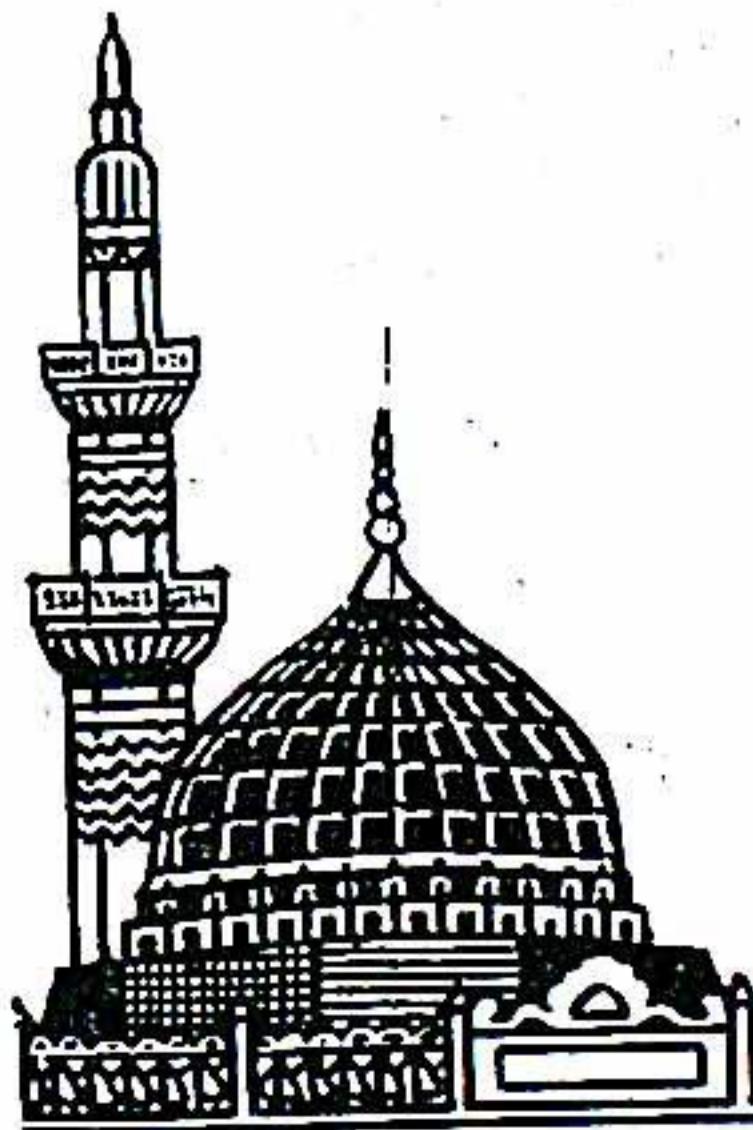


ممتاز علی خاں مرتبا
ناشر انجمن جذار حرم رجسٹرڈ
کراچی پاکستان پبلک سٹی سکریٹری
انجمن جذار حرم ۱۷۲ - A دھید آباد گلہار کراچی

شاہ عبدالعزیز صدیقی کی دعا

” اے علاموں کے سر پر تاج عزت رکھنے والے!
 اے بے پناہوں کو پناہ دینے والے! سن لے! سن لے! ہم
 بیکسوں، بے بسوں کی سن لے! ہم سیپہ کاروں کے سبب اپنے
 دین کو بذات نہ ہونے دے! دین کی عزت رکھ لے! عالم
 کو سرنگوں نہ ہونے دے! ہمیں قوت دے، طاقت دے،
 عزت دے، حمیت دے، غیرت دے! بر صغیر ملند میں
 جو چھوٹی سی آزاد خود مختار پاکستانی حکومت تو نے محض اپنے
 فضل سے عطا فرمائی ہے اس کی حفاظت فرم! اے قری سے
 قوی تر بنا، اور صحیح معنی میں اسلامی دولت، اسلامی سلطنت
 اور الہی محلکت بنا! جہاں تیرا قالون، تیرے احکام جاری
 ہوں، تیرے دین کا عالم ملند ہو اور تیرے نام کا ابدالاً بار
 تک بول بالا رہے۔ مولی! مولی! اے رحم و کرم والے مولی!
 ہماری دعائیں قبول کر! ”





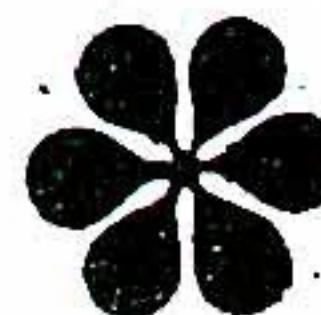
انجمن کے زیر انتظام

سالانہ

حشیعید

میلادنی

اللّٰهُ أَكْبَرُ وَسَلَّمَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



انجمن کاسالا نہ بین عید میلاد آپ کا پروگرام

منعقدہ ۲۵ تا ۳۰ مارچ ۱۹۶۶ء

بمقام عالمگیر چوک گل بہار، سکریج

پہلا ہفت روزہ

عنوانات

- ۱۔ دینِ مصطفیٰ میں معاشیات کا تصور
- ۲۔ دینِ مصطفیٰ میں تعلیم و تربیت کا تصور
- ۳۔ دینِ مصطفیٰ میں آخرت کا تصور
- ۴۔ دینِ مصطفیٰ میں سیاست کا تصور
- ۵۔ دینِ مصطفیٰ میں عدالت کا تصور
- ۶۔ دینِ مصطفیٰ میں سائنس کا تصور
- ۷۔ دینِ مصطفیٰ میں ریاست کا تصور

حضرت علامہ مفتی وقار الدین صاحب
حضرت علامہ محمد شفیع صاحب اوکارڈی

محترمین

جناب پروفیسر شاہ فرید الحق صاحب	جناب مولانا محمد حسن حقانی صاحب
جناب ظہور الحسن بھوپالی صاحب	جناب مولانا غوث محمد شاہ جیلانی
جناب صوفی ایاز خاں نیازی	جناب مولانا محمد اللہ وسایا الخطیب
جناب مولانا شاہ تراب الحق صاحب	جناب مولانا محمد یوسف کشیری
جناب مولانا ابراہم رحمان	جناب حاجی حنیف طیب
جناب محمد شریف سیاللوی	جناب محمد احمد صدیقی
جناب محمد صدیق راٹھور ایڈ وکیٹ	جناب پروفیسر محمد محمود حسین سنیر والس پرنپل ارڈکالج
جناب ڈاکٹر ایم حسن ماہر نقیبات	جناب پروفیسر اجمل نسیم

دین مصطفیٰ اُم دنیا و آخرت دونوں میں موجود ہے
 ابھن تاحدار حرم کے جلسہ سیرت النبیؐ سے مولانا حسن حقانی اور پرنسپر مسیح محدثین کا خطاب
 کراچی ۲۸ ماچ راستاف روپرٹ ابھن تاحدار حرم گھبہار کے زیر اعتماد مہنے والے مہفت
 روزہ حشیش عید میلاد النبیؐ کے نیسرے دن حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے مولانا محمد حسن حقانی نے
 کہا ہے کہ دین مصطفیٰ احس طرح دھانیت کا علمبردار ہے اسی طرح یوم آخرت کو بھی رکھتا ہے ہماری
 تمام عبادات کا تعلق عقیدے کی بنیاد پر ہے اس میں سب سے اہم یوم آخرت کا تصور ہے انسان
 کا اعلان تمام انبیاء کرام نے فرمایا موت کے
 خطرہ ہر انسان کے لئے موجود ہے موت کے بعد
 اگر کچھ نہ ہو تو انسان کی زندگی نہیں رہتی
 بلے معنی ہو کر رہ جاتی ہے آخرت کا تعلق
 اس زندگی سے قدر تریپ ہے کہ انسان کی
 زندگی سے اگر اس کا خیال نکل جائے تو زندگی
 بلے معنی ہو کر رہ جاتی ہے مزبد براں مولانا محمد
 مشریف سیاللوی سید عالم اور سلیمان کوثر
 نے بھی خطاب کیا۔

حضرت کے صحابہؓ نے اس مصطفیٰ اکھلاک کو یہاں
 کراچی ۲۸ ماچ راستاف روپرٹ مولانا حسن حقانی نے
 کثیریت کہا ہے کہ حضور نبی اکرم نے تعلیم و تربیت
 کے ذریعہ ایسی جماعت تیار فرمادی تھی جس نے
 کامیابی کے ساتھ نظام مصطفیٰ اکھلاک کر دکھایا۔
 وہ ابھن تاحدار حرم کے زیر اعتماد و حیدر آباد گورنمنٹ

پسی پوری زندگی میں جو عبادات اور حسن
 حکماں کی تعمیل کرتا ہے اس کی بنیاد اُم دنیا و آخرت
 کے تصور پر ہے اگر انسان کی زندگی میں آخرت
 کا تصور نہیں ہے تو انسان نہیں بلکہ جا لور ہے
 دین مصطفیٰ میں آخرت کا تصور اس لئے ہے
 کہ دین مصطفیٰ ایسا بھی ہے اور آخرت میں
 بھی ہو گا یہ دنیا بلنے کا مقصد ہی شان
 مصطفیٰ اکھلاک ہے اور یوم آخرت اس لئے
 ہے کہ دہاں بھی مصطفیٰ اکی شان شفاعت
 دکھانے مقصود ہے آج یہاں ایسے نظاموں
 کی پرداش ہو رہی ہے جس میں آخرت کا تصور
 نہیں ہے لیکن ہم یہ بتا دینا پڑا ہے ہیں کہ
 دین مصطفیٰ اہماری دنیا دی زندگی میں بھی ہے
 اور آخرت کی زندگی میں بھی ہے جسے سے
 پرنسپر مسیح محدثین سینر دالس پرنسپل اردو
 کا لمحے بھی خطاب کرتے ہوئے کہا یوم آخرت

اس کی بنیاد آخرت کے تصور پر ہے اگر آخرت کا تصور نہ ہو تو انسان جائز ہلنے انہوں نے کہا کہ دینِ مصطفیٰ اور دینِ آخرت درجن کے لئے ہے پروفیسر محمود حسین نے کہا کہ اگر انسان کی زندگی سے آخرت کا تصور ممکن جائے تو وہ بے معنی ہو جاتی ہے۔

آخرت کا تصور کبھی ہمارا جزو ایمان ہے، انہم نے جدار حرم جلسے سے علماء کا خطاب کراچی ۲۸ مارچ۔ انہم نے جدار حرم گویا کیا کے زیر اعتمام ہونے والے ہفت روزہ جشن عیدِ میلاد النبی کے جلسے سے تیرے دن حافظین سے خطاب کرتے ہے، مولانا محمد حسن حقانی نے کہا ہے کہ دینِ مصطفیٰ ہجس طرح وحدانیت کا علمبردار ہے اسی طرح یوم آخرت کو کبھی سلامتے رکھتا ہے ہماری تمام عبادات کا تعلق عقیدے کی بنیاد پر ہے، اس میں سب سے اہم یوم آخرت کا تصور ہے انسان اپنی پوری زندگی میں جو عبادات اور حکماں کی تعییں کرتا ہے اس کی بنیاد آخرت کے تصور پر ہے اگر انسان کی زندگی میں آخرت کا تصور نہیں ہے تو انسان نہیں بلکہ جانور ہے دینِ مصطفیٰ اور آخرت

کے جلرِ میلاد النبیؐ سے دینِ مصطفیٰ اور دینِ تعلیم و تربیت کے تصور کے عنوان پر تقریر کر رہے ہے لئے انہوں نے کہا کہ یہ حضور کی تربیت ہی کا نتیجہ تھا کہ آپ کے صحابیوں نے دنیا کی تمام دشواریوں اور مشکلات کا مقابلہ کیا اور دنیا کو سچائی کی راہ دکھائی۔ انہوں نے اس بات پر افسوس ظاہر کیا کہ آنحضرت کے دور میں مسلمان اپنے بھجوں کی تعلیم و تربیت پر توجہ نہیں دیتے۔ جس کا نتیجہ معاشرہ میں خرابی اور بگاڑیں سکل میں لظر آ رہا ہے پروفیسر اجل نیسم نے اپنی تقریر میں کہا کہ اسلام صرف نماز اور روزے کا نام نہیں بلکہ یہ زندگی کے ہر شعبے میں ہماری رہنمائی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا اس امر کی شدید ضرورت ہے کہ اسکو لوں کا الجھوں اور یونیورسٹی میں طلباء کی اسلامی صوروں کے مطابق تعلیم و تربیت کا بندوبست کیا جائے۔ (روزنامہ حنفی کراچی ۳۰ مارچ ۱۹۷۴ء)

عبداللہ بن مسعودؓ کے تصور پر ہے
کراچی ۲۸ مارچ را ٹاف روپورٹ انہم تا جدار حرم مکمل بیان کے زیر اعتمام سبقت روزہ جشن عیدِ میلاد النبیؐ کے تیرے دن خطاب کرتے ہوئے مولانا محمد حسن حقانی نے کہا کہ انسان جب عبادات اور حکماں کی تکمیل کرتا ہے

اردو کانٹ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یوم آخرت کا اعلان تمام انبیاء کرام نے فرمایا ہوتا کاظمہ ہر انسان کے لئے موجود ہے موت کے بعد اگر کچھ ہو تو انسان کی زندگی نہیں ہوتی بلے معنی ہو کر رہ جاتی ہے جلسو سے مولانا محمد شریف سیالکوی، سید عالم اور سلیمان کوثر نے بھی خطاب کیا۔

(ر ر دنیا نامہ حریت کراچی ۲۹ مارچ ۱۹۷۶)

کا تصور اس لئے ہے کہ ہمارا دین مصطفیٰ اپہاں بھی ہے آخرت میں بھی ہو گا۔ یہ دنیا سے کا مقصد ہی شانِ مصطفیٰ کو رکھنا ہے اور یوم آخرت اس لئے ہے کہ دہاں بھی مصطفیٰ کی شانِ شفاعت دکھانا مقصور ہے۔ اس جلسے سے پرنسپر مخدوم حسین سینرڈ اس نسل

سیاست کے بغیر دین کا تصور نا مکمل ہے، مولانا حمدانی

نظامِ مصطفیٰ سے بہتر کوئی نظام نہیں ہے، انجمن تاجدار حرم کے زیلاہماں جلسہ میلاد النبیؐ کراچی ۲۹ مارچ راستاف روپرٹ میں انجمن تاجدار حرم کے زیر اہتمام ہونے والے صفت روزہ جشن عید میعاد البنی کے جلسے میں حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے مولانا اثر احمد رحمان نے کہا کہ اگر آج اقوام عالم کی سیاست پر نظر ڈالی جائے تو ہم سوائے چنگیزیت کے کچھ نظر نہیں آتا بعد ازاں جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ سیاست اور ذہب الگدھیزی ہیں وہ یہ سمجھتے ہیں کہ سیاست درہ مل چنگیزیت کا دہل نام ہے تو ان کو یہ جان جانا چاہیے کہ دینِ مصطفیٰ میں سیاست کا تصور تو ہے لیکن دینِ مصطفیٰ میں چنگیزیت کا تصور نہیں ہے، اگر یہ کہا جائے کہ دین میں سیاست کا تصور نہیں ہے تو دین نا مکمل رہ جاتا ہے کیونکہ بغیر سیاست کے کوئی بھی دین انسانیت کے ایک بہت بڑے حصے کو اپنے اندر نہیں سکتا اس طرح نظامِ مصطفیٰ کے برابر کوئی نظام نہیں ہو سکتا اس جلسے سے خطاب کرتے ہوئے مولانا غلام رستگیر نے کہا کہ ہمارا اسلام کامل صنایطِ حیات ہے اور اگر یہ کہا جائے کہ دین میں سیاست ریاست اور معاشیات کا کوئی تصور نہیں ہے تو یہ غلط ہے اگر دین کو سیاست سے جدا کر دیا

کو اپنے اندر نہیں سکتا اس شخص یہ کہتا ہے کہ سیاست دین سے جدا ہے وہ دینِ مصطفیٰ کی تردید کرتا ہے کیونکہ یہ فتنہ انگریزوں کا پیدا

بھی سچو کارہ جائے تو یہ میری ذمہ داری
ہوگی ۔

ردد نامہ اعلان کراچی ۱۳ راپر ۱۹۶۶ء

جلئے تو سیاست بربرت پرمبنی ہو جائی ہے
کیونکہ دینِ مصطفیٰ میں سیاست یہ ہے فاروق عظیم
یہ کہتے ہیں کہ اگر نیل کے ساحل پر ایک کنّ

دہنِ مصطفیٰ کو تھا منے ہی میں دُنیا و آخرت کی فلاح ہے
انجمن تاجدار حرم کے زیر اہتمام، عیدِ میلاد النبیؐ کے جلسہ میں تقاریب
کراچی ۱۳ راپر ۱۹۶۶ء (شاف روپر ط) انجمن تاجدار حرم کے زیر اہتمام ہونے والے ہفت روزہ
جشن عیدِ میلاد النبیؐ کے چھٹے دن حاضرین سے خطاب کرتے ظہور الحسن سہو پالنے کیا کہ محمد مصطفیٰؐ پر
ایمان لانے کے بعد جو تبدیل انسان ہیں ہوں ہے کہ اس ضمیر میں گناہ کو سمونے کی صلاحیت نہیں رہی
علم کائنات کا سب سے بڑا محور ذاتِ مصطفیٰؐ میں ہے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر ایس

نے فرمایا کہ کوئی علم ایسا نہیں کہ جو قرآن میں
نہیں پیش کیا گیا ہے سائنس کی موجودہ ایجاد
انسان کو اخلاقی پستی کی طرف لے جا رہی ہے
مگر دینِ مصطفیٰؐ میں سب سے اہم بات اخلاق
کی بلندی ہے بھروسے کے بعد دوسرا علم ہے
چاند اور مریخ پر پہنچنا کوئی کمال انسانیت
کی خدمت کمال کی منزل ہے اگر ہم مشرکیتِ محمد
کے پیروں بن جائیں تو چاند اور مریخ ہمارے
لئے کوئی دور نہیں ہے کیونکہ خدا نے تعالیٰ
نے قرآن میں فرمایا ہے کہ ہم نے کائنات
کے تمام علوم کو حتم پر مسخر کر دیا جن کے نقطہ
نظر انسانیت کو تباہ کر رہا ہو وہ انسانیت
کی فلاح کا ہمارت نہیں بن سکتے اگر ہم دہن

ایم حسن نے کہا ہے کہ محمد مصطفیٰؐ کی تعلیم کی سب
سے زیادہ اہمیت یہ ہے کہ وہ اس وقت بھی
سائنسیک تھی اور آج بھی ہے آج کی سائنس
جو ایجادات اور نظریات پیش کر رہی ہے ،
ان سے قرآن کی ایک ایک آیات اور حضور
کی یہ حدیث تصدیق ہوتی ہوئی ہے جس کو آج
غیر مسلم بھی تسلیم کرنے پر مجبور ہیں آج کی سائنس
جونظریات پیش کر رہی ہے ان کی ترجیح حاضر
پر لور محمد مصطفیٰؐ نے آج سے چودہ سو سال پہلے
بھی کرداری تھی اگر ہم اسلام کے اصولوں کو صحیح
معنوں میں اپنائے تو آج بھی ہم دنیا کی سب
سے ترقی یافتہ قوم میں سکتے ہیں جسے
خطاب کرتے ہوئے مولانا ابرار احمد رحمانی نے

مصطفیٰ کو تھا میں تو دنیا میں بھی ہمارے لئے

فلاح ہے اور آخرت میں بھی۔

(روزنامہ اعلان کراچی ۲ اپریل ۱۹۶۷ء)

دینِ مصطفیٰ اُصرف چند عبادتوں ہی کا نام تھیں ہے۔ شفیع اکاڑی
ذاتِ محمدیٰ کی طرح دینِ مصطفیٰ بھی مُکمل ہے، فرید الحنف
کراچی ۲ اپریل رسلان روپرٹ) الجمن تابدار حرم کے زیر اہتمام ہونے والے مفت روزہ
جشن عید میلاد النبیؐ کے ساتویں روز اور آخری جلوے سے خطاب کرتے ہوئے مولانا محمد شفیع اکاڑی نے
کہا ہے کہ دینِ مصطفیٰ اُصرف چند عبادتوں ہی کا نام نہیں اس میں تمام دنیادی علوم ہیں اور انسان کے
بکل ضابطہ حیات ہے۔ دینِ مصطفیٰ ایس ریاست کا تصور یہ ہے کہ اس میں کوئی شخص بھوکا نہ سوئے بلکی

نماز قائم کرتے ہیں زکوٰۃ دینتے ہیں۔ اسلامی

ریاست میں حاکم اور عام انسان ایک ہی
 طرز کی زندگی گزارتے ہیں اور رعایا کو نیکی کا
 حکم دیتے ہیں دین کل ہے اور ریاست جزاً
 ایک اگر بگڑ جائے تو کل میں بھی خرابی پیدا ہو جائے
 ہے، جلوے سے مولانا شاہ تراب الحنف نے
 خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دین کے معنی آئین
 اور قانون کے ہیں جس طرح حضورؐ کی ذات
 سب سے اعلیٰ ہے اسی طرح دینِ مصطفیٰ

بھی سب سے اعلیٰ ہے اور حضور نے جو

ریاست کا تصور پیش کیا ہے وہ بھی سب سے
 اعلیٰ ہے اسلامی ریاست وہی ریاست
 کہلا سکتی ہے جس میں شراب جوا اور زنا
 پر کمل پایندی ہو رشتہ نہیں جاتی سو اور

ریاست کا حصل آئینہ اگر دیکھنا ہے تو خلفاً
 راشدین کے ذمہ کو دیکھا ہو گا آج انسان
 خوش حالی اور سکون کی تلاش میں کبھی سو شدم
 اور کیوں نہم کی طرف رکھتا ہے خوشحالی اور سکون
 انسان کو صرف دینِ مصطفیٰ سے والبستہ ہو کر مل
 سکتی ہے۔ پر فیصلہ شاہ فرید الحنف نے کہا کہ جس
 طرح محمد مصطفیٰؐ کی ذات مکمل ہے اسی طرح دینِ
 مصطفیٰ بھی مکمل ہے خود اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ
 ہم نے دین مکمل کر دیا۔ اس دین میں عدالت
 کا تصور بھی ہے معاشیات اور سیاست کا تصور
 بھی ہے اور ریاست کا تصور بھی ہے۔ اسلامی
 ریاست میں اصول ہے کہ اس میں کوئی انسان
 بھوکا نہ سوئے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ہم جن
 کو زین پر تمکنت دیتے ہیں عطا کرتے ہیں دہ

سودی نظام نہ ہوا اور اس کے حکام نیک اور
صالح بول -

در روز نامہ اعلان کر اچی
۳۱ اپریل ۱۹۶۴ء)

ذینپاک کے واسطے دین اسلام آفیامت تک ہدایت کیلئے کافی ہے شاہ فرید الحسن
حضرت مسلمانوں کو قربانیوں کا سبق دیا مولانا اوکارلوی مسلمانوں کی پیدائشیں۔ شاہزاد الحسن
کراچی سیکم اپریل راشاف روپرٹ، شاہ فرید الحسن تے کہا ہے کہ حق تعالیٰ نے اپناءوں حضور پر
مکمل کر دیا ہے لئے قیامت تک کے لئے دین اسلام ہدایت کے واسطے کافی ہے گزشتہ راستہ وحدت آباد
گولہمار میں اجمن تاجدار حرم کے زیر انتہام جلسہ میلاد النبی سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے مسلمانوں
پر زدری کردہ حضور کے اسوہ حسنة کی مکمل پریڈی کریں اپنے پڑوسیوں کا خیال رکھیں ان کی مدد

علم کائنات کا سب طراحورات مصطفیٰ ہے
جلسہ عید میلاد النبی سے ظہور ہو پالی
اور دیکھ مرقرین کا خطاب
کراچی ۲۳ ماچ راستان روپرٹ صوبائی
اسیل کے کن جانب ظہور الحسن بھجو پالی نے کہا ہے
کہ حضرت محمد مصطفیٰ آپ را یکان لانے کے بعد اس نے
میں جو تبدیلی ہوئی ہے وہ یہ ہے کہ اس کے
ضمیر میں گناہ کو سوتے کی صلاحیت نہیں رہتی
جناب بھجو پالی اجمن تاجدار حرم کے زیر انتہام
منائے جانے والے ہفت روزہ جشن عید میلاد النبی
کے حصے روز ایک جلسہ سے خطاب کر رہے کہ
انہوں نے کہا کہ علم کائنات کا سب سے طراحور
ذات مصطفیٰ ہے انہوں نے کہا کہ ہماری سائنس

کریں معدود روں یتمنوں بیانوں کی اعانت
کریں مولانا محمد شفیع اوکارلوی نے تقریر کرتے
ہوئے کہا کہ حضور صبی اکرم نے دین کی تبلیغ میں
طرح طرح کی مصائب برداشت کر کے ہمیں دین
کے لئے قربانی کا سبق دیا ہے مسلمانوں کو دین
خون کی تبلیغ اور فروع کے لئے کسی بھی جان
اور مالی قربانی سے دریغ نہیں کرنا چاہیے مولانا
شاہزاد الحسن تے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ دین
کے معنی آئین اور قانون کے ہیں گویا مسلمانوں
کو اللہ نے مکمل قانون عطا فرمادیا ہے اب ہمارا
کام یہ ہے کہ اس قانون پر خود کبھی عمل کریں اور
دنیا کو کبھی اس کی خوبیوں سے آگلاہ کریں۔

(روزنامہ حنگ کراچی
۳۱ اپریل ۱۹۶۴ء)

اور پیاس کی حالت میں اپنے فرائض ادا کرتے رہے اسی طرح ہمیں، خود شفیف، چوائی لائی، کارل مارکس مرے تو ان کی ہلاکت کے سلسلے میں پڑی بڑی تقریبات منعقد ہوئی لیکن عوامی ہلاکت پر بھی کوئی تقریب منعقد ہوئی۔

(زوف زناد صداقت کراچی ۲۹ ماپس ۱۹۷۶ء)

دینِ سیاست کو انگریز دل نے علیحدہ کیا

کراچی ۲۹ ماپس را شاف روپورٹ نامی
تاجدار حرم کے زیر انتظام ہونے والے مفت بدھ
جشن عید میلاد النبی کے جلسے میں حاضرین سے
خطاب کرتے ہوئے مولانا ابرار احمد رحمانی
نے کہا کہ اگر آج اقوام عالم کی سیاست پر نظر
ڈالی جائے تو ہمیں سوا یہ چنگیزیت کے
سوچ پھر نظر نہیں آتا لہذا جو لوگ یہ کہتے ہیں
کہ سیاست اور ذہب الگ الگ چیزیں
ہیں وہ یہ سمجھتے ہیں کہ سیاست در جمل
چنگیزیت کا درس را نام ہے تو ان کو یہ جان
لینا چاہیے کہ دینِ مصطفیٰ میں سیاست
کا تصور تو ہے لیکن دینِ مصطفیٰ میں چنگیزیت
کا تصور نہیں ہے تو دین نا مکمل رہ جاتا ہے
جو شخص یہ کہتا ہے کہ سیاست دین سے جدا

دہ سائنس ہے جو دینِ مصطفیٰ کی تبلیغ ہے.
کیونکہ دینِ مصطفیٰ میں سائنس کے ذریعہ
انسان فلاخ کا استہ تو اختیار کر سکتا ہے
لیکن تباہی کا سامان نہیں بن سکتا، جلد سے
ڈاکٹر ایم سید عالم اور مولانا ابرار احمد
رحمانی نے بھی خطاب کرتے ہوئے سیرت طیبہ کے
مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

دینِ مصطفیٰ میں معاشریات کا تصور

کراچی ۲۹ ماپس را شاف روپورٹ
انجمن تاجدار حرم گلبہر کے زیر انتظام ہفت روزہ
جشن عید میلاد النبی کے پہلے روز جناب صونی
ایاز خاں نیازی نے آج کے عنوان "دینِ مصطفیٰ
میں معاشریات کا تصور" پر حاضرین سے
خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسلام نے مسادات
کا جو نظام پیش کیا اس کا جواب آج تک کوئی
نظام نہیں پیش کر سکا۔ حالانکہ نوجوانوں کو اس
دریں دیسرے نظاموں کی چمک دیکھ لکھا
بہ کایا چار ہاہے بسو شذم، سرایہ دار از نظام
اور دنیا کے دیسرے نظام جو مسادات کے
دعویدار ہیں وہ کوئی ایسی مثل پیش نہیں کر سکے
جس میں کوئی سربراہ ملکت بھوک اور پیاس
کاشکار ہوا ہو اس کے مقابلے میں حضور بھوک

میں ریاست کا تصور اُکی دینے کے عنوان سے ایک جلسہ ہوا جس میں مقررین نے اسلام اور کاروبار حکومت کے تعلق پر بحث کی گئی تھی چھوٹوں میں انہیں کے زیر اہتمام جن موضوعات پر جلوے ہوئے ہیں ان کی تفصیل یہ ہے دینے مصطفیٰ میں معاشیات کا تصور دینے مصطفیٰ اُمیں تعلیم و تربیت کا تصور دینے مصطفیٰ اُمیں آخوندگان کا تصور دینے مصطفیٰ اُمیں عدالت کا تصور اور دینے مصطفیٰ اُمیں سائنس کا تصور۔

(روزنامہ حریت کراچی ۳۱ اپریل ۱۹۷۶ء)

میہ دہ دین مصطفیٰ اُکی تردید کرتا ہے کیونکہ یہ فتنہ انگریز دل کا پیدا کر دہ ہے۔
(روزنامہ حریت کراچی یکم اپریل ۱۹۷۶ء)

اُجھمن تا جدار حرم کے زیر اہتمام
هفتہ حشیش عید میلاد النبی ﷺ
کراچی یکم اپریل راسٹاف پورٹ اُجھمن
تا جدار حرم کے زیر اہتمام منلے چلتے والے منہتہ
جشن میلاد النبی ﷺ کے آخری دن دین مصطفیٰ



گئے افریقہ نور آنی میاں تبلیغی دورے پر

دہاں کے خاص عالم افراد نے دل جان سے اُنکا

کیا پرجوش استقبال ثابت کر دیا سب نے

یہاں آیا ہے یہ محیوب پاکستان سے اُنکا

محمد سعید مرزا
نقشبندی، حشمتی، نیازی

دوسری ہفت روڑہ

سـرتا ۹ مارچ ۱۹۶۶ء، بمقام عالمگیر چوک،
گل بہار کراچی

عہدوں اتنات

- ۱۔ حضور اکرمؐ بحیثیت محسن انسانیت
- ۲۔ حضور اکرمؐ بحیثیت بنی درسول صلی اللہ علیہ وسلم
- ۳۔ حضور اکرمؐ بحیثیت معلم کائنات
- ۴۔ حضور اکرمؐ بحیثیت حکمران
- ۵۔ حضور اکرمؐ بحیثیت سپہ سالار
- ۶۔ حضور اکرمؐ بحیثیت چیف جسٹس
- ۷۔ حضور اکرمؐ بحیثیت بخات دہنده

مقررین

جناب پروفیسر شاہ فرید الحق صاحب	جناب مولانا عزت محمد شاہ جیلانی
جناب مولانا محمد اللہ دسایا الخطیب	جناب مولانا شاہ تراب الحق
جناب مولانا محمد یونس کشمیری	جناب مولانا طہور الحسن بھوپالی
جناب مولانا منظور الحق	جناب مولانا رفعت علی قادری
جناب مولانا کریم بخش چشتی	جناب مولانا شبیر احمد اظہری
جناب مولانا شداح الحق	جناب مولانا ارضا المصطفیٰ اعظمی
جناب مولانا ابرار احمد رحمانی	

تیسرا سالانہ ۱۳ روزہ

بمقامِ محل بہار - کراچی

عنوانات

نظامِ مصطفیٰ ایں مزدوریں کے حقوق	جلوس عید میلاد النبی
نظامِ مصطفیٰ ایں مسلمان کی تعریف	نظامِ مصطفیٰ ایں غیر مسلموں کے حقوق
نظامِ مصطفیٰ ایں تجارت کا ہول	نظامِ مصطفیٰ ایں پرنسپیوں کے حقوق
نظامِ مصطفیٰ ایں مسجد کی اہمیت	نظامِ مصطفیٰ ایں مسلم قومیت کی تعریف
سورہ فاتحہ	نظامِ مصطفیٰ ایں نماز کی اہمیت
سورہ بقریٰ کی آیت نمبر ۲۱۴	سورہ بقریٰ کی آیت نمبر ۲۱۴

معترین

عبدالرشید قادری	صغریٰ حمد خاں	کبیر احمد خاں
مولانا ابرار احمد رحمانی	مولانا امیر حسن شاہ	ممتاز علی
مولانا غلام عباس قادری	مولانا امیر حسن شاہ	علامہ محمد شفیع صاحب ادکاڑوی
مولانا دہان الدین چشتی	مولانا محمد شریف سیالوی	مولانا سید غوث محمد شاہ جیلانی
مولانا محمد اللہ و سایا الخطیب	مولانا ابرار احمد رحمانی	جناب ظہیر الرحمن بھوپالی
علامہ ابو طاہر محمد رمضان	مولانا محمد شریف القادری	علماء ابو طاہر محمد رمضان
مولانا سید شاہ تراب الحق قادری	مولانا امیر احمد رحمانی	مولانا سید شاہ فرید الرحمن
مولانا امیر حسن شاہ	مولانا محمد رمضان	جناب پروفسر شاہ فرید الرحمن
جناب عبدالرشید قادری	مولانا محمد محمود	مولانا ابرار احمد رحمانی
مولانا محمد محمود	مولانا قاری شار الحن	مولانا محمد رمضان
جناب پروفیسر شاہ فرید الرحمن	مولانا محمد حسن حقانی	مولانا جمیل احمد نعیمی
علامہ مفتی ذقار الدین	مولانا ابرار احمد رحمانی	جناب محمد صدیق داٹھور
مولانا غلام عباس قادری	مولانا سید غوث محمد شاہ جیلانی	صوفی ایاز خاں نیازی
جناب سید احمد شرف شاہ جیلانی سجادہ شین درگاہ عالیہ اشرفیہ	علامہ عبد المعنیۃ الا زہری	علامہ عبد المعنیۃ الا زہری

انجمن کا خبرنامہ

مولانا منظور الحق کی والد کے انتقال پر اطہارِ عربیت

ترکی میں لزلہ پر رنج دعم کا اٹھا
انجمن تاجدار حرم کے سکریٹری جنرل
سید عالم نے خلافتِ اسلامیہ کے مسکن
ملکتِ ترکیہ میں حالیہ زلزلے سے ہونے والے
جانی و مالی نقصان پر گہرے رنجِ دالم کا اٹھایا
کیا اور حکومتِ پاکستان سے مطالبہ کیا کہ
وہ فوری اور موثر طریقے سے اپنے بھائیوں
کی مدد کرے۔ سید عالم نے عوام اور عوامی
نمائدوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے ترک بھائیوں
اور حکومت کو اطہارِ سہروردی کے خطوطِ طردہ نہ
کریں تاکہ ترک عوام اپنے آپ کو اس مشکل
وقت میں تھا محسوس نہ کریں۔

(۳۰ نومبر ۱۹۶۷ء) روزنامہ جنگ کراچی)

ہم مفکر اسلام کی تعلیمات پر عمل کر کے اپنے
ملک کو خوشحال بناسکتے ہیں اور یہی علامہ
کا مقصد تھا۔ آپ نے ملکتِ پاکستان کا

انجمن تاجدار حرم کے سکریٹری جنرل
سید عالم نے اپنے بیان میں جماعتِ اہلسنت
کے ناظم اعلیٰ امولیٰ نما منظور الحق کی والد کے
انتقال پر گہرے رنجِ دعم کا اطہار کیا اور
دعا کی کران کو اللہ تعالیٰ اپنی جوارِ رحمت
میں جگہ دے اور ان کے درثنا کو صابرِ حمیل
عطاف فرمائے۔

(۸ جنوری ۱۹۶۸ء) روزنامہ جنگ کراچی)

**مفکر اسلام کی تعلیمات پر عمل
کرنے کی تلقین**
انجمن تاجدار حرم کے سکریٹری جنرل سید
عالم نے مفکر اسلام علامہ اقبال کی صد سال
تقریبات مذکور کے اعلان کے موقع پر ایک
اخباری بیان کے ذریعہ کہا کہ پر ڈرام اچھا
بھے لبشر طیکہ ان کے فرمودات اور ارشادات
پر عمل کیا اور کرایا جائے۔ سید عالم نے کہا کہ

سید عالم نے تحریک حزب اللہ توحید ردو کیماڑی کے پوسٹر، پختہ قبروں پر پابندی، پر اخباری بیان کے ذریعہ ذریعہ عظم پاکستان سے مطالیہ کیا کہ وہ حزب اللہ پر فوری پابندی لگائیں کیونکہ ان کی حرکات سے کسی وقت بھی ملک میں فساد ہو سکتا ہے۔

۱۵ جنوری ۱۹۷۴ء روزنامہ صداق (کراچی)

اجمن کے زیر اعتماد
جشن عید میلاد النبی
 اجمن تا جدار حرم کے سکریٹری جنرل سید عالم نے اعلان کہ اجمن کے زیر اعتمام اس سال ربیع الاول کے مہینے میں دوسرا سالانہ ہفت روزہ جشن عید میلاد النبی منایا جائے گا، پر گرام سے متعلق تمام کام مکمل کر لیا گیا ہے۔ اجمن کے کارکن عوامی رابطے پر بھل چکے ہیں۔

۲۷ جنوری ۱۹۷۴ء روزنامہ اعلان کراچی)

اسلامی کیلنڈر کا اجراء
 کراچی ۲۶ دسمبر پر) اجمن تا جدار حرم حسبرا کے سکریٹری جنرل سید عالم نے

تصویر پیش کیا آپ چاہتے تھے کہ برصغیر کے مسلمان آزادی کے ساتھ اسلامی طریقوں سے زندگی لبر کریں۔

۱۶ جنوری ۱۹۷۴ء روزنامہ جنگ کراچی)

عربیان تصویر کے بیان پر اچھا ہے اجمن تا جدار حرم کے سکریٹری جنرل سید عالم نے ایک اخباری بیان کے ذریعہ شہر کی انتظامیہ سے مطالیہ کیا ہے کہ پرانا نائلش پر ایک سرکس کے عربیان تصویروں کے بیان پر ایک سرکس کے عربیان تصویروں سے نوجوان نسل کے ذمہوں پر بڑا اثر پڑتا ہے سید عالم نے کہا کہ ملکت پاکستان ایک اسلامی ملک ہے یہاں اس قسم کی حرکت کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ سید عالم نے شہر کی تمام دینی اجمنٹل سے اپیل کی کہ وہ بھی اس بیانی کے خاتمے کے خلاف آواز اٹھائیں کیونکہ ہر محب وطن و اسلام کا اولین فرض ہے۔

۱۶ جنوری ۱۹۷۴ء روزنامہ جنگ کراچی)

تحریک فساد کرنا چاہتی ہے
 اجمن تا جدار حرم کے سکریٹری جنرل

مفت تقیم کیا جائے گا۔
رذ نامہ جنگ کراچی
۲۶ دسمبر ۱۹۷۸ء

کہا ہے کہ ملکت پاکستان میں پہلا اسلامی
کلینڈر الجمن کے زیر اہتمام شائع کیا جا رہا
ہے۔ یہ کلینڈر الجمن کے معادن میں میں

رسول خدا کی ذات ہر کمزور شد و ہدایت ہے اب الجمن تا جدار حرم کے دوسرے سالانہ ہفت روزہ جشن عید میلاد النبیؐ کے جسے میں مولانا شبیر احمد اطہری کا خطاب

اب الجمن تا جدار حرم کے زیر اہتمام علاقہ گل بھار میں دوسرے سالانہ ہفت روزہ جشن عید میلاد النبیؐ کے دوسرے روز کے جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے مولانا شبیر احمد اطہری نے کہا کہ حضور کی ذات ہر کمزور شد و ہدایت ہے۔ دنیا کے انسانیت اتفاقاً دہ کرے۔ سابقہ انبیاء کی نبوت خاص گروہوں اور خاص قوموں تک محدود رہتی۔ لیکن سرکار دو عالم کی نبوت و رسالت

کائنات کے ذرہ ذرہ کے لئے ہے۔ یہاں تک
پید عالم نے چائزہ روپرٹ پیش کی اور کہا کہ
ان پر دگر اصول کے العقاد کا مقصد دنیا
د آخرت میں اجر عظیم حاصل کرنا ہے۔
رفروری شکر رذ نامہ صداقت کراچی)

اب الجمن تا جدار حرم کا تیسرا سالانہ اجلاس
اب الجمن تا جدار حرم کے پرلسیز ریلیز کے مطابق
اب الجمن کا تیسرا سالانہ اجلاس زیر صدارت جتنا۔
صیر احمد نائب صدر اب الجمن منعقد ہوا۔ اجلاس
میں جناب سید عالم سکرٹری جنرل اب الجمن نے

کہ بنی کریم نبی الانبیاء رہیں۔ قرآن عکیم میں
انبیاء رکرام سے حضور پر ایمان لانے کا عہد
لبایا گیا ہے۔ علامہ اطہری نے کہا کہ اللہ تعالیٰ
نے نبوت کی اہتمامی حضور سے فرمائی اور
حضور ہی پر نبوت کو ختم فرمایا۔ اب بنی کریم کے
بعد کوئی بھی نبی نہیں ہو سکتا۔ مولانا نے کہا
کہ بنی کریم کی تعلیمات بینارہ نور ہیں۔ جس
سے بھیکی ہوئی انسانیت قیامت تک
روشنی حاصل کرنی رہے گی۔ حضور اکرم نے
حرضا بطلہ حیات دیا۔ اس پر عمل کر کے ہم کامیابی

- ۳۔ قیام پاکستان، ۲ رمضان المبارک کو
منانے کا اعلان کیا جائے۔
- ۴۔ علامہ شاہ احمد نورانی کا درس قرآن
ریڈیو اور نیٹ ورک سے نشر کرنیکا مطالبہ
- ۵۔ مفتی علام کرام کو قومی اسمبلی کا نمائٹ دینے
پر جمیعت علماء پاکستان کو مبلغ بار۔
- ۶۔ نفاذِ مصطفیٰ کے نفاذ کا مطالبہ۔
- ۷۔ جرائم پیشہ افراد کو سر علم منزدیتے
پر حکومت کی حمایت۔
- ۸۔ ۲۵ اگست ۱۹۴۷ء روز نامہ مشرق کراچی)
- دھرے سالانہ ہفت روزہ جشن عید میلاد النبیؐ
کے آمد و خروج کا گوشوارہ اور تیسرے ہفت
روزہ کا تختینہ پیش کیا جسے ارکین نے خور و
خوض کے بعد منظور کیا۔ اجلاس کے آخر میں
چند فرار دادیں پاس ہوئیں۔ یہ قرار دادیں
سید عالم نے پیش کیں۔
- ۱۔ ماہِ صیام کو عقیدت و احترام سے
منانے پر انہمار شکر۔
- ۲۔ یوم باب السلام۔ یوم بدر۔ یوم زلیل
قرآن کو سرکاری سطح پر منانے کا مطلبہ

نظامِ مصطفیٰ احمد فرذ کیا جائے۔ گلبہار کے آئمہ مساجد کا مطالبہ
ملک و ملت کی سلامتی سوادِ عظیم کے اتحاد اور تنظیم سے ہے سید عالم
کراچی۔ ابھی ناجدار حرم پاکستان کے زیر اعتماد گذشتہ روزگل بہار کے آئمہ خطبہار کا ایک
اجلاس ہوا۔ اس مقدس محفل سے ابھی ناجدار حرم کے سکریٹری جنرل سید عالم نے خطاب کرتے ہوئے
کہا کہ اس ملک و ملت کی سلامتی کا دار و مدار سوادِ عظیم کی احساس ذمہ داری اتحاد اور تنظیم سے
ہے۔ برصغیر میں ملت اسلامیہ تک جو اسلام پہنچا اور حفاظ طرہ اس کا سہرا علماء کرام کے سروے
قیام پاکستان۔ تحریک ختم نبوت اور تحریک
نظامِ مصطفیٰ میں علماء کرام نے عظیم فریانیاں
پیش کیں۔ سوادِ عظیم ان فریانیوں کو رائیگان
نہیں بلتے دیں گے۔ ماضی میں سوادِ عظیم کی
خاموشی سے ملک و ملت کو جو زبردست

اجلاس میں شریک علماء کرام نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ علد از علد اس ملک میں نظام مصطفیٰ کو نافذ کرے۔ جشن عید میلاد النبیؐ کو شایان شان منانے کا عوام کیا گیا۔ انجمن کی کارکردگی کو سراہا اور درج ذیل علماء کرام نے انجمن کی سرپرستی قبول کی۔

مولانا کریم جنتی چشتی مولینا غلام قمر الدینؐ۔ مولینا سید امیر حسین شاہ مولینا محمد رمضان مولینا محمد میان قادری اور مولینا عبد العزیزؐ اجلاس سے مولینا کریم جنتی چشتی اور مولینا غلام قمر الدینؐ نے بھی خطاب کیا۔

در دن امداد حضرت کراچی ہر جنوری ۱۹۶۷ء (لٹر)

نہیں جب یہ ملک نظام مصطفیٰ کا گھوارہ بننے گا۔ اقلیتوں کے حقوق کو تحفظ حاصل ہو گا اکثریت مسلمان ملک کی تعمیر میں سہم کردار ادا کرے گی۔

سید عالم نے کہا کہ عوام بڑے غور سے دیکھ رہے ہیں کہ لاہور میں کیا مہر ہا ہے ہماری حق تلفی مورہ ہی ہے۔ ہمارے حقوق کو پامال کیا جا رہا ہے۔ کر لیں لیکن ایک دن ان لوگوں کو عوام کے پاس آنا ہے حساب لے لیا جائے گا۔ سید عالم نے قائد اہلسنت علام شاہ احمد نورانی کی قیارت پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا۔

یکم جنوہی کونفاؤنڈنیشن مصطفیٰ کا اعلان ہے چاچنیف مارشل ایڈمنیسٹر سر سید ام کی اپیل

(دو زمانہ حضرت کراچی ۲۴ دسمبر ۱۹۶۷ء)

سنسی کال فرنس کے لئے ہماری کمیٹی فیما کراچی ۲۴ دسمبر ۱۹۶۷ء (سات روپرٹ) جماعت اہلسنت کراچی ڈویٹن کے ناظم نشر و اشاعت سید عالم نے علاقہ گلہبہار میں ملتان سنسی کال فرنس کے لئے ایک کمیٹی قائم کی ہے۔ یہ کمیٹی علاقے میں کال فرنس کی تثیر و فد کا انتخاب اور روانگی دعیرہ کے معاملات کو انجام دے گی۔ پہلیں

کراچی، ۲۴ دسمبر انجمن تاجدار حرم حبڑہ کے سکریٹری جنرل سید عالم نے چنیف مارشل ایڈمنیسٹر سر جناب ضیار الحق سے اپیل کی ہے کہ وہ یکم جنوری کو قوم سے خطاب کے موقع پر ملک میں نظام مصطفیٰ کے نفاذ کا اعلان کریں انہوں نے کہا کہ یہ عوام کا دیرینہ مطالبہ ہے اور اس کے لفاذ کا اعلان بہت بڑی سعادت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ نظام مصطفیٰ کے لفاذ میں ہی قوم کی بھلائی ہے۔

صفروں میں مکمل اتحاد پیدا کر لیں اور اپنے حقوق کے حصول کے لئے اپنے مرکز پر جمع ہو جائیں۔ اجلاس میں شریک انجمنوں نے علاقے کے دینی اور سماجی مسائل کے حل کے لئے تمام دینی انجمنوں پر مشتمل ایک کونسل قائم کی۔ اجلاس میں شریک انجمنیں،
۱۔ انجمن سیرت النبی - محمد سیمان کھوکھر تنویر احمد
۲۔ انجمن ضیار مصطفیٰ - شمسا داعی - محمد سلیم
۳۔ انجمن دربار مصطفیٰ - احسان احمد مختار خاں
۴۔ انجمن الفاق محمدی - محمد فتحی عبد الرحیم
۵۔ انجمن دربار حبیب - اللہ رکھا
۶۔ انجمن غلامانِ رسول۔ - اسلام الدین۔

محمد وزیر

- ۷۔ انجمن تاجدار حرم - سید عالم عبدالرشید قادری
 - ۸۔ انجمن عثمانیہ نوری - محمد سعید - محمد عمر
 - ۹۔ انجمن یار رسول اللہ - اسلام - عرفان
 - ۱۰۔ انجمن خدام النبی - غلام مجتبی - ذوالفقار
 - ۱۱۔ انجمن فاروقی - دین محمد - ظفر خاں
 - ۱۲۔ انجمن محبان مصطفیٰ عبد الحمید - محمد شفیق
 - ۱۳۔ انجمن گلشن حبیب عبد الغفور - اقبال
 - ۱۴۔ انجمن اتحاد گلستان
 - ۱۵۔ ہندو ڈنیش سلامک مشن - مختار علی - شجاعت علی
- روزنامہ مشرق کراچی ۲۰ فروری ۱۹۶۸ء (۱۹۶۸)

ریلیز کے مطابق کمیٹی کے ارکان میں محمد فتحی صدیقی جہانگیر آباد - عبد العفار کھتری دورہ دیوبخ عثمانیہ کالونی محمد وزیر عید گاہ کالونی اسلام الدین بنارسی محلہ عبد الرشید قادری برسالی شید - ممتاز علی خاں محمد آباد - محمد مبین بیگ وحید آباد - سید برکت علی چارسوکوارٹز علی حسین نشر کالونی - حاجی منیر احمد خاں قادری سیارہ کرامت حسین چوہان - کشمیری محلہ - حسین احمد نجینہ محلہ سید انور علی لیاقت چوک سید نثار علی علامہ اقبال کالونی شامل ہیں۔
اس کمیٹی کا اجلاس ۲۳ ستمبر بعد نماز عشا ر مقامی دفتر جمیعت علماء پاکستان حلقة گلہار میں ہو گا۔

روزنامہ حریت کراچی ۲۳ ستمبر ۱۹۶۸ء

پندرہ دینی انجمنوں کا مشترکہ اجلاس اور کوئسل ساقیاں

کراچی ۱۱ اگرہر می رپر) انجمن تاجدار حرم کراچی کی دعوت پر گزشتہ روت پندرہ دینی انجمنوں کا مشترکہ اجلاس گلہار میں ہوا۔ جس میں انجمن تاجدار حرم کے سکریٹری جنرل سید عالم نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حالات کا تلاضیح ہے کہ سواد عنظم اپنی

اجمن کا کلینڈر

اجمن تاحدار حرم کراچی کا قیام ۱۹۷۶ء میں ہوا۔ اور پہلے ہی سال اجمن نے سات روزہ جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منانے کا پروگرام بنایا۔ جب اشتہار چھپوانے کا معاملہ زیر بحث آیا تو اجمن کے ارکین نے فیصلہ کیا کہ چونکہ اشتہاروں کا لوگ احترام نہیں کرتے تو بہتر یہ ہے کہ اجمن ایک کلینڈر شالع کرے اور اسی میں اپنا پروگرام بھی شامل کر دیا جائے۔

پہلا کلینڈر :- ماہ ۱۹۷۶ء میں شائع کیا گیا۔ اسی کلینڈر کا ڈیزائن کا غذی سطح پر جناب سید عالم نے تیار کیا۔ اس خاکے میں کرہ ارض کا نقشہ۔ درمیان میں سبز گنبد۔ سبز گنبد کے اوپر قرآن کریم کی شیوه۔ اور گنبد کے منارے کے پاس سے بنی مکہ جہندڑا ہر تاہو ادھر کھایا اور ساکھہ ہی ساکھہ سبز گنبد سے چاروں طرف شعاعیں پوری دُنیا پر پڑتی ہوئی ظاہر کی گئیں۔ اور نیچے تاریخیں قمری اور شمسی دی گئیں۔ جب یہ کلینڈر طبع ہر کرسواد عظیم کے سامنے آیا تو عوام نے بے حد لپیٹ کیا۔ چنانچہ یہ کلینڈر کراچی حیدر آباد۔ سکھر۔ نواب شاہ۔ لاہور۔ پشاور۔ مردان۔ گوئٹہ۔ کویت۔ بحرین۔ سعودی عرب۔ لندن تک پہنچا اور اب تک لوگ اسی ڈیزائن کے کلینڈر کا مرطابہ کر رہے ہیں۔

دوسرا کلینڈر :- اجمن کے زیر انتظام دوسرا کلینڈر دوسرے سالانہ (۱۹۷۷ء) جشن عید میلاد النبی کے موقع پر جاری کیا گیا۔ اس کا خاکہ بھی جناب سید عالم نے بنایا۔ اس خاکے میں کرہ ارض پر دنیا کے نقشوں کو پہلے سے واضح کر کے خلاف میں کئی ستارے دکھائے گئے۔ اس کلینڈر کو پہلے کلینڈر کے مقابلے میں کم مقبولیت حاصل ہوئی۔ لیکن عوام نے اسے بھی کافی لپیٹ کیا۔ چنانچہ یہ کلینڈر بھی پورے ملک اور ملک کے باہر

روانہ کیا گیا۔

تیسرا کلینڈر : انجمن کے زیر انتظام تیسرا کلینڈر آگست ۱۹۴۸ء کو جاری کیا گیا۔ ان دنوں ستحیک نظام مصطفیٰ اپنے عودج پر تھی۔ اس لئے اس کی مناسبت سے ایک خاکہ جناب سید عالم نے تیار کیا جس میں اوپر کی جانب خانہ کعبہ اور مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی شبیہہ۔ ان کے نیچے نبی موسیٰ کاظمؑ اور پاکستانی پرچم کو لہراتے ہوئے دیکھایا گیا۔ ان درنوں پر حمدوں کے نیچے نظام مصطفیٰ کے نفاذ کے بعد اس کی جھلکیاں دکھائی گئیں۔ اور سب سے آخر میں تاریخیں اور مصنان کا چارٹ رکھا۔ چنانچہ یہ کلینڈر بھی بہت مقبول ہوا۔

چوتھا کلینڈر : انجمن کے زیر انتظام چوتھا کلینڈر فروری ۱۹۴۹ء کو جاری کیا گیا۔ اس کلینڈر کی ترتیب جناب سید عالم نے کی، ممبران نے اس کو بہت سراہا۔ اس کلینڈر میں کلمہ مشریف کو ایک تاج کی صورت میں دکھایا گیا۔ اور اس کے چار طرف چار خلفاء کے اسماء گرامی رکھے۔ مگر اس کلینڈر کی خصوصیت یہ رہی کہ اس کا نام تجویز کر کے "ہمارا کلینڈر" رکھا گیا اور اس میں صرف اسلامی مہینوں کی تاریخیں رکھی گئیں۔ حالانکہ بعض احباب تے کہا کہ چونکہ چاند کی تاریخیں کا کوئی پتہ نہیں چل سکتا یہ غلط ہو جائے گا۔ مگر اس غرض سے شائع کرادیا۔ کہ ہمیں کوشش تو کرنی چاہیئے بثاید کوئی اللہ کا بندہ ۲۵ گے چل کر اس کا کوئی الیسا حساب تیار کرے کہ اس کی تاریخوں میں فرق نہ آئے۔ سو اس کلینڈر کو اپ اسلامی کلینڈر کے اجراء کی جانب پہلا قدم کہہ سکتے ہیں۔ یہ کلینڈر مذہبی حلقوں میں بہت مقبول ہوا۔ حدیہ یہ ہے کہ دوسری مرتبہ طبع کرانا پڑے۔ یہ کلینڈر بھی پورے ملک اور اس کے باہر تقسیم ہوا۔

پانچواں کلینڈر : یہ آئے دالے نئے سال اور ربیع الاول ۱۳۶۸ھ سے

پہلے شائع کیا جائے گا۔ اور تقيیم ہو گا۔ اب ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ کون، صاحب ہماری اس سلسلے میں رہنما فرمائیں کہ قمری کلینڈر کی تاریخیں کیونکر درست ہو سکتی ہیں۔ مجھے اُمید ہے کہ ایک نہ ایک دن ایسا ہو گا کہ ملکت پاکستان میں یہ پہلا اسلامی کلینڈر کسی خامی کے بغیر شائع ہو گا۔ انشا اللہ

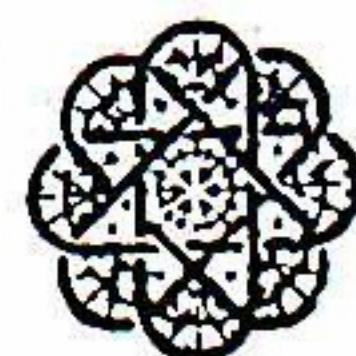
خیراندیش

ممتاز علی خاں

پبلک سٹی سکرٹری

اجمن تاجدار حرم رجسٹر کراچی

نoot :- ان کلینڈر دل کا اجراء اجمن کے ممبران سر پرست حضرات اور معاونین کے تعاون سے ہوتا ہے۔



فرد قائم ریط ملت سے ہے تھا کچھ نہیں

موج ہے دریا میں اور بیرون دریا کچھ نہیں

انجمن کے نئے پیشہ حضرات

- ۱- قائد اہلسنت علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی سابق ممبر قومی اسمبلی دینیٹ پاکستان
- ۲- پیر طریقیت حضرت ابو محمد سعید احمد شاہ اشرفی جیلانی سجادہ نشین درگاہ عالیہ امتنانیہ
- ۳- پیر طریقیت حضرت محمد دین شاہ ملنگی قادریہ چشتیہ - سہروردیہ
- ۴- حافظ صاحب علی - مہتمم مدرسہ فاروقیہ تعلیم القرآن سیالکوٹ
- ۵- علامہ محمد یوسف کشمیری لندن انگلستان
- ۶- مولانا محمد النوار المصطفیٰ قادری خطیب وارثی مسجد منگھو پیر بدھ کراچی
- ۷- مولانا غلام قمر الدین دارالعلوم مجددیہ کراچی
- ۸- مولانا کریم بخش چشتی خطیب محمدی مسجد فاروق آباد کراچی
- ۹- مولانا ابرار احمد رحمانی خطیب جامع مسجد عنوثیہ گل بہار کراچی
- ۱۰- مولانا محمد یوسف لیعینی خطیب مدینہ مسجد خلدادر کالونی کراچی
- ۱۱- مولانا محمد میاں قادری خطیب مدینہ مسجد ریکسراٹ کراچی
- ۱۲- قاری عبد اللطیف جامع مسجد عنوثیہ عنوثیہ کالونی کراچی
- ۱۳- قاری فیض احمد چشتی فیڈرل بی ایم یا کراچی
- ۱۴- مولانا حامد علی خاں محمد آباد کراچی
- ۱۵- حاجی ابراہیم بنarsi
- ۱۶- حاجی نور محمد وحید آباد کراچی
- ۱۷- حاجی احمد مجاهد ہفت روزہ افق کراچی
- ۱۸- حاجی محمد یعقوب نشتر کالونی کراچی
- ۱۹- حاجی گلاب بیگ ہمالیوں کالونی کراچی
- ۲۰- غلام فرید صاحب علیافت آباد کراچی

وہید آباد کراچی	حاجی سید حامد علی	- ۲۱
وہید آباد کراچی	حاجی محمد نذیر	- ۲۲
عیدگاہ کالونی کراچی	محمد طہور عرف بابو	- ۲۳
صدر جامع مسجد خوشیہ کراچی	قادر خاں	- ۲۴
لیاقت آباد کراچی	محمد شفاعت اللہ	- ۲۵
نشر کالونی کراچی	نظام الدین صابری	- ۲۶
سوکوار ٹرزا کراچی	منے خال	- ۲۷
نگینہ محلہ کراچی	حسین احمد	- ۲۸
درگ کالونی کراچی	عبدالقدار بیگ	- ۲۹
محمد آباد کراچی	خواجہ محمد نثار	- ۳۰
لیاقت چوک کراچی	سید انور علی	- ۳۱
" "	عبدالغفار	- ۳۲
نئی کراچی - سکراچی	عبدالستار طارق صابری	- ۳۳
نااظم آباد کراچی	حافظ عبد الحفیظ	- ۳۴
لیاقت آباد کراچی	سید ارشاد علی	- ۳۵
فیڈرل بی ایر پاک کراچی	چراغ الدین	- ۳۶
اورنجی ٹاؤن کراچی	غلام کبیر یامفتی	- ۳۷
پیر کالونی کراچی	خان محمد پراچہ	- ۳۸
کھوکھراپاک کراچی	حافظ محمد سمیع	- ۳۹
رخچور لائن کراچی	محمد الیاس صدیقی	- ۴۰
جیکب لائن کراچی	غلام حسین پیرزادہ	- ۴۱
گجردنالہ کراچی	محمد بن جبلپوری	- ۴۲
فیڈرل بی ایر پاک کراچی	چوہدری محمد حسین	- ۴۳

پاپوشنگ کراچی	مرزا فخر الدین بیگ	- ۳۴
چارسو کدار ٹرز کراچی	سید سلیم الدین	- ۳۵
عید گاہ کالوں کراچی	شیخ الشذبیلی	- ۳۶
محمد آباد کراچی	سید نثار علی	- ۳۷
عید گاہ کالوں کراچی	محمد وزیر خاں	- ۳۸
لوہار کالوں کراچی	عبد الماجد خاں	- ۳۹
اورنگی ٹاؤن کراچی	مقبول حسین انصاری	- ۴۰
دو وھاولیج کراچی	عبد الغفار کھتری	- ۴۱
گلشن اقبال کراچی	شاہ شمیم الحق	- ۴۲
کراچی	عبد استار صدیقی	- ۴۳
کراچی	حافظ لیثر الدین صدیقی	- ۴۴
جهانگیر آباد کراچی	محمد رفیق صدیقی	- ۴۵
جنتیڈ کوادر ٹرز کراچی	چودھری محمد سعین ایڈ وکیٹ	- ۴۶
برنس روڈ کراچی	ہشاق احمد پیاضی ایڈ وکیٹ	- ۴۷
لیاقت آباد کراچی	محمد صدیق راہپور ایڈ وکیٹ	- ۴۸
نااظم آباد کراچی	محمد رفیق ساتب	- ۴۹
برنس روڈ کراچی	محمد طاہر	- ۵۰
علامہ اقبال کالوں	سید نثار علی	- ۵۱
شاہ جہاں آباد کراچی	محمد وزیر خاں	- ۵۲
فاروق آباد کراچی	چودھری برکت علی	- ۵۳
عید گاہ کالوں کراچی	محمد منیر	- ۵۴
خاموش کالوں کراچی	محمد علی	- ۵۵
چونا بھٹی رنچور ٹرلان کراچی	حاجی رمضان	- ۵۶

لیاقت آباد کراچی	سليمان الدین	- ۶۷
وحید آباد کراچی	حمد بیگ	- ۶۸
دودھا دیسج کراچی	کریم بیگ	- ۶۹
جیکب لائس کراچی	تاج انور	- ۷۰
جهانگیر آباد کراچی	منور	- ۷۱
گڈھال بلڈنگ صدر کراچی	پروفسر غازی	- ۷۲
لبیلہ بلوچستان	محمد سعید مرتضیٰ	- ۷۳
پذرٹہ لائس کراچی	نیم الدین	- ۷۴
" "	سرحان الور	- ۷۵
ناظم آباد کراچی	شہاب الدین	- ۷۶
فیڈرل بنی ایم یا کراچی	اظہار احمد	- ۷۷
" "	ایس ایف قمر	- ۷۸
کورنگی کراچی	بشر احمد	- ۷۹
کورنگی کراچی	مسعود احمد	- ۸۰
نارتھ ناظم آباد کراچی	شاہد وحید غزنوی	- ۸۱
محمد آباد کراچی	اے آر خاں	- ۸۲
نارتھ ناظم آباد کراچی	سید نہبی راحمد	- ۸۳
کھوکھرا پار کراچی	نیاز احمد	- ۸۴
جیکب لائس کراچی	سعید ظفر	- ۸۵
لیاقت آباد کراچی	مولانا غلام حبیب لغاری	- ۸۶
" "	مولانا غلام عباس قادری	- ۸۷
ناظم آباد کراچی	عبد الوحید عنوری	- ۸۸

۹۸

انجمن تاجدار حرم رجسٹر ڈگراجی

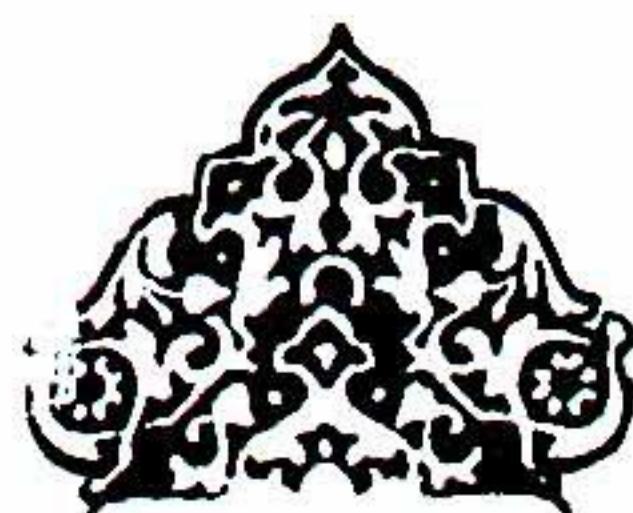
کے عہدیداران واراکیں،

صدر	۱۔ کبیر احمد خان
نائب صدر اول	۲۔ صغیر احمد خان
نائب صدر دوم	۳۔ خواجہ محمد صدیق
سکریٹری جزل	۴۔ سید عالم
چوائیٹ سکریٹری اول	۵۔ کمال احمد
چوائیٹ سیکریٹری دوم	۶۔ سید برکت علی
پبلک سٹی سکریٹری	۷۔ ممتاز علی خان
خازن	۸۔ مقبول احمد خان
آنس سکریٹری	۹۔ محمد رشید
رکن عاملہ	۱۰۔ حاجی مشکور احمد خان
" "	۱۱۔ محمد شریف
" "	۱۲۔ محمد مبین بیگ
" "	۱۳۔ محمد سلیمان
" "	۱۴۔ اسلام الدین
" "	۱۵۔ حاجی مرتضیٰ اسلام بیگ
" "	۱۶۔ مشوکت خان
" "	۱۷۔ مقصود احمد خان
" "	۱۸۔ عقیل احمد ہاشمی
" "	۱۹۔ محمد ذریخان
" "	۲۰۔ مختار احمد
" "	۲۱۔ علیم الدین

انجمن کے عہدیداران واراکین یونٹ

گل بہار روگولیمار، کراچی

صدر	۱۔ عبد الرشید قادری
نائب صدر	۲۔ علی حسین
جزل سکریٹری	۳۔ نظام الدین
جوائیٹ سکریٹری	۴۔ کرامت حسین چوہان
پیک سٹ سکریٹری	۵۔ عبد الغفور
خازن	۶۔ حمید عالم
رکن عاملہ	۷۔ سید ظفر علی
" "	۸۔ ظفر البٹی
" "	۹۔ حمید احمد
" "	۱۰۔ محمد یامین
" "	۱۱۔ حاجی مبیر احمد خاں



مُنگٹ کی دینی انجمنوں کے نام اپیل

میں اس کتاب کے دیلے سے ملک کی تمام دینی رہبریوں انجمنوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنی اپنی انجمنوں کے نام مکمل پتے اعہدہ بداران کے گروپ نوٹو اور سالانہ کار کر دگی۔ ہر سال ماہ زیح الادل سے چھ ماہ قبل انجمن کے ذفتر واتع - A. 72-1 وحید آباد گل بہار کراچی ۱۸۷۵ کے پتے پر روانہ فرمادیا کریں۔ تاکہ انجمن جو میلا دالنہیٰ نمبر زکانے کا پروگرام بنارہی ہے۔ اس میں شامل کیا جاسکے۔

حضرات گرامی وقت کا لقاضا ہی ہے کہ ہم جتنی جلدی ممکن ہو سکے مربوط و منظم ہو جائیں۔ بصورت دیگر ہمارا حشر سپین کے مسلمانوں سے خراب ہو گا اگر آپ اپنے ارد گرد بغور رکھیں تو آپ کو اندازہ ہو گا کہ ہم چاروں طرف سے گھر چکے ہیں۔ باہر سے کوئی ہماری مدد کونہ نہ ہے گا۔ ہمیں اپنے وجود اور مسلک کا تحفظ خود کرنا ہو گا۔

آپ کا بھائی
بکیر احمد خاں

صدر

انجمن تاجدار حرم رجسٹرڈ
کراچی

اجنبی کے اڑاض و معاصر

- ۱ - مذہبی مجالس کا انعقاد اور میلاد النبیؐ نمبر کا اجراء۔
- ۲ - دینی مدارس اور لاپریمیریوں کا قیام
- ۳ - نادار اور مستحق افراد کی مالی امداد۔
- ۴ - لا دارث افراد کے لئے کفن اور لصیوں کے لئے سواری کا بندوقیت
- ۵ - مذہبی لطیحہ کی اشاعت اور تقسیم
- ۶ - مسلک حقہ اہلسنت رہبریوں کا تحفظ اور فروغ
- ۷ - مستحق طلباء کے لئے کتب کی فراہمی
- ۸ - نوجوان نسل کی ذہنی - اخلاقی اور جسمانی تربیت
- ۹ - اندھی طریقیں ہوم کا قیام
- ۱۰ - ہنگامی حالت میں ملک و ملت کی خدمت۔

— : (آفس ایڈریس) —

۱۷۲-A - دھیدا آپار - گل بہار کراچی ۱۸ پاکستان

اجنبی تاجدار حرمہ رجسٹرڈ کراچی

بِشْكَرِيَهُ!

روزنامه کوہستان لاہور -

روزنامه مشرق کراچی -

روزنامه حریت کراچی

روزنامه چنگ کراچی

ہفت روزہ افس کراچی

ماہنامہ ترجمان اہلسنت کراچی

روزنامہ صداقت - کراچی

روزنامہ اعلان کراچی

روزنامہ امن کراچی

تذکرہ اکابر اہلسنت مکتبہ قادریہ لاہور

تذکرہ علماء اہلسنت و جماعت لاہور مکتبہ نبویہ لاہور

اکابر تحریک پاکستان مکتبہ رضویہ گجرات۔



گولیمار سے سنی کا فرنس میں شرکت کرنے والے حضرات کے اسمائے گرامی

۱	حاجی شکور احمد خاں
۲	مولانا غلام قمر الدین
۳	شمیم الدین
۴	حاجی منیر احمد خاں
۵	سید عالم
۶	کرامت حسین چوہان
۷	ستار خاں
۸	محمد طہور
۹	سید نشار علی
۱۰	مقصود احمد خاں
۱۱	محمد مسین بیگ
۱۲	شوکت خاں
۱۳	عبد الرحمن
۱۴	عبد القفار کھتری
۱۵	دلی محمد الوری
۱۶	نشار احمد الوری
۱۷	مقصود احمد خاں
۱۸	عقیل احمد خاں
۱۹	قادر جیب خاں
۲۰	محمد تقی

حلقه گلبہار کراچی	۲۱	ظہیر قادری
" " "	۲۲	سعید احمد
" " "	۲۳	چھوٹے خاں
" " "	۲۴	سلطان احمد
" " "	۲۵	محمد سعید مرزا
" " "	۲۶	حیدر احمد
" " "	۲۷	ظفر النبی
" " "	۲۸	سید برکت علی
" " "	۲۹	محمد یوسف
" " "	۳۰	علی حسین
" " "	۳۱	محمد ظفر غوری
" " "	۳۲	مشتاق احمد شعیب
" " "	۳۳	مجید
" " "	۳۴	النور
" " "	۳۵	ماستر عبدالخالق
" " "	۳۶	عبدالتعصیر
" " "	۳۷	عبدالرشید قادری
" " "	۳۸	متاز علی خاں
" " "	۳۹	حیدر عالم
" " "	۴۰	اسلام الدین
" " "	۴۱	شیخ الشذیلی
" " "	۴۲	محمد وہیر خاں
" " "	۴۳	محمد شید
" " "	۴۴	بزرگ محمد خاں

